تیس روزے
تیس عبادتیں

رمضان المبارک کے ہر لمحہ کو کارآمد اور پُرنور بنانے کی آسان اور مقبول عبادات

جمع و ترتیب

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ
پی ایچ ڈی (امریکہ)

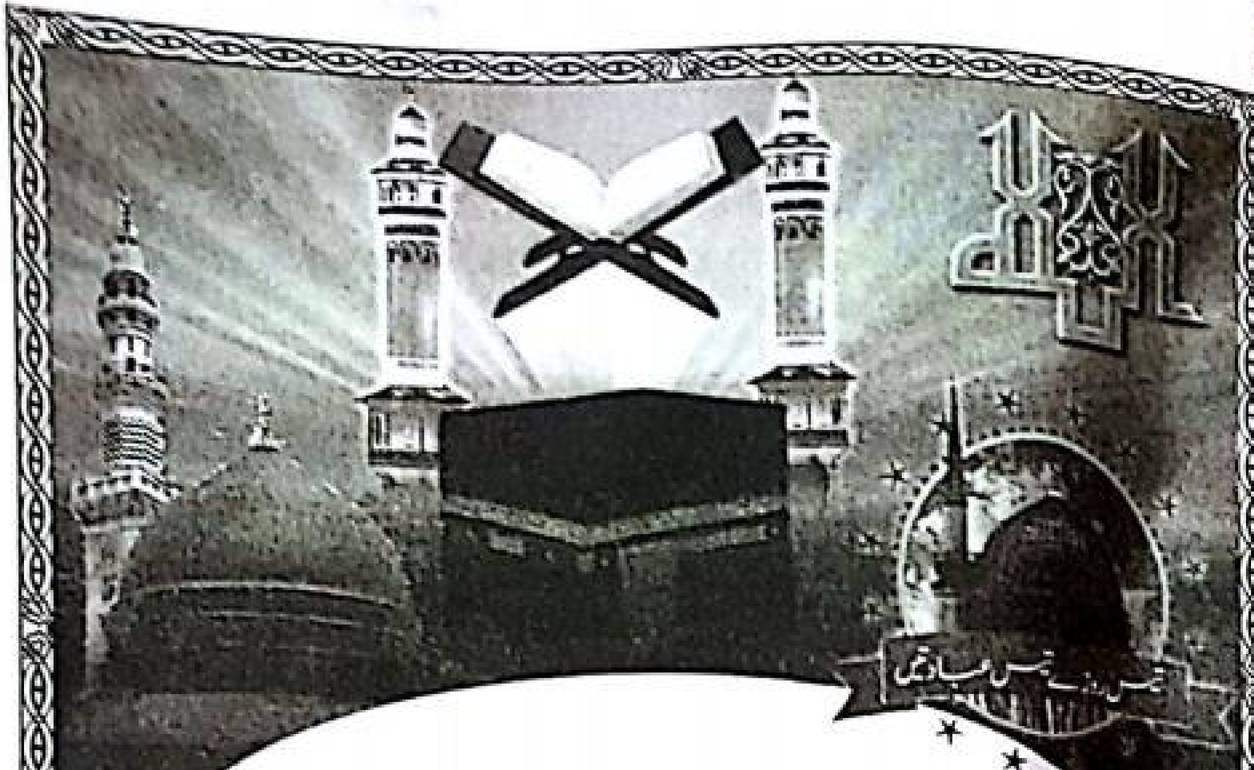

تیس روزے
تیس عبادتیں

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ
(پی۔ایچ۔ڈی: امریکہ)

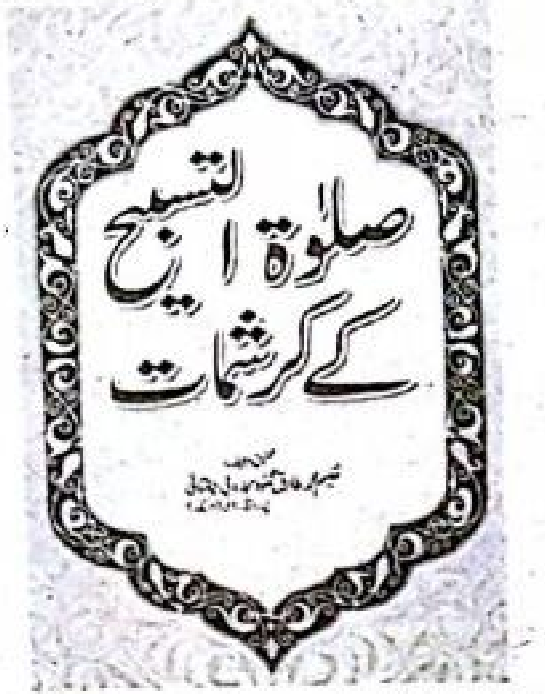

صلوۃ التسبیح ایک مسنون عمل ہے جس پر جنت ملتی ہے۔ گناہوں کی معافی اور جہنم کے عذاب سے حفاظت ملتی ہے، ذرا سوچئے ...! جس عمل سے عمربوں سال نا ختم ہونے والی زندگی سنور جاتی ہے تو کیا اس عمل سے ساٹھ یا ستر سال کے نظام کی اصلاح اور مسائل کا حل نہیں ہو سکتا.....؟ زیر نظر کتاب ان ہی لوگوں کے تاثرات کا مجموعہ ہے جنہوں نے اس عمل کو کیا اور مشکلات کے بھنور سے فوراً نکل آئے۔

آداب معرفت
جدید ایڈیشن

آداب معرفت (جدید) راہ سلوک پر چلنے والے ہر راہی کی ضرورت آداب معرفت نہ صرف مبتدی سالکین کے لئے بنیادی نصاب اور راہنمائی کا ذریعہ ثابت ہوئی بلکہ کاملین معرفت کو بھی حلاوت ایمانی دلوانے کا ذریعہ بنے گی۔ اللہ جل شانہ کی معرفت حاصل کرنے کے لئے یہ کتاب انشاء اللہ زینہ ثابت ہوگی۔

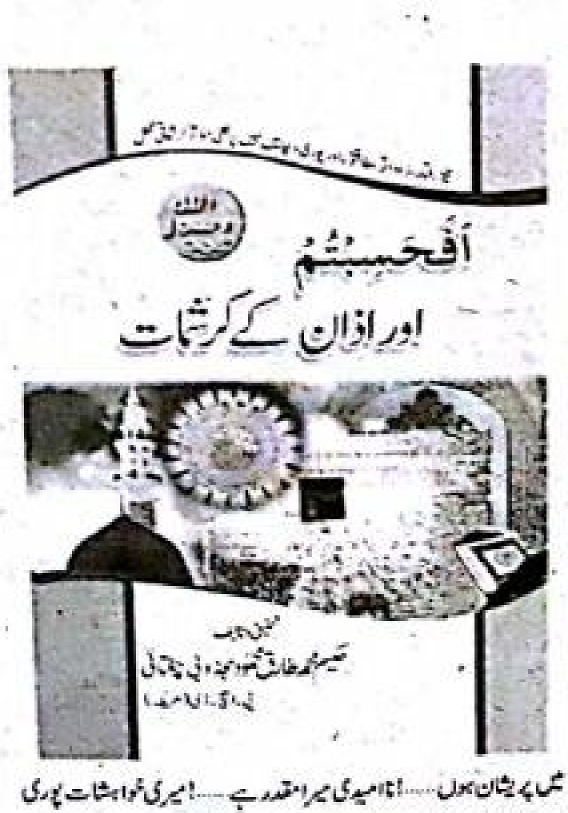

میں پریشان ہوں.....! ناامیدی میرا مقدر ہے.....! میری خواہشات پوری کیوں نہیں ہوتیں، عرصہ دراز ہوا بیماریاں پیچھا نہیں چھوڑ رہیں، میرا ہنستا مسکراتا گھر کیوں اجڑ رہا ہے، جنات میرے دشمن کیوں ہو گئے ہیں میں نے تو ان کا کچھ نہیں بگاڑا تھا؟ دکھی کے ہر سوال کا جواب زیر نظر کتاب ہے۔

مجھے شفاء کیسے ملی

جب سے یہ کتاب شائع ہوئی ہے بے شمار فون، خطوط اور پیغامات اس کی تعریف کے موصول ہو رہے ہیں۔ یقیناً آپ بھی پڑھ کر نہ صرف حیران ہوں گے بلکہ یہ سوچنے پر مجبور ہو جائیں گے کہ یہ کتاب اب تک ہم سے کیوں اوجھل رہی.....!

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

نام کتاب : تیس روزے تیس عبادتیں
ترتیب ونظر ثانی : مولانا محمد ولید الرشیدی، فاضل واستاذ جامعہ مدنیہ (قدیم) لاہور
اشاعت : 2016ء
ناشر : دفتر ماہنامہ عبقری
عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3، عبقری سٹریٹ
نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور
قیمت : -/120 روپے

لاکھوں اس ویب سائٹ سے گھریلوں الجھنوں، پریشانیوں اور مشکلات سے نجات کے سلسلے میں استفادہ حاصل کر رہے ہیں اس کے علاوہ دنیا بھر میں بروز جمعرات مغرب تا عشاء درس براہ راست سنئے!

www.ubqari.org

فہرست مضامین

مضمون	[illegible]
حال دل	9
خوش آمدید ماہ رمضان	10
(پہلا روزہ)	11
(1) فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	11
(2) فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	11
عصر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ	12
مغرب کی نماز کے بعد 21 مرتبہ	12
(1) نماز تراویح کے بعد 7 مرتبہ	13
(2) رات سونے سے پہلے	13
(دوسرا روزہ)	14
فجر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ	14
ظہر کی نماز کے بعد 101 مرتبہ اول وآخر تین مرتبہ درود ابراہیمی	14
(1) عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	14
(2) عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	15
(3) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	15
(4) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	15
(5) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	15
(6) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	15
مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ نہایت گڑگڑا کر توجہ اور دھیان کے ساتھ پڑھیں	16
(1) نماز تراویح کے بعد 11 مرتبہ	16
(2) نماز تراویح کے بعد 11 مرتبہ	16
(3) رات سونے سے پہلے	16
(تیسرا روزہ)	17

مضمون	[illegible]
فجر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ	17
ظہر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ	17
عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	18
مغرب کی نماز کے بعد 21 مرتبہ	18
(1) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ	18
(2) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ	19
(3) رات سونے سے پہلے	19
(چوتھا روزہ)	19
فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	19
ظہر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	21
عصر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ	22
(1) مغرب کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	23
نماز تراویح کے بعد 11 مرتبہ	23
(2) رات سونے سے پہلے	24
(پانچواں روزہ)	24
فجر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ	24
ظہر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ	24
عصر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ	25
مغرب کی نماز کے بعد 21 مرتبہ	25
نماز تراویح کے بعد 21 مرتبہ	25
(2) رات سونے سے پہلے	26
(چھٹا روزہ)	26
فجر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ	26
ظہر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	27

(1) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 29
(2) عصر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ 29
(3) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 29
(4) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 29
(5) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 29
مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 30
نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ 30
(2) رات سونے سے پہلے 31
(ساتواں روزہ) 31
فجر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ 31
ظہر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ 32
عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 32
مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 33
نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ 33
(2) رات سونے سے پہلے 34
(آٹھواں روزہ) 34
فجر کی نماز کے بعد 70 مرتبہ 34
ظہر کی نماز کے بعد چودہ آیات سجدہ کا خاص عمل 1 مرتبہ 35
عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 40
مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 47
(1) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ 48
(2) رات سونے سے پہلے 48
(نواں روزہ) 49
فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 49
ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 49
عصر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ 54
مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 55
(1) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ 56
(2) رات سونے سے پہلے 57
(دسواں روزہ) 57
فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 57
(1) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 58
(2) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 59
عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 60
مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 61
(1) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ 62
(3) رات سونے سے پہلے 63
اہم گزارش 63
حصول رحمت کے 148 اعمال 64
رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ (مغفرت) 69
گناہ چھوڑ دینے کی فضیلت 69
(گیارہواں روزہ) 70
(1) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 70
(2) فجر کی نماز کے بعد 33 مرتبہ 70
(1) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 71
(2) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 71
(3) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 71
(1) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 71
(2) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 72
(1) مغرب کی نماز کے بعد 7 مرتبہ 74
(1) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ 75
(2) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ 76
(3) رات کے کسی حصہ میں 1 مرتبہ 78

(بارہواں روزہ) 78
(1) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 78
(2) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 79
ظہر کی نماز کے بعد ان 33 آیات کو 1 مرتبہ تلاوت کیجئے 79
(1) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 88
(2) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 88
(3) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 89
(4) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 89
(5) عصر کی نماز کے بعد 10 مرتبہ 89
(6) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 89
(1) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 90
(2) مغرب کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 90
(3) مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 90
(1) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ 90
(2) نماز تراویح کے بعد 11 مرتبہ 90
(تیرہواں روزہ) 91
(1) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 91
(2) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 91
(3) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 92
(1) ظہر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ 93
(2) ظہر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ 93
(1) عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 93
(2) عصر کی نماز کے بعد 33 مرتبہ 93
(3) عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 94
(1) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 94
(2) مغرب کی نماز کے بعد 7 مرتبہ 94
(1) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ 94
(2) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ 95
(چودہواں روزہ) 95
(1) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 95
(2) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 95
(1) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 96
(2) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 97
(1) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 97
(2) عصر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ 97
مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 98
(1) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ 99
(2) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ 99
(پندرہواں روزہ) 100
(1) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 100
(2) فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 100
(1) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 100
(2) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 101
(1) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 101
(2) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 101
(1) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 102
(2) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 102
(1) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ 102
(2) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ 103
(سولہواں روزہ) 103
(1) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 103
(2) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 103
(1) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ 104
(2) ظہر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ 104

(1) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	105
(2) عصر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ	105
(1) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	105
(2) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	106
(1) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ	106
(2) نماز تراویح کے بعد 11 مرتبہ	106
(سترہواں روزہ)	107
(1) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	107
(2) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	107
(3) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	107
(1) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	107
(2) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	108
(1) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	108
(2) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	108
(1) مغرب کی نماز کے بعد 27 مرتبہ	109
(2) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	109
(1) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ	109
(2) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ	109
(اٹھارہواں روزہ)	110
(1) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	110
(2) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	110
(1) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	111
(2) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	111
(3) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	111
(4) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	112
(1) عصر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ	112
(2) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	112

(1) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	113
(2) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	113
(1) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ	113
(2) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ	114
(3) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ	114
(4) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ	114
(انیسواں روزہ)	115
(1) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	115
(2) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	115
(3) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	115
(1) ظہر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	116
(2) ظہر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	116
(3) ظہر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	116
(4) ظہر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	116
(5) ظہر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	117
(1) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	117
(2) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	118
(3) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	118
(4) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	118
مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	118
نماز تراویح کے بعد 21 مرتبہ	119
(بیسواں روزہ)	119
(1) فجر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ	119
(2) فجر کی نماز کے بعد 101 مرتبہ	119
(1) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	120
(2) ظہر کی نماز کے بعد 101 مرتبہ	120
(1) عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	120

(2) عصر کی نماز کے بعد 101 مرتبہ	120
(1) مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	121
(2) مغرب کی نماز کے بعد 21 مرتبہ	121
(1) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ	121
(2) نماز تراویح کے بعد 101 مرتبہ	121
(3) آج کی رات کا عمل	121
دوسرے عشرے کا خاص عمل	122
''عشرہ مغفرت'' میں مغفرت کے 40 اعمال	123
[illegible]	127
(اکیسواں روزہ)	127
فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	127
ظہر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ	127
عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	128
مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	128
نماز تراویح کے بعد 10 مرتبہ	129
(بائیسواں روزہ)	133
فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	133
ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	133
عصر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ	134
مغرب کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	134
نماز تراویح کے بعد 9 مرتبہ (سورۃ الملک)	134
(تیئسواں روزہ)	135
فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	135
ظہر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ	135
عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	135
مغرب کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	138
نماز تراویح کے بعد 8 مرتبہ	138

(چوبیسواں روزہ)	138
فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	138
ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	139
عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	139
مغرب کی نماز کے بعد 100 مرتبہ	140
نماز تراویح کے بعد 7 مرتبہ	140
(پچیسواں روزہ)	141
فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	141
ظہر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ	141
عصر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ	142
مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ	142
نماز تراویح کے بعد 6 مرتبہ	143
(چھبیسواں روزہ)	143
فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	143
ظہر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ	144
عصر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ	144
عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	145
مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	146
(1) نماز تراویح کے بعد 5 مرتبہ	146
(2) آج کی رات کا عمل	146
(ستائیسواں روزہ)	147
فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	147
ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	147
عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ	147
مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ	147
نماز تراویح کے بعد 4 مرتبہ	148

(اٹھائیسواں روزہ) 148
فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 148
ظہر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ 148
عصر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ 149
مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 149
نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ 149
(انتیسواں روزہ) 150
فجر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ 150
ظہر کی نماز کے بعد 33 مرتبہ 150
عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 150
مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 150
نماز تراویح کے بعد 2 مرتبہ 151
(تیسواں روزہ) 151
فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 151
(1) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ 151
(2) ظہر کی نماز کے بعد 1,1 مرتبہ 152
عصر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ 155
مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ 156
نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ 156
(2) عید کے دن کا عمل 156
''جہنم سے خلاصی'' کے 73 اعمال 157
لازوال حافظہ اور بے مثال یادداشت 164

اہم بات

حتیٰ الامکان کوشش کی ہے کہ الفاظ، آیات اور احادیث میں کوئی غلطی نہ ہو، لیکن پھر بھی ہم خود کو قابل اصلاح سمجھتے ہیں۔ آپ کی تحقیقی نظر کہیں بھی کوئی غلطی یا قابل اصلاح پہلو کی طرف جائے اطلاع کیجئے، مشکور رہیں گے۔

حال دل

ہماری زندگی میں کئی رمضان آئے اور چلے گئے رمضان رحمتوں، برکتوں اور انوارات کا مہینہ ہے اس کے کمالات آج ہمارے سامنے نہیں یہی وجہ ہے کہ ہم سے اس کی صحیح معنوں میں قدر نہیں ہو پاتی آج ہم تمام احباب ذرا یہ سوچیں کہ رمضان ہماری زندگی میں بہاریں لے کر آتا ہے یا خدانخواستہ بخار بن کر آتا ہے......!

جبکہ ہمارے بڑوں کی زندگی میں رمضان المبارک کا کتنا اہتمام تھا تین مثالیں میں آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں:

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ رمضان المبارک کے لمحے لمحے کو قیمتی بناتے اور روزانہ دن و رات میں دو قرآن پاک تلاوت فرماتے۔ 2۔ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اس ماہ مقدس کے پل پل کو احساس کے ساتھ گزارتے اور پورے مہینے میں ساٹھ سے زائد قرآن مجید ختم فرماتے۔ 3۔ امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ اس ماہ مقدس میں 62 قرآن کریم تلاوت فرمانے کے بعد بھی اپنے آپ کو قصوروار ٹھہراتے کہ اس برکتوں والے مہینے کا مجھ سے حق ادا نہ ہو سکا۔ تاریخ میں بکھرے واقعات کی یہ ایک جھلک ہے اتنا کچھ کرنے کے باوجود یہ باکمال ہستیاں فرماتیں کہ ہم سے کچھ نہ ہو سکا۔ اس کے بعد میں اور آپ خود اچھی طرح اپنا احتساب کر سکتے ہیں کہ ہمارا رمضان کس نوعیت کا گزرتا ہے۔ بعض اللہ والوں نے لکھا ہے کہ رمضان وہ بابرکت مہینہ ہے اس کی برکات پورا سال رہتی ہیں اس لیے میں بھی یہ نیت کروں اور آپ حضرات سے بھی عرض کرتا ہوں کہ آپ بھی میرے ساتھ اس نیت اور جذبے میں شامل ہوں کہ اس سال ہم نے ایک مثالی انفرادی لمحہ لمحہ کو قدر کی نگاہ سے گزارنے والا رمضان بنانا ہے اور انشاء اللہ کل قیامت کے روز یہی رمضان ہمارے لیے سفارشی ہوگا۔

اس بات کی شدت سے ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ رمضان المبارک کے ایک ایک منٹ کو قیمتی سے قیمتی تر بنانے کیلئے کوئی کتاب ہو، اللہ کے فضل و کرم سے قرآن و حدیث اور بزرگان دین سے منقول دعائیں اس کتاب میں عشرہ رحمت، عشرہ مغفرت اور عشرہ جہنم سے خلاصی کا عنوان پیش نظر رکھ کر جمع کی گئی ہیں۔ آپ سے گزارش ہے یقین اور اعتماد سے پڑھیں انشاء اللہ اس رحمتوں والے رمضان میں رحمتیں نازل کرنے والے رب کی طرف سے رحمۃ اللعالمین ﷺ کے وسیلے سے مایوسی نہیں ہوگی۔ خود پڑھیں! دکھی دوست احباب میں تقسیم کریں بہترین صدقہ جاریہ ہے اللہ قبول فرمائے۔

خواستگار اخلاص و عمل

بندہ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفی اللہ عنہ

خوش آمدید ماہِ رمضان

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا کہ میری امت کو رمضان شریف کے بارے میں پانچ چیزیں مخصوص طور پر دی گئی ہیں جو پہلی امتوں کو نہیں ملی ہیں (1) یہ کہ ان کے منہ کی بدبو اللہ کے نزدیک مشک سے زیادہ پسندیدہ ہے۔ (2) یہ کہ ان کے لئے دریا کی مچھلیاں تک دعا کرتی ہیں۔ (3) جنت ہر روز ان کے لئے آراستہ کی جاتی ہے پھر حق تعالیٰ شانہ فرماتے ہیں کہ قریب ہے کہ میرے نیک بندے (دنیا کی) مشقتیں اپنے اوپر سے پھینک کر تیری طرف آویں۔ (4) اس میں سرکش شیاطین قید کر دیئے جاتے ہیں کہ وہ رمضان میں ان برائیوں کی طرف نہیں پہنچ سکتے جن کی طرف غیر رمضان میں پہنچ سکتے ہیں۔ (5) رمضان کی آخری رات میں روزہ داروں کے لئے مغفرت کی جاتی ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا کہ یہ شب مغفرت شب قدر ہے۔ فرمایا: نہیں بلکہ دستور یہ ہے کہ مزدور کو کام ختم ہونے کے وقت مزدوری دے دی جاتی ہے۔

رمضان المبارک کی چاندرات کو 313 مرتبہ سورۃ کوثر اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف نہایت ادب، محبت کے ساتھ پڑھیئے اور ایک کپڑے کی تھیلی بنا کر اس پر دم کر لیجئے۔ اسی میں اپنی آمدنی رکھیے۔ زندگی بھر کے لئے بہت خیر و برکت والا عمل ہے۔

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ (الکوثر)

(پہلا روزہ)

رمضان المبارک کا پہلا عشرہ رحمت ہے لہٰذا اس عشرے میں آپ جو بھی وظیفہ کریں یہ سوچ کر کریں کہ اللہ کی رحمت مجھ پر بارش کی طرح برس رہی ہے اور میں اس رحمت میں نہا رہا ہوں اور میں جو وظیفہ کر رہا ہوں میرا کریم رب اس کو سن رہا ہے اور اپنی شایان شان مجھے اس وظیفے کی برکات سے نواز رہا ہے۔

(1) فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (البقرہ)

ترجمہ: تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں بے حد مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(2) فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (آل عمران)

الم، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ حی اور قیوم ہے

فضیلت:۔ حضرت ابوشامہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے سورہ بقرہ میں اسم اعظم کو تلاش کیا تو آیت الکرسی میں ''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ'' ملا اور آل عمران میں بھی ''اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ'' میں ملا اور سورۃ طٰہٰ میں ''وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ'' میں ملا۔ (کذا فی الفردوس)

ظہر کی نماز کے بعد 101 مرتبہ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

ترجمہ: اے زندہ! اے! قائم رکھنے والے

طریقہ: آج ہمارے دلوں سے نیکی کی رغبت ختم اس لئے ہو رہی ہے کہ ہمارے دل مردہ ہو چکے ہیں، ایک دفعہ ''يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ'' پڑھنے کے بعد نہایت توجہ سے یہ سوچیں کہ اس کریم کی توفیق سے اس برکتوں

جس نے بارہ سال اذان دی، جنت اس پر واجب ہوگئی۔ (ابن ماجہ)

والے مہینے میں عشرہ رحمت میں میرا دل زندہ ہو رہا ہے۔ ان شاء اللہ دل نیکی، تقویٰ اور پاکیزگی کی طرف مائل ہونا شروع ہو جائے گا۔ اپنی نیت سے کیجئے اپنی اولاد کی نیت سے کیجئے، اپنے شوہر یا اپنی بیوی کی نیت سے بھی کر سکتے ہیں۔

فضیلت:۔(1) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم ''یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ'' اعظم ہے۔(الدر النظیم)

(2):۔ آصف بن برخیا نے بلقیس کا تخت حضرت سلیمان علیہ السلام کی خدمت میں پیش کیا تو ''یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ'' کی طاقت سے پیش کیا۔

(3):۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب مردوں کو زندہ کرنے کا ارادہ کرتے تو ''یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ'' کہتے تھے۔

عصر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ○

ترجمہ: اے حی وقیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتا ہوں۔

مغرب کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ (الانبیاء)

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوا تیرے لئے پاکی ہے بیشک میں ہی ظالموں میں سے ہوں

فضیلت:۔ جو مسلمان کسی چیز کے متعلق ان الفاظ کے ساتھ اللہ سے دعا کرے گا تو اللہ اس کی دعا ضرور قبول کرے گا۔ (رواہ احمد والترمذی)

فائدہ: بکھرے خاندانوں، ٹوٹتے ارمانوں، مایوسی اور بے امیدی میں اپنی ساری پچھلی کوتاہیوں اور غلطیوں کا اعتراف کرتے ہوئے یہ سوچئے کہ اگرچہ میرے گناہ پہاڑ جیسے ہیں لیکن ان گناہوں کی اس کریم کی رحمت کے سامنے ایک ذرہ کی بھی حیثیت نہیں۔

(1) نماز تراویح کے بعد 7 مرتبہ

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے اے اللہ اے مالک الملک تو جسے چاہتا ہے حکومت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے چھین لیتا ہے

مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ

اور جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے خیر تیرے ہی قبضہ میں ہے بے شک تو

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی

ہر چیز پر قادر ہے تو دن کا حصہ رات میں ڈالے اور رات کا حصہ دن میں

الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ

ڈالے اور مردہ سے زندہ نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے

وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ (آل عمران)

اور جسے چاہے بے حساب دے۔

فضیلت:۔ اہل اللہ کے مطابق ان آیات میں اللہ کا اسم اعظم ہے، جب ان آیات کے ساتھ اللہ کو پکارا جائے تو وہ مانگنے والے کی دعا کو سنتا ہے۔

(2) رات سونے سے پہلے

یَارَبِّ، یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ، یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ○

ترجمہ: اے میرے رب! اے رحمٰن! اے رحیم! اے حی وقیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتا ہوں۔

طریقہ: رات سوتے وقت یہ سوچیں کہ اللہ کی رحمت مجھ پر بارش کی طرح برس رہی ہے اور میں اس میں نہا رہا ہوں۔ اور یہ دعا پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔

(دوسرا روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ

''الٓمٓ ۔ حٰمٓ ۔ طٰسٓ

فضیلت: ۔ علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تفسیر در منثور ج ا ص، ۲۲ پر ان الفاظ کو اسم اعظم میں شمار کرتے ہیں اور بہت سے اہل اللہ کی زندگی کے مشاہدے میں یہ بات منقول ہے کہ ان الفاظ کا پڑھنے والا کبھی نامراد نہیں ہوگا۔

ظہر کی نماز کے بعد 101 مرتبہ اول و آخر تین مرتبہ درود ابراہیمی

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ o وَلَمْ يَكُنْ

ترجمہ: آپ کہیں کہ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ o (الاخلاص)

ترجمہ: کوئی اس کے جوڑ کا ہے

فضیلت: ۔ علماء فرماتے ہیں جو شخص سورۃ اخلاص کی تلاوت کرے گا وہ ہر خیر کو حاصل کرے گا اور دنیا و آخرت کے ہر شر سے محفوظ رہے گا اور جو بھوک کی حالت میں پڑھے گا سیر ہو جائے گا اور جو پیاس کی حالت میں پڑھے گا وہ سیراب ہو جائے گا۔

(1) عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ (یٰسین)

ترجمہ: ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا

(2) عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَلسَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

ترجمہ: بہت سننے والا جاننے والا

فضیلت: ۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ان دونا موں کو اپنی رحمت، شفقت، قدرت اور عظمت کے ساتھ ذکر کیا ہے۔

(3) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o (البقرہ)

ترجمہ: اے رب ہمارے ہم سے قبول فرما بیشک تو ہی ہے سننے جاننے والا

(4) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o (البقرہ)

ترجمہ: عنقریب اللہ ان کی طرف سے تمہیں کفایت کرے گا اور وہی ہے سننے جاننے والا

(5) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o (آل عمران)

ترجمہ: تو اے اللہ تو قبول فرمالے مجھ سے بے شک تو ہی ہے سننے جاننے والا

(6) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ o (الانفال)

ترجمہ: اور تو توکل کر اللہ پر بے شک وہی ہے سننے جاننے والا۔

مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ نہایت گڑگڑا کر توجہ اور دھیان کے ساتھ پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کے اس طاہر و مبارک اور آپ کے سب سے پسندیدہ نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں

اِلَيْكَ الَّذِیْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ

جس سے جب آپ سے دعا کی جاتی ہے تو آپ قبول فرماتے ہیں اور جب اس کے ذریعہ سے آپ سے (کچھ) مانگا جائے تو عطا فرماتے ہیں

وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ ○

اور جب اسکے ذریعہ آپ سے رحمت طلب کی جائے تو آپ رحمت فرماتے ہیں اور جب اسکے ذریعہ مشکل کشائی کی التجاء کی جاتی ہے تو آپ مشکل کشائی کرتے ہیں

(1) نماز تراویح کے بعد 11 مرتبہ

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ○ (الانبیاء)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے کو لا وارث مت رکھیو اور آپ سب وارثوں سے بہتر ہیں۔ تب ہم نے ان کی دعا کو قبول کیا۔

(2) نماز تراویح کے بعد 11 مرتبہ

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ ذریت عطا فرما، بے شک تو ہی ہے دعا سننے والا

فضیلت: ۔ اہل اللہ کی زندگی کا مشاہدہ ہے کہ ان آیات کے ذریعے نیک صالح اولاد مانگنے والے کو اللہ تعالیٰ ضرور عطا فرماتے ہیں۔ اس لئے خوب توجہ و دھیان سے مانگئے۔

(3) رات سونے سے پہلے

یَا رَبِّ، یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ، یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ○

ترجمہ: اے میرے رب! اے رحمٰن! اے رحیم! اے حی وقیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتا ہوں۔

جو شخص اللہ کی رضا جوئی کیلئے مسجد بنائے اللہ اس کا جنت میں گھر بنائے گا۔ (بخاری، مسلم)

طریقہ: رات سوتے وقت یہ سوچیں کہ اللہ کی رحمت مجھ پر بارش کی طرح برس رہی ہے اور میں اس میں نہا رہا ہوں۔ اور یہ دعا پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔

(تیسرا روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ بِاسْمِكَ الْوَاحِدِ الْاَعَزِّ وَاَدْعُوْكَ اللّٰهُمَّ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھے پکارتا ہوں تیرے اس نام سے جو واحد اور عزت والا ہے اور تجھے پکارتا ہوں اے اللہ!

بِاسْمِكَ الْكَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْكَانَ كُلَّهَا اَنْ تَكْشِفَ

تیرے اس نام سے جو بڑا اور بلند ہے جس نے تمام ارکان کو بھر دیا کہ تو دور کر دے

عَنِّیْ ضُرَّ مَا اَمْسَیْتُ وَاَصْبَحْتُ فِیْهِ ○

مجھ سے اس مصیبت کو جس میں صبح و شام مبتلا ہوں۔

فضیلت: ۔ حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جب یہود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو قتل کرنے کیلئے جمع ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کو آپ علیہ السلام کی طرف اتارا جب کہ آپ علیہ السلام کے پروں کے اندرونی جانب میں یہ لکھا ہوا تھا۔

تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ میرے بندے (عیسیٰ علیہ السلام) کو میری طرف اٹھا لاؤ۔ (حیاۃ الحیوان)

ظہر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کی گواہی دے کر کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

حق بجانب ہونے کے باوجود جس نے جھگڑا چھوڑ دیا اسکو جنت کے وسط میں گھر ملے گا۔ (ترمذی)

الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا أَحَدٌ

تو احد ہے صمد ہے جس کی کوئی اولاد نہیں نہ وہ کسی سے پیدا ہوا نہیں ہے کوئی اس کے جوڑ کا۔

عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَدْعُوْكَ اللهَ وَأَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَأَدْعُوْكَ الْبَرَّ

اے اللہ! میں آپ کو (اسم) "اللہ" کے ساتھ پکارتا ہوں ، اور "رحمٰن" کے ساتھ پکارتا ہوں ، اور

الرَّحِیْمَ وَأَدْعُوْكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی کُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا

"رحیم" کے ساتھ پکارتا ہوں اور آپ کے ان تمام اسماء حسنیٰ کے ساتھ سوال کرتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں

وَمَا لَمْ أَعْلَمْ أَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ ٥

اور جن کو نہیں جانتا کہ تو مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔

(نزہۃ المجالس بحوالہ ابن ماجہ)

مغرب کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

یَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِکْرَامِ

ترجمہ: اے بزرگی اور اکرام والے

(1) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمِیْعِ اَسْمَائِكَ کُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا وَمَا

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کے ان تمام اسماء حسنیٰ کے ساتھ دعا کرتا ہوں جن کو میں جانتا ہوں یا

لَا نَعْلَمُ وَ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْکَبِیْرِ الْاَکْبَرِ الَّذِیْ مَنْ

نہیں جانتا، اور آپ سے آپ کے اس عظیم کبیر اور اکبر نام کے ساتھ دعا کرتا ہوں جس کے واسطہ سے

دَعَاكَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ وَمَنْ سَئَلَكَ بِهٖ اَعْطَیْتَهٗ ٥

جب دعا کی جائے تو آپ اس کو قبول فرماتے ہیں اور جب اسکے ساتھ آپ سے سوال کیا جائے تو آپ عطا فرماتے ہیں۔

(شرح اسماء حسنیٰ قرطبی، نزہۃ المجالس)

(2) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ، وَبِاسْمِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے ہر طرح کی خیر کی طالب ہوں جس کو میں جانتا ہوں یا نہیں جانتا، اور تیرے اس عظیم

الْعَظِیْمِ الَّذِیْ إِذَا دُعِیْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَإِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَیْتَ ٥

نام کے ساتھ اس کی دعا کرتا ہوں کہ جب تجھ سے اس عظیم نام کے ساتھ دعا کی جائے تو تو قبول کرتا ہے اور جب سوال کیا جائے تو تو عطا کرتا ہے۔

(مجمع الزوائد)

(3) رات سونے سے پہلے

یَارَبِّ، یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ، یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ٥

ترجمہ: اے میرے رب! اے رحمٰن! اے رحیم! اے حی وقیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتا ہوں۔

طریقہ: رات سوتے وقت یہ سوچیں کہ اللہ کی رحمت مجھ پر بارش کی طرح برس رہی ہے اور میں اس میں نہا رہا ہوں اور یہ دعا پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔

(چوتھا روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

وَلَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ نَسُوا اللهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ اُولٰٓئِكَ

ترجمہ: اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے اللہ (کے احکام) سے بے پروائی کی سو اللہ تعالیٰ نے خود ان کی جان سے ان کو بے پروا بنا دیا

هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ

یہی لوگ نافرمان ہیں اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں جو اہل جنت ہیں

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى

وہ کامیاب لوگ ہیں (اور اہل نار ناکام ہیں) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو

جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثٰلُ

(اے مخاطب) تو اس کو دیکھتا کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا اور ان مضامین عجیبہ کو

نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

ہم لوگوں کے (نفع کے) لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں

هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ

وہ جاننے والا پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔ وہ ایسا معبود ہے کہ

الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے امن دینے والا ہے

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○

نگہبانی کرنیوالا ہے زبردست ہے خرابی کو درست کرنیوالا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ (جسکی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ

وہ معبود (برحق) ہے پیدا کرنے والا ہے ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے (یعنی ہر چیز کو حکمت کے موافق بناتا ہے) صورت بنانے والا ہے
اس کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (سورۃ الحشر)

جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

جو شخص جمعہ اور شب جمعہ میں سورہ دخان کی تلاوت کرے اللہ جنت میں اس کے لئے ایک گھر بناتے ہیں۔ (طبرانی)

فضیلت:۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم سورۃ حشر کی آخری چھ آیات میں ہے۔ (الجامع الصغیر للسیوطی بحوالہ دیلمی)

ظہر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ علی و عظیم ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ الْحَكِيْمُ الْكَرِيْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ

وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، وہ حکیم و کریم ہے۔ اللہ کے اس نام کے ساتھ دعا کرتا ہوں

اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْحَكِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی وہ حی و حکیم ہے۔ اللہ کی ذات پاک ہے وہ عرش عظیم کا رب ہے تمام تعریفیں اللہ

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ (كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا

رب العالمین کیلئے ہیں (گویا کہ وہ فاسق وہ سب کچھ دیکھیں گے جسکے بارے میں انکو دنیا میں ڈرایا جاتا تھا وہ سمجھ رہے ہونگے کہ وہ دنیا میں دن کے

سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ)

ایک پہر سے زیادہ نہیں ٹھہرے۔ یہ نصیحت ہے جو ہم کہہ رہے ہیں پس نہیں ہلاک ہوتے مگر فاسق لوگ)

(كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰهَا) اَللّٰهُمَّ

(گویا کہ وہ کافر و منافق جب قیامت کے دن کو دیکھیں گے تو وہ سمجھ رہے ہوں گے کہ وہ دنیا میں صرف شام یا صبح کا ایک پہر ٹھہرے ہیں)۔ اے اللہ!

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ

میں آپ سے آپکی رحمت لازم کردینے والی چیزوں کا سوال کرتا ہوں اور تیری طرف سے ثابت رہنے والی مغفرت کا سوال کرتا ہوں اور غنیمت

مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ لَنَا ذَنْبًا

ہر نیکی سے اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! ہمارا کوئی گناہ نہ چھوڑ

بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے جمعہ کے دن عمامہ باندھنے والے پر رحمت بھیجتے ہیں۔ (مجمع الزوائد)

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا دَيْنًا اِلَّا قَضَيْتَهٗ وَلَا حَاجَةً مِّنْ

مگر تو اس کو بخش دے اور کوئی مصیبت نہ چھوڑ مگر اس کی کشائش کر دے، اور کوئی قرضہ نہ چھوڑ مگر اس کو ادا کر دے،

حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَيْتَهَا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور دنیا اور آخرت کی کوئی حاجت نہ چھوڑ مگر اس کو اے ارحم الراحمین اپنی رحمت سے پورا کر دے۔

فضیلت:۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب تجھے کسی حاجت کی طلب ہو اور تو اس میں کامیاب ہونا چاہے تو یہ پڑھو۔

(مجمع الزوائد رواہ الطبرانی فی الصغیر والاوسط)

عصر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَا حَنَّانُ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس اقرار کے ساتھ کہ حمد تیرے لئے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے حنان

يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے منان! اے آسمانوں اور زمین کے خالق! اے ذوالجلال والاکرام!

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ ○

اے حی وقیوم۔

فضیلت:۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس شخص نے اللہ سے اس اسم اعظم کے ساتھ دعا کی ہے کہ جب اس سے دعا کی جائے تو قبول کرتا ہے اور جب مانگا جائے تو عطا کرتا ہے۔

جو شخص اللہ کی رضا کی خاطر اپنے مسلمان بھائی کی عیادت و زیارت کے لئے گیا اس نے اپنا ٹھکانہ جنت میں بنالیا۔ (ترمذی)

(1) مغرب کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ترجمہ: اے ارحم الراحمین

فضیلت:۔ ایک فرشتہ "یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" کہنے والے آدمی کے سپرد کیا گیا ہے جب کوئی آدمی اس کلمہ کو تین مرتبہ کہتا ہے تو اس کو فرشتہ کہتا ہے (اے انسان "اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ" (یعنی اللہ تعالیٰ) تیری طرف متوجہ ہے تو (جو چاہے اس سے) مانگ (تیری دعا بفضلہٖ تعالیٰ قبول ہوگی)۔

(2) مغرب کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

يَا رَبِّ، يَا رَبِّ

ترجمہ: اے میرے رب! اے میرے رب!

فضیلت: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب کوئی آدمی چار مرتبہ "یَارَبِّ، یَارَبِّ" کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "لَبَّیْكَ" میرے بندے! مانگ، عطا کیا جائے گا۔ (رواہ البزار، کذا فی مجمع الزوائد)

نماز تراویح کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعَزِّ الْاَجَلِّ الْاَكْرَمِ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کے اسم اعلیٰ، اعز، اجل اور اکرم کے ساتھ سوال کرتا ہوں۔

فضیلت:۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیا کوئی ایسی دعا ہے جو رد نہ ہوتی ہو؟ فرمایا ہاں یہ دعا کرو۔

(مجمع الزوائد: وقال رواہ الطبرانی فی الاوسط والکبیر)

بے شک تقویٰ والے باغوں اور نعمتوں میں ہوں گے۔ (سورہ طور)

(2) رات سونے سے پہلے

يَارَبِّ، يَارَحْمٰنُ، يَارَحِيْمُ، يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اسْتَغِيْثُ ٥

ترجمہ: اے میرے رب! اے رحمٰن! اے رحیم! اے حی وقیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتا ہوں۔

طریقہ: رات سوتے وقت یہ سوچیں کہ اللہ کی رحمت مجھ پر بارش کی طرح برس رہی ہے اور میں اس میں نہا رہا ہوں۔ اور یہ دعا پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔

(پانچواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ يٰسٓ صٓ حٰمٓ

ترجمہ: الم المص الر المر کہیعص طٰہٰ طسم طس یٰس ص حم

عٓسٓقٓ قٓ نٓ

عسق ق ن (ان حروف کی مراد اللہ ہی جانتا ہے)

فضیلت:۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے جو شخص ان حروف مقطعات کو باہمی بہترین طریقہ سے ملائے تو اس نے اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کو جان لیا۔ (الدر النظیم)

ظہر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنَّكَ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیوں کہ تو ایک ہے صمد ہے تیری نہ کوئی کوئی بیوی ہے اور نہ اولاد

فضیلت:۔ حضرت محمد بن عبد اللہ الیافعی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب میں لکھتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص سے نماز میں یہ کہتے ہوئے سنا تو آپ نے فرمایا کہ تو نے اللہ تعالیٰ سے اس

جو شخص دس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے اللہ اس کا جنت میں ایک محل بنا دے گا۔ (احمد)

کے اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا ہے جس کے ساتھ جب اس سے سوال کیا جاتا ہے تو وہ قبول فرماتا ہے۔ (الدر النظیم)

عصر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

ترجمہ: اللہ ہمیں کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے

فضیلت:۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے چونکہ اس کلمہ کو انتہائی مشکل کے وقت ادا کیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کی مشکل کشائی کی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس موقع کیلئے ان حضرات کا اسم اعظم یہی تھا۔

مغرب کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

ترجمہ: کوئی معبود نہیں مگر اللہ

فضیلت (1):۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" ہی افضل الذکر ہے۔ (رواہ الترمذی)

(2):۔ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کی مرفوع حدیث ہے کہ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ" جنت کی کنجی ہے۔

(3):۔ قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اسم اعظم کے طور پر نقل کیا ہے اور قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی تفسیر مظہری میں اس کو اسم اعظم کے تحت ذکر کیا ہے۔

نماز تراویح کے بعد 21 مرتبہ

يَاحَلِيْمُ يَاعَلِيْمُ يَاعَلِيُّ يَاعَظِيْمُ اِسْقِنَا

ترجمہ: اے حلیم، اے علیم اے بلند اے عظیم ہمیں سیراب فرما

جو شخص عصر کی چار سنتیں پابندی سے ادا کرتا ہے اللہ اس کیلئے جنت میں محل بنائیگا۔ (ترغیب وترہیب)

یَاحَلِیۡمُ یَاعَلِیۡمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیۡمُ اٰجِزۡنَا

ترجمہ: اے حلیم، اے علیم اے بلند اے عظیم ہمیں جزاء عطا فرما

طریقہ: دو رکعات نماز صلوٰۃ الحاجت پڑھ کر یہ دعا نہایت توجہ و دھیان سے مانگیں۔ ہر قسم کے خوف پریشانی اور مصیبت کیلئے حضرت العلاء الحضرمی رضی اللہ عنہ کا خاص عمل کریں اور اللہ کی غیبی مدد اپنی آنکھوں سے دیکھیں۔ (حیاۃ الحیوان)

(2) رات سونے سے پہلے

یَارَبِّ، یَارَحۡمٰنُ، یَارَحِیۡمُ، یَاحَیُّ یَاقَیُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِیۡثُ٥

ترجمہ: اے میرے رب! اے رحمٰن! اے رحیم! اے حی وقیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتا ہوں۔

طریقہ:۔ رات سوتے وقت یہ سوچیں کہ اللہ کی رحمت مجھ پر بارش کی طرح برس رہی ہے اور میں اس میں نہا رہا ہوں۔ اور یہ دعا پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔

(چھٹا روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان اور نہایت رحم والا ہے

فضیلت:۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے "بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ" کے متعلق سوال کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یہ اللہ کے اسماء میں سے ہے اس کے اور اللہ کے اسم اکبر کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا قرب میں آنکھ کی سیاہی اور سفیدی کے درمیان کا فاصلہ ہے۔

جس شخص نے نماز چاشت کی 12 رکعات ادا کیں اللہ اس کیلئے جنت میں سونے کا محل بنائے گا۔ (ترمذی)

ظہر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُ

اَلۡمُتَكَبِّرُ	اَلۡخَالِقُ	اَلۡبَارِئُ	اَلۡمُصَوِّرُ	اَلۡغَفَّارُ	اَلۡقَهَّارُ
بڑائی والا	بنانے والا	پیدا کرنے والا	صورتیں بنانے والا	بخشنے والا	بہت غلبے والا
اَلتَّوَّابُ	اَلۡوَهَّابُ	اَلۡخَلَّاقُ	اَلرَّزَّاقُ	اَلۡفَتَّاحُ	اَلۡعَلِیۡمُ
توبہ قبول کرنیوالا	بہت دینے والا	پیدا کرنے والا	روزی دینے والا	کھولنے والا	جاننے والا
اَلۡحَلِیۡمُ	اَلۡعَظِیۡمُ	اَلۡوَاسِعُ	اَلۡحَكِیۡمُ	اَلۡحَیُّ	اَلۡقَیُّوۡمُ
بردبار	بہت عظمت والا	کشائش والا	حکمت والا	زندہ	سب کا تھامنے والا
اَلسَّمِیۡعُ	اَلۡبَصِیۡرُ	اَللَّطِیۡفُ	اَلۡخَبِیۡرُ	اَلۡعَلِیُّ	اَلۡكَبِیۡرُ
خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	مہربان	خبر رکھنے والا	بلندی والا	بہت بڑا
اَلۡمُحِیۡطُ	اَلۡقَدِیۡرُ	اَلۡمَوۡلٰی	اَلنَّصِیۡرُ	اَلۡكَرِیۡمُ	اَلرَّقِیۡبُ
احاطہ کرنے والا	قادر	آقا	مددگار	عزت والا	نگہبان
اَلۡقَرِیۡبُ	اَلۡمُجِیۡبُ	اَلۡوَكِیۡلُ	اَلۡحَسِیۡبُ	اَلۡحَفِیۡظُ	اَلۡمُقِیۡتُ
قریب	قبول کرنے والا	کام بنانے والا	کفایت کرنیوالا	حفاظت کرنیوالا	روزی پہنچانے والا
اَلۡوَدُوۡدُ	اَلۡمَجِیۡدُ	اَلۡوَارِثُ	اَلشَّهِیۡدُ	اَلۡوَلِیُّ	اَلۡحَمِیۡدُ
محبت کرنے والا	بڑی شان والا	سب کا وارث	حاضر	مالک	خوبیوں والا
اَلۡحَقُّ	اَلۡمُبِیۡنُ	اَلۡقَوِیُّ	اَلۡمَتِیۡنُ	اَلۡغَنِیُّ	اَلۡمَالِكُ
سچا مالک	بیان کرنے والا	زور آور	قوت والا	بے پروا	بادشاہ

جو لوگ اپنے رب سے ڈر کر گناہوں سے بچے ان کے لئے جنت کا وعدہ ہے۔ (سورۃ الزمر)

اَلشَّدِیْدُ	اَلْقَادِرُ	اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْقَاهِرُ	اَلْكَافِیُ	اَلشَّاكِرُ
قوی	قدرت والا	مقدور والا	غالب	کافی	قدردان
اَلْمُسْتَعَانُ	اَلْفَاطِرُ	اَلْبَدِیْعُ	اَلْغَافِرُ	اَلْاَوَّلُ	اَلْاٰخِرُ
مددگار	پیدا کرنے والا	بغیر نمونے کے بنانیوالا	بخشنے والا	ہر چیز سے پہلے	ہر چیز کے بعد
اَلظَّاهِرُ	اَلْبَاطِنُ	اَلْكَفِیْلُ	اَلْغَالِبُ	اَلْحَكَمُ	اَلْعَالِمُ
ظاہر	پوشیدہ	ذمہ دار	غالب	فیصلہ کرنے والا	جاننے والا
اَلرَّفِیْعُ	اَلْحَافِظُ	اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْقَائِمُ	اَلْمُحْیِیُ	اَلْجَامِعُ
بلند کرنے والا	محفوظ رکھنے والا	انتقام لینے والا	قائم	زندہ کرنے والا	جمع کرنے والا
اَلْمَلِیْكُ	اَلْمُتَعَالُ	اَلنُّوْرُ	اَلْهَادِیُ	اَلْغَفُوْرُ	اَلشَّكُوْرُ
مالک	بلند	نور	ہدایت دینے والا	بہت بخشنے والا	بہت قدردان
اَلْعَفُوُّ	اَلرَّءُوْفُ	اَلْاَكْرَمُ	اَلْاَعْلٰی	اَلْبَرُّ	اَلْحَفِیُّ
معاف کرنے والا	نرمی کرنے والا	معزز	بلند	احسان کرنے والا	شفیق

اَلرَّبُّ	اَلْاِلٰهُ	اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ
رب	معبود	ایک	تنہا

اَلصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ترجمہ: ایسا بے نیاز نہ اس کی کوئی اولاد ہے نہ وہ کسی کی اولاد، اور نہ ہی ہے کوئی اس کے جوڑ کا

فضیلت: ۔ بعض اہل اللہ نے لکھا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا ''اسم اعظم'' اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ میں مخفی رکھا گیا ہے اس کی تائید حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی وہ حدیث کرتی ہے جس میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے بعض اسماء حسنیٰ کے ساتھ دعا کی تھی تو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جن اسماء کے ساتھ تونے دعا کی ہے اللہ کا وہ اسم انہیں میں ہے۔ (الدر المنظم)

اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے، اس کیلئے دو جنتیں ہیں۔ (سورہ الرحمٰن)

---

(1) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ

ترجمہ: اور اللہ شفاء دے مومن لوگوں کے سینوں کو

(2) عصر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ

ترجمہ: شفاء ہے ان امراض کی جو سینوں میں ہیں

(3) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ

ترجمہ: نکلتا ہے اس کے پیٹ سے ایسے مشروب جس کے رنگ مختلف ہیں اس میں شفاء ہے لوگوں کے لئے

(4) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ

ترجمہ: اور ہم نازل کرتے ہیں قرآن میں وہ چیز جو مومنوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے

(5) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے قرآن مومنین کے لئے ہدایت اور شفاء ہے

طریقہ: مقررہ تعداد میں یہ وظائف پڑھیں۔ آخر میں ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اول و آخر تین مرتبہ درود ابراہیمی شہد اور پانی پر دم کریں اور اپنے اس مریض کیلئے جس کو بڑے بڑے اطباء لاعلاج قرار دے

ایسے لوگوں کیلئے جنت میں محل کا وعدہ ہے جو نرم بولیں یا مہمانوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ (ترمذی)

چکے ہوں اس کا تصور کریں اور یہ آیت "وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ" (الشعرا) 41 مرتبہ دم کریں انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

يَآاِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ

ترجمہ: اے ہمارے معبود اور ہر چیز کے معبود (اور) اکیلے معبود! آپ کے سوا کوئی اس تخت کو لانے والا نہیں

نماز تروایح کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا لَطِيْفًا قَبْلَ كُلِّ لَطِيْفٍ يَا لَطِيْفًا بَعْدَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے وہ ذات! جو ہر لطیف سے قبل لطیف ہے اے وہ ذات! جو ہر لطیف کے

كُلِّ لَطِيْفٍ يَا لَطِيْفًا اَلْطَفَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بعد لطیف ہے اے لطیف! جس نے لطف اور مہربانی کی آسمان و زمین پیدا کرکے

اَسْئَلُكَ بِمَا لَطَفْتَ بِهٖ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْ تَلْطُفَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس مہربانی کے وسیلے سے جس کے ذریعے تو نے آسمان و زمین کو پیدا کیا

بِيْ فِيْ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ مِنْ خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اِنَّكَ قُلْتَ

کہ تو مہربانی فرما مجھ پر اپنے خفی اور پوشیدہ لطف کے ذریعے سے بے شک تو نے کہا

وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ

اور تیرا کہا حق ہے کہ اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ عطا فرماتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ قوی

الْعَزِيْزُ اِنَّكَ لَطِيْفٌ لَطِيْفٌ ○

غالب ہے بے شک تو لطیف ہے لطیف ہے۔

جس نے کسی کی سخت بات سن کر اس پر صبر کیا تو اللہ اسے جنت الفردوس میں جہاں وہ چاہے گا ٹھہرائے گا۔ (طبرانی)

یہ پڑھنے کے بعد آخر میں "لطیف" بیس مرتبہ پڑھیں۔

فضیلت:۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ جب حجاج ظالم کے پاس گئے تو اللہ تعالیٰ سے ان کلمات کے ساتھ دعا فرمائی۔ جب حضرت انس رضی اللہ عنہ نے یہ کلمات کہے اور حجاج کے قریب پہنچے تو حجاج آپ کیلئے کھڑا ہو گیا اور خوب توجہ و تعظیم کی اور اپنے پہلو میں بٹھایا اور اکرام و انعام بھی کیا حالانکہ وہ آپ کو قتل کی دھمکی بھی دے چکا تھا۔

فائدہ: آج کی پوری رات جب تک آپ جاگتے رہیں یا آپ کی آنکھ کھلے آپ نے "صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ يَا لَطِيْفُ" کا ورد کرنا ہے۔ جو شخص یہ عمل کرے گا اس سے بلائیں اور خوف دور ہوگا اور ہر قسم کے فقر اور تنگ دستی سے حفاظت ہوگی جائز محبت کیلئے یہ عمل لاجواب ہے۔

(2) رات سونے سے پہلے

يَا رَبِّ، يَا رَحْمٰنُ، يَا رَحِيْمُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ○

ترجمہ: اے میرے رب! اے رحمٰن! اے رحیم! اے حی وقیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتا ہوں۔

طریقہ: رات سوتے وقت یہ سوچیں کہ اللہ کی رحمت مجھ پر بارش کی طرح برس رہی ہے اور میں اس میں نہا رہا ہوں۔ اور یہ عمل کرتے کرتے سو جائیں۔

(ساتواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ مَلِكٌ وَّاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اس بات کا استحضار کرتے ہوئے دعا کرتا ہوں کہ تو بادشاہ ہے اور ہر شے پر قادر و مختار ہے

وَمَا تَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ يَّكُوْنُ ○

تو جو کام کرنا چاہتا ہے وہی ہوتا ہے۔

نیک اعمال کرنے سے جنت کی تعمیر ہوتی رہتی ہے۔ (طبرانی)

فضیلت: ۔ سید التابعین حضرت سعید ابن المسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں مسجد میں چاندنی رات میں داخل ہوا میرا اس وقت گمان ہو رہا تھا کہ شاید صبح ہو گئی ہے جبکہ رات اپنے زوروں پر تھی، میں نماز پڑھنے کھڑا ہو گیا، پھر بیٹھ کر دعا مانگنے لگا تو ایک ہاتف نے مجھے پیچھے سے پکار کر کہا اے اللہ کے بندے! یہ دعا کرو۔ میں نے کہا کیا کروں؟ فرمایا یوں کہو:

فائدہ: حضرت الامام سعید بن المسیب فرماتے ہیں کہ میں نے جب بھی ان الفاظ کے ساتھ دعا کی اور جس معاملہ میں کی کامیابی حاصل ہوئی۔ (المستطرف)

ظہر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ○

ترجمہ: اللہ اللہ، اللہ وہ ذات ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی جو عرش عظیم کا رب ہے۔

فضیلت: ۔ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت امام زین العابدین رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا ہے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ انہیں اسم اعظم کی تعلیم دیں، تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ یہ دعا ''اسم اعظم'' ہے۔ (الدر المنظم)

عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

یَامَنْ لَهٗ وَجْهٌ لَایَبْلٰی وَنُوْرٌ لَایُطْفٰی وَاِسْمٌ لَایُنْسٰی وَبَابٌ

ترجمہ: اے وہ ذات جس کا چہرہ پرانا نہیں ہوتا اور نور بجھایا نہیں جا سکتا اور نام بھلایا نہیں جا سکتا اور (اس کا) دروازہ

لَایُغْلَقُ وَسِتْرٌ لَایُهْتَكُ وَمُلْكٌ لَایَفْنٰی اَسْئَلُكَ وَاَتَوَسَّلُ

بند نہیں ہوتا اور پردہ دری نہیں کی جا سکتی اور ملک فنا نہیں ہوگا، آپ سے سوال کرتا ہوں کہ

اِلَیْكَ بِجَاهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ

میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مرتبہ کے طفیل تو میری حاجت کو پورا کردے اور

اطاعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم جنت کی چابی ہے۔ (صحیح بخاری)

وَتُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ ○

میری مانگ بھر دے۔

فضیلت: ۔ اللہ کا ایک نیک بندہ حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت میں رہتا تھا ایک دن اس نے عرض کیا حضرت مجھے اللہ کا وہ اسم اعظم سکھلا دیں جس سے جب دعا کی جائے اللہ اس کو قبول کرتا ہے اور جب اس سے مانگا جائے تو عطا فرماتا ہے تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا صبح شام یہ کلمات کہا کرو جو خوفزدہ شخص ان کلمات کے ساتھ دعا کرے گا اس کو امن ملے گا اور جو شخص کوئی چیز مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو عطا کرے گا۔ (حیاۃ الحیوان)

مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

ترجمہ: اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اے ذوالجلال والاکرام۔

فضیلت: ۔ حضرت یحییٰ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا رہا کہ مجھے اپنا وہ اسم دکھا دیں جس کے ساتھ جب دعا کی جاتی ہے تو وہ اس کو قبول فرماتے ہیں، تو میں نے آسمان پر ایک ستارے میں یہ دعا لکھی ہوئی دیکھی۔

نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ

یَافَارِجَ الْهَمِّ وَیَاكَاشِفَ الْغَمِّ یَاصَادِقَ الْوَعْدِ یَامُوْفِیًا

ترجمہ: اے دکھ کی کشائش کرنے والے، اے غم کو مٹانے والے، اے سچے وعدے والے، اے پورا کرنے والے

بِالْعَهْدِ یَامُنْجِزًا لِلْوَعْدِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ○

عہد کو اے وعدہ کو نبھانے والے، اے حی و قیوم، تیرے سوا کوئی الہ نہیں۔

فضیلت: ۔ حضرت غالب القطان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں دس سال تک اللہ تعالیٰ سے یہ دعا

قرضہ ادا کرنا یا مقروض کے ادائیگی میں آسانی پیدا کرنے پر جنت میں عالی شان محل بنا دیا جاتا ہے۔ (ترغیب ترہیب)

کرتا رہا کہ مجھے اسم اعظم سکھلائیں جس کے ساتھ جب دعا کی جائے قبول ہوتی ہے اور جو مانگا جائے دیا جاتا ہے۔ چنانچہ تین رات تک مسلسل ایک شخص مجھے خواب میں ملتے رہے اور یہ کہتے رہے کہ اے غالب یہ دعا پڑھو۔ (تفسیر الجواہر الحسان بحوالہ غایۃ المغنم فی الاسم الاعظم)

(2) رات سونے سے پہلے

يَا رَبِّ، يَا رَحْمٰنُ، يَا رَحِيْمُ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ○

ترجمہ: اے میرے رب! اے رحمٰن! اے رحیم! اے حی وقیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتا ہوں۔

طریقہ: رات سوتے وقت یہ سوچیں کہ اللہ کی رحمت مجھ پر بارش کی طرح برس رہی ہے اور میں اس میں نہا رہا ہوں۔ اور یہ دعا پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔

(آٹھواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 70 مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے نہیں ہے گناہ سے بچنے کی طاقت اور نہ نیکی کرنے کی قوت مگر اللہ سے جو بلند

الْعَظِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا صَمَدُ يَا وَدُوْدُ يَا وِتْرُ

اور عظیم ہے اے حی و یا قیوم اے ہمیشہ سے موجود اے دائمی ذات اے بے نیاز اے محبت کرنے والے اے طاق

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ○

اے بزرگی اور اکرام والے

فضیلت:۔ علامہ یافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں میں نے حضرت شیخ ابو العباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک خط دیکھا جو انہوں نے اخمیم کے حضرت شیخ عبد الغفور رحمۃ اللہ علیہ کی طرف لکھا تھا کہ میں آپ کیلئے اسم اعظم کا تحفہ بھیج رہا ہوں آپ فجر کی نماز کے بعد ستر دفعہ اس کے ساتھ دعا کیا کریں۔

جنت ماؤں کے قدموں تلے ہے۔ (کنز العمال)

ظہر کی نماز کے بعد چودہ آیات سجدہ کا خاص عمل 1 مرتبہ

(1) اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ

ترجمہ: بے شک وہ لوگ جو تیرے رب کے پاس ہیں اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح کرتے ہیں

وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ○ (الاعراف)

اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

(2) وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا

اور اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں وہ سب جو آسمانوں و زمین میں ہے خوشی و نہ خوشی سے

وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ○ (الرعد)

اور ان کے سائے صبح و شام۔

(3) اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ

ترجمہ: کیا انہوں نے نہیں دیکھا ان چیزوں کو جن کو اللہ نے پیدا کیا جھکتے ہیں ان کے سائے دائیں

وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ دٰخِرُوْنَ ○ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

اور بائیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اس حال میں کہ وہ عاجز ہوتے ہیں، اور اللہ ہی کو سجدہ کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ○

اور جو زمین میں ہے چوپائے اور فرشتے اور وہ تکبر نہیں کرتے

يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ○ (النحل)

اور اپنے اوپر اپنے رب سے وہ ڈرتے ہیں اور کرتے ہیں وہ جس کا ان کو حکم دیا جاتا ہے

(4) قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ تم اس پر ایمان لاؤ اس پر یا نہ لاؤ بے شک وہ لوگ جن کو علم دیا گیا ہے اس سے پہلے

اور خوشخبری دے انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے کہ ان کیلئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں رواں ہیں۔ (سورۃ البقرہ)

اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ۙ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَا

جب یہ تلاوت کیا جاتا ہے ان پر وہ گر جاتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل سجدہ کرتے ہوئے اور کہتے ہیں پاک ہے ہمارا رب

اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ○ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ

بے شک ہمارے رب کا وعدہ پورا ہوکر رہے گا، اور وہ گر پڑتے ہیں ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے

وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ○ (بنی اسرائیل)

اور ان کے خشوع میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

(5) اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ

ترجمہ: یہ ہیں جن پر اللہ نے احسان کیا انبیاء میں سے آدم کی اولاد سے

وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ۡ وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ۡ وَمِمَّنْ

اور ان میں جن کو ہم نے نوح کے ساتھ سوار کیا تھا اور ابراہیم اور یعقوب کی اولاد سے اور ان میں سے

هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا

جنہیں ہم نے راہ دکھائی اور چن لیا جب ان پر رحمٰن کی آیتیں پڑھی جاتیں گر پڑتے سجدہ کرتے

وَّبُكِيًّا ○ (مریم)

اور روتے۔

(6) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ

ترجمہ: کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ کے لئے سجدہ کرتے ہیں وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ

اور سورج اور چاند اور تارے اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے

بیشک ڈر والوں کیلئے ان کے رب کے پاس چین کے باغ ہیں۔ (سورہ القلم)

وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ

اور بہت آدمی اور بہت وہ ہیں جن پر عذاب مقرر ہو چکا اور جسے اللہ ذلیل کرے

فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ○ (الحج)

اسے کوئی عزت دینے والا نہیں بیشک اللہ جو چاہے کرے۔

(7) وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۤ اَنَسْجُدُ

ترجمہ: اور جب ان سے کہا جائے رحمٰن کو سجدہ کرو کہتے ہیں رحمٰن کیا ہے کیا ہم سجدہ کرلیں

لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ○ (فرقان)

جسے تم کہو اور اس حکم نے انہیں اور بدکنا بڑھایا۔

(8) وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ

ترجمہ: میں نے اسے اور اس کی قوم کو پایا کہ اللہ کو چھوڑ کر سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے

الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ○

ان کے اعمال ان کی نگاہ میں سنوار کر ان کو سیدھی راہ سے روک دیا تو وہ راہ نہیں پاتے

اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

کیوں نہیں سجدہ کرتے اللہ کو جو نکالتا ہے آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزیں

وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ

اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور ظاہر کرتے ہو اللہ ہے کہ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (نمل)

بڑے عرش کا مالک ہے۔

جو شخص اللہ کو رب، اسلام کو دین اور حضرت محمد ﷺ کو نبی مان کر مطمئن اور راضی ہو گیا اس کیلئے جنت واجب ہے۔ (صحیح مسلم)

(9) اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا

ترجمہ: ہماری آیتوں پر وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب وہ انہیں یاد دلائی جاتی ہیں سجدہ میں گر جاتے ہیں

بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ (سجدہ)

اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے۔

(10) قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ

ترجمہ: داؤد نے فرمایا بیشک یہ تجھ پر زیادتی کرتا ہے کہ تیری دُنبی اپنی دُنبیوں میں ملانے کو مانگتا ہے اور بیشک اکثر

الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ساجھے والے ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ

اور وہ بہت تھوڑے ہیں اب داؤد سمجھا کہ ہم نے یہ اس کی جانچ کی تھی تو اپنے رب سے معافی مانگی

رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۝ فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى

اور سجدے میں گر پڑا اور رجوع لایا تو ہم نے اسے یہ معاف فرمایا اور بیشک اس کے لئے ہماری بارگاہ میں ضرور قرب

وَحُسْنَ مَاٰبٍ ۝ (ص)

اور اچھا ٹھکانا ہے۔

(11) وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوْا

ترجمہ: اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن اور سورج اور چاند سجدہ نہ کرو

لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ

سورج کو اور نہ چاند کو اور اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا اگر تم

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ

اس کی عبادت کرتے ہو پھر اگر یہ تکبر کریں تو وہ جو تمہارے رب کے پاس ہیں اس کی پاکی بولتے ہیں

لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْئَمُوْنَ ۝ (السجدہ)

رات دن، اور اکتاتے نہیں۔

(12) اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ۝ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ۝

ترجمہ: تو کیا اس بات سے تم تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ۝ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۝ (نجم)

اور تم کھیل میں پڑے ہو تو اللہ کو سجدہ کرو اور عبادت کرو۔

(13) فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ۝ (انشقاق)

ترجمہ: تو کیا ہوا انہیں ایمان نہیں لاتے اور جب قرآن پڑھا جائے سجدہ نہیں کرتے۔

(14) فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۝ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ

ترجمہ: اب پکارے اپنی مجلس کو ابھی ہم سپاہیوں کو بلاتے ہیں ہاں ہاں اس کی نہ سنو اور سجدہ کرو

وَاقْتَرِبْ ۝ (علق)

اور قریب ہو جاؤ۔

فضیلت: ۔ طحطاوی مصری علی المراقی میں ہے کہ جس شخص کو کوئی سخت حاجت ہو تو وہ وضو کر کے قبلہ رخ مصلے پر بیٹھے اور قرآن پاک کی چودہ آیات سجدہ (جسے ہم نے سہولت کیلئے ماقبل میں لکھ دیا ہے) اس طرح پڑھے کہ ایک آیت سجدہ پڑھے اور فوراً اس کا سجدہ کرلے اس کے بعد دوسری آیت پڑھے پھر اس کا سجدہ کرلے اسی طرح ایک ایک آیت سجدہ کو پڑھتا جائے اور الگ الگ ہر ایک کا سجدہ کرتا جائے، چودہ سجدے مکمل ہونے کے بعد (حمد و درود اور استغفار کے بعد) حق تعالیٰ سے اپنی جائز حاجت مانگے،

ان شاء اللہ دعا ضرور قبول ہوگی، یہ عمل اکثر مشائخ وعلماء کا مجرب ہے۔

ضروری گزارش: سجدہ کی آیت پر اگر نظر پڑ جائے تو اس سے سجدہ واجب نہیں ہوتا۔ (طحطاوی)

سجدہ تلاوت میں "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى" تین بار پڑھنا کافی ہے۔

عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○

ترجمہ: اس کے کوئی معبود نہیں ہے وہ بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي

وہ آپ زندہ اور اوروں کا قائم رکھنے والا اسے نہ اونگھ آئے نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے بے اس کے حکم کے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ

جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں سے

عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ

مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان اور زمین اور اسے بھاری نہیں

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○ (البقرہ)

ان کی نگہبانی اور وہی ہے بلند بڑائی والا۔

الٓمّٓ ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ○ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

ترجمہ: اللہ ہے جس کے سوا کسی کی عبادت نہیں آپ زندہ اوروں کو قائم رکھنے والا اس نے تم پر یہ سچی کتاب اتاری

بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَالْاِنْجِيْلَ ○ (آل عمران)

اگلی کتابوں کی تصدیق فرماتی اور اس نے اس سے پہلے توریت اور انجیل اتاری۔

هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

ترجمہ: وہی ہے کہ تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہے اس کے سوا کسی کی عبادت نہیں

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (آل عمران)

عزت والا حکمت والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ (آل عمران)

ترجمہ: اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غالب اور حکمت والا ہے بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں بے شک وہ تم لوگوں کو ضرور جمع کرے گا قیامت کے دن میں جس میں کوئی شک نہیں

وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ○ (النساء)

اور اللہ سے بڑھ کر بات میں سچا کون ہے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ وَهُوَ

ترجمہ: یہ اللہ ہے تمہارا رب جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ہر چیز کا خالق ہے تو تم اس کی عبادت کرو اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ○ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ

ہر چیز پر نگہبان ہے نگاہیں اس کا احاطہ نہیں کرسکتیں اور وہ احاطہ کرلیتا ہے نگاہوں سے

وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○ (الانعام)

اور وہ لطیف باخبر ہے۔

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَاَعْرِضْ عَنِ

ترجمہ: آپ پیروی کریں اس حکم کی جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے وحی کیا گیا اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ اعراض کریں

الْمُشْرِكِیْنَ ○ (الانعام)

مشرکین سے۔

قُلْ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ جَمِیْعًا ۨ الَّذِیْ لَهٗ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ اے لوگو! میں تم سب لوگوں کے لئے اللہ کی طرف سے رسول ہوں وہ اللہ کہ اسی کے لئے ہے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ فَاٰمِنُوْا

بادشاہت آسمان و زمین کی اس کے کوئی سوا کوئی معبود نہیں، وہی جلاتا اور مارتا ہے تو تم ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ

اللہ پر اور اس کے رسول پر جو امی نبی ہے، جو تصدیق کرتے ہیں اللہ کی اور اس کے کلمات کی اور تم اس کی پیروی کرو

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○ (الاعراف)

تا کہ تم ہدایت پا جاؤ۔

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِیَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ سُبْحٰنَهٗ

ترجمہ: اور ان کو نہیں حکم دیا گیا تھا مگر یہ کہ وہ عبادت کریں ایک معبود کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ پاک ہے ان سے

عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ (التوبہ)

جن کو لوگ اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں۔

فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

ترجمہ: تو آپ کہہ دیجئے کہ مجھے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور وہ رب ہے عرش

سلام عام کرنے والوں کیلئے بھی جنت کی خوشخبری ہے۔ (ترمذی)

الْعَظِیْمِ ○ (التوبہ)

عظیم کا۔

حَتّٰیٓ اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْٓ اٰمَنَتْ

ترجمہ: حتیٰ کہ جب پالیا اس (فرعون) کو غرق نے تو کہنے لگا میں ایمان لایا اس بات پر کہ اس خدا کے سوا کوئی معبود نہیں

بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِیْلَ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ (یونس)

جس پر بنی اسرائیل ایمان لاچکے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

فَاِلَّمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ

ترجمہ: پس اگر یہ لوگ آپ کی بات نہ مانیں تو جان لیں کہ نازل کیا گیا اللہ کے علم کے ساتھ اور یہ کہ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ (ہود)

اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم تسلیم کرتے ہو۔

قُلْ هُوَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ مَتَابِ ○ (الرعد)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے وہ میرا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اسی کی طرف میرا رجوع ہے

یُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰی مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ

ترجمہ: اللہ نازل کرتا ہے فرشتوں کو ایمان کی روح دے کر اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کہ

اَنْذِرُوْٓا اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ○ (النحل)

تم ڈراؤ اس بات سے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس مجھ سے ڈرو۔

وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ یَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفٰی ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

ترجمہ: اور اگر تو بلند بولے کوئی بات تو بے شک وہ جانتا ہے پوشیدہ اور اس سے بھی زیادہ مخفی کو بھی اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

جو شخص مجھے اس بات کی ضمانت دیدے کہ وہ لوگوں سے بھیک نہیں مانگے گا تو میں اس کیلئے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔ (ابوداؤد)

لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝ (طٰہٰ)

اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔

وَ اَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا

ترجمہ: اور میں نے چن لیا ہے تجھے تو تو کان لگا اس بات کی طرف جو وحی کی جائے گی کہ میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں

فَاعْبُدْنِيْ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝ (طٰہٰ)

تو تم میری عبادت کرو اور قائم کرو نماز میری یاد کے لئے۔

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝ (طٰہٰ)

ترجمہ: بات یہ ہے کہ تمہارا معبود وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ ہر چیز کو اپنے علم کے احاطہ میں لئے ہوئے ہے

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ

ترجمہ: اور ہم نے نہیں بھیجا آپ سے پہلے کوئی رسول مگر وحی کی اس کی طرف یہ بات کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں

اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ۝ (الانبیاء)

تو تم لوگ میری عبادت کرو۔

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى

ترجمہ: اور (یاد کرو) مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کو جب کہ وہ گئے ناراض ہو کر تو انہوں نے گمان کیا کہ ہم ہرگز تنگی نہیں کریں گے ان پر تو انہوں نے پکارا

فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

تاریکیوں میں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی ناحق کرنے والوں میں سے ہوں

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الانبیاء)

ترجمہ: تو ہم نے دعا قبول کی ان کی اور نجات دی ان کو غم سے اور ایسے ہی ہم نجات دیا کرتے ہیں مومنوں کو

سورہ اخلاص سے محبت جنت میں داخل کروانے والی ہے۔ (ترمذی)

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ (المومنون)

ترجمہ: تو بلند ہے اللہ جو بادشاہ حق ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ رب ہے عرش کریم کا

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُ الْحُكْمُ

ترجمہ: اور وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لئے حمد ہے دنیا و آخرت اور اسی کے لئے حکم ہے

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (القصص)

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ

ترجمہ: اے لوگو! تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو کیا اللہ کے علاوہ کوئی خالق ہے

اللّٰهِ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى

جو رزق دیتا ہوں تم کو آسمانوں اور زمین سے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کہاں

تُؤْفَكُوْنَ ۝ (الفاطر)

تم بہکے جاتے ہو۔

اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝ (الصّٰفّٰت)

ترجمہ: بے شک ان لوگوں کو جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو یہ تکبر کرتے تھے۔

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝ (الزمر)

ترجمہ: یہ اللہ ہے تمہارا رب اسی کے لئے بادشاہت ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کہاں تم لوگ پھیر دیئے جاتے ہو۔

هُوَ الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

ترجمہ: وہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو پکارو دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے تمام تعریفیں اللہ

راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانے پر بھی اللہ جنت میں داخل فرما دیتا ہے۔ (مسلم)

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (المؤمن)

رب العالمین کے لئے ہیں۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ○ (الدخان)

ترجمہ: اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی جلاتا اور مارتا ہے وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے آباؤ اجداد کا بھی رب ہے

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰكُمْ ○ (محمد)

ترجمہ: تو جان لیں یہ بات کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ استغفار کریں اپنی لغزش کیلئے اور مومنین و مومنات کیلئے۔

اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام کرنا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ

ترجمہ: وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان

الرَّحِيْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

سلامتی دینے والا امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

ان کے شرک سے وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام

الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و

سفر کی حالت میں وفات پانے والے کو بھی جنت کی خوشخبری ہے۔ (سنن نسائی)

الْحَكِيْمُ ○ (الحشر)

حکمت والا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ (التغابن)

ترجمہ: اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ○ (المزمل)

ترجمہ: وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ۔

طریقہ: ان تمام آیات کو عصر کی نماز کے بعد نہایت توجہ و دھیان سے پڑھیں اور جو اپنے دل کی مراد ہے پورے یقین کے ساتھ مانگیں۔

فضیلت: ۔ حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کیا گیا ہے کہ انہوں نے فرمایا میں نے خواب میں ایک کہنے والے سے سنا جو یہ کہہ رہا تھا کہ فلاں شخص کے پاس چلے جاؤ ہم نے اسے حکم دیا ہے کہ وہ آپ کو اللہ کا اسم اعظم سکھلائے جب صبح ہوئی تو حضرت شریح رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک شخص آیا اور کہا کہ میں نے (بھی) گزشتہ رات خواب دیکھا ہے اور مجھے حکم کیا گیا ہے کہ تم شریح کے پاس جاؤ اور ان کو اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم سکھلاؤ، پھر بتلایا کہ قرآن کریم کی درج ذیل آیات میں اللہ کا اسم اعظم موجود ہے۔

مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِلٰهَنَا وَاِلٰهَ كُلِّ شَيْءٍ اِلٰهًا وَّاحِدًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

ترجمہ: اے حی و قیوم ہمارے معبود اور ہر چیز کے معبود جو کہ ایک ہی معبود ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں

فضیلت: ۔ اہل اللہ کے مجربات میں سے یہ ایک اسم اعظم ہے اس کو یقین سے پڑھنے والا نامراد نہیں ہوتا۔ دیر وسویر سب کو مراد ملتی ہے۔ حضرت داؤد انطا کی رحمۃ اللہ علیہ کے تلمیذ نے بھی اپنی کتاب میں اس کو اسم اعظم لکھا ہے۔ (تذکرۃ اولی الالباب والجامع للعجب العجاب لاحد تلامذۃ الحکیم داود بن عمر الانطا کی)

جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی فرمائے گا، قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کے ساتھ ساتھ اللہ عزوجل جنت میں بھی جگہ دے گا۔ (بخاری)

Scanned by CamScanner

(1) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ بَلٰی وَاللّٰہِ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! اے اللہ! اے اللہ! ہاں کیوں نہیں واللہ! تو ہی اللہ ہے تیرے سوا

اِلَّآ اَنْتَ اللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ وَاللّٰہِ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ o

کوئی معبود نہیں اللہ ! اللہ ! اللہ واللہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے حی قیوم۔

فضیلت: ۔ شیخ عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب ''لطائف المنن'' جلد ۲ ص: ۱۶۶ میں لکھتے ہیں کہ ایک شخص تین ہزار اشرفیوں کا مقروض تھا اس نے یوں دعا کی۔ پھر سو گیا پھر جب اٹھا تو اپنے سر کے پاس تین ہزار اشرفیاں موجود پائیں، پھر اس کو نیند میں بتایا گیا کہ تو نے اللہ تعالیٰ سے اس کے اس نام کے ساتھ سوال کیا تھا کہ اگر پانی پر پڑھ دیا جائے تو وہ بھی منجمد ہو جائے۔

معاشی مشکلات اور مالی زوال میں گھرے افراد اس دعا سے ضرور فائدہ اٹھائیں با کمال وظیفہ ہے۔ رمضان المبارک کے اس عشرہ رحمت میں خوب توجہ و دھیان سے یہ وظیفہ کر کے اپنی نسلوں کے لئے عافیت والے پاکیزہ رزق کے دروازے کھلوائیے۔ اللہ کریم ہم سب کو اپنی شایان شان عطا فرمائے۔

(2) رات سونے سے پہلے

یَارَبِّ، یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ، یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ o

ترجمہ: اے میرے رب ! اے رحمٰن! اے رحیم! اے حی وقیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتا ہوں۔

طریقہ: رات سوتے وقت یہ سوچیں کہ اللہ کی رحمت مجھ پر بارش کی طرح برس رہی ہے اور میں اس میں نہا رہا ہوں۔ اور یہ دعا پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔

جو شخص رضائے الٰہی کی نیت سے مسجد تعمیر کرواتا ہے تو اللہ اس کیلئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔ (بخاری)

(نواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے میں ہی زیادتی کرنے والوں میں سے ہوں، اے اللہ!

اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَحَدُ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ

میں آپ سے سوال کرتا ہوں اس بات کی گواہی کے ساتھ کہ آپ تنہا اللہ ہیں۔ اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں

بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ

اس بات کے ساتھ کہ حمد تیرے ہی لئے ہے، تو ہی حنان و منان ہے، (اور) آسمانوں اور زمین کا موجد ہے

وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ o

اے ذوالجلال والاکرام یا حی یا قیوم۔

فضیلت: ۔ علامہ دمیری رحمۃ اللہ علیہ نے اہل اللہ کے حوالے سے لکھا ہے کہ اللہ کا ایک خاص اسم اس دعا میں ہے اس کے ذریعے سے جب دعا کی جاتی ہے تو وہ ضرور پوری ہوتی ہے۔ (حیاۃ الحیوان)

ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا ہے

اَلرَّحْمٰنُ o عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ o خَلَقَ الْاِنْسَانَ o عَلَّمَہُ الْبَیَانَ o

رحمٰن نے قرآن سکھایا انسان کو پیدا کیا اس کو بیان سکھایا

جو شخص حصول علم کی راہ پر چلتا ہے تو اللہ اس کے بدلے میں اس کیلئے جنت کی راہ آسان فرماتا ہے۔ (مسلم)

اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ○ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ○

سورج اور چاند حساب سے ہیں اور سبزے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں

وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ○

اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی

اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ○ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور نہ گھٹاؤ

الْمِيْزَانَ○ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ○ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ

وزن اور زمین رکھی مخلوق کے لئے اس میں میوے اور کھجوریں

ذَاتُ الْاَكْمَامِ○ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

غلاف والی اور بھس کے ساتھ اناج اور خوشبو کے پھول تو اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ○ خَلَقَ الْاِنْسٰنَ مِنْ صَلْصٰلٍ كَالْفَخَّارِ○ وَخَلَقَ

تو اے جن وانس تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے آدمی کو بنایا بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری اور پیدا فرمایا

الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ○ رَبُّ

جن کو آگ کے لوے سے تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ○

دونوں پورب کا رب اور دونوں پچھم کا رب تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ○ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ○

اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا

جو کسی مسلمان کے خلاف دل میں کینہ نہ رکھے اور جو نعمت اس کے پاس ہے حسد نہ کرے تو اس کو جنت کی خوشخبری ہے۔ (احمد)

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ○ يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ○

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ○ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں

كَالْاَعْلٰمِ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ○ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ○

اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے

وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

تُكَذِّبٰنِ○ يَسْئَلُهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ○

اسی کے منگتا ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں اسے ہر دن ایک کام ہے

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ○ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ○

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں بھاری گروہ

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ○ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اے جن و انسان کے گروہ اگر تم سے ہوسکے

اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ

کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ○ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا

تو نکل جاؤ جہاں نکل کر جاؤ گے اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے تم پر چھوڑی جائے گی

حیوانوں پر رحم کے سبب بھی اللہ جنت عطا فرما دیتا ہے۔ (بخاری)

شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّ نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بے دھویں کی آگ کی لپٹ اور بے لپٹ کا کالا دھواں تو پھر بدلا نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

تُكَذِّبٰنِo فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِo فَبِاَيِّ

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہوجائے گا جیسے سرخ نری تو اپنے رب کی

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّ لَا

کونسی نعمت جھٹلاؤ گے تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی کسی آدمی اور جن سے

جَآنٌّo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے مجرم اپنے چہرے سے پہچانے

بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo

تو ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَo يَطُوْفُوْنَ

جائینگے تو ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائینگے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے یہ ہے وہ جہنم جسے مجرم جھٹلاتے ہیں پھیرے کرینگے

بَيْنَهَا وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo وَلِمَنْ

اس میں اور انتہا کے جلتے کھولتے پانی میں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور جو

خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo

اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لئے دو جنتیں ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

بہت سی ڈالوں والیاں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے

تَجْرِيٰنِo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ

بہتے ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان میں ہر میوہ

جو مومن اپنے کسی بھائی کی مصیبت پر اسے تسلی دیتا ہے تو اللہ قیامت کے دن اسے جنت میں عزت و احترام کا لباس پہنائے گا۔ (ابن ماجہ)

زَوْجٰنِo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo مُتَّكِئِيْنَ عَلٰى فُرُشٍ

دو دو قسم کا تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے

بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ وَ جَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

جن کا استر قنادیز کا اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

تُكَذِّبٰنِo فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا

ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی اور نہ

جَآنٌّo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ

جن نے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے گویا وہ یاقوت

وَالْمَرْجَانُo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ

اور مونگا ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے نیکی کا بدلہ کیا ہے

اِلَّا الْاِحْسَانُo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo وَمِنْ دُوْنِهِمَا

مگر نیکی تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اور ان کے سوا

جَنَّتٰنِo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo مُدْهَآمَّتٰنِo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

دو جنتیں اور ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں تو اپنے رب کی کونسی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِo فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

نعمت جھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے ہیں چھلکتے ہوئے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

تُكَذِّبٰنِo فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ رُمَّانٌo فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

جو ایماندار شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کر دیا گیا تو اس کے لئے جنت ہے۔ (طبرانی)

تُكَذِّبٰنِ ○ فِيهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ لَمْ

حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان سے پہلے

يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَاۤنٌّ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○

انہیں ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

تکیہ لگائے ہوئے سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت چاندنیوں پر تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ○ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ○

جھٹلاؤ گے، بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا۔

طریقہ: رمضان المبارک کا پہلا عشرہ جو کہ رحمت ہی رحمت ہے اس کی فضیلت اور برکات احاطہ شمار سے باہر ہیں ایک دن کے بعد اختتام پذیر ہونے والا ہے، خوب توجہ دھیان اور فکر کے ساتھ ان لمحات کو گزاریئے اور سورۃ رحمٰن کی آیت "فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ" کو پڑھتے جایئے اور ہر آیت پر "اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ" دل کی کیفیات کے ساتھ پڑھتے جایئے اور دل ہی دل میں اپنے دل کی جائز مراد مانگتے جایئے ان شاء اللہ ناامیدی نہیں ہوگی۔

عصر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

ترجمہ: یا اللہ یا رحمٰن، یا ذوالجلال والاکرام۔

فضیلت:۔ حضرت علی بن ابی زفر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے وہ اپنے بھائی سے جو کہ فاضل و صالح

شخص تھے نقل کرتے ہیں کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ وہ مجھے وہ اسم اعظم دکھلا دیں جس کے ذریعہ سے جب دعا کی جاتی ہے تو آپ اس کو قبول فرماتے ہیں۔ پھر میں رات کو نماز کیلئے کھڑا ہوا تو گھر کی چھت پر ایک آواز سنی، پھر ایک نور اترا حتیٰ کہ میرے سامنے رک گیا، میں نے غور کیا تو اس میں نور سے یہ لکھا ہوا تھا۔ (المستطرف)

مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالْعِزَّةِ الَّتِيْ لَا تُرَامُ وَالْمُلْكِ الَّذِيْ لَا يُضَامُ

اے اللہ میں آپ سے آپ کی اس عزت کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو کبھی کم ہونے والی نہیں اور اس ملک کے ساتھ جو کبھی زائل ہونے والا نہیں

وَالْعَيْنِ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَالنُّوْرِ الَّذِيْ لَا يُطْفٰى وَبِالْوَجْهِ الَّذِيْ

اور اس آنکھ کے ساتھ جو کبھی سونے والی نہیں، اور اس نور کے ساتھ جو کبھی بجھنے والا نہیں اور اس چہرہ کے ساتھ جو

لَا يَبْلٰى وَبِالدَّيْمُوْمِيَّةِ الَّتِيْ لَا تَفْنٰى وَبِالْحَيَاةِ الَّتِيْ لَا تَمُوْتُ وَبِالصَّمَدِيَّةِ

کبھی پرانا ہونیوالا نہیں، اور اس دوام کیساتھ جو کبھی فنا ہونیوالا نہیں، اور اس زندگی کیساتھ جس پر کبھی موت نہیں اور اس بے نیازی کیساتھ

الَّتِيْ لَا تُقْهَرُ وَبِالرَّبُوْبِيَّةِ الَّتِيْ لَا تَسْتَذِلُّ اَنْ تَجْعَلَ لَنَا فِيْ

جو کبھی مغلوب ہونے والی نہیں، اور اس ربوبیت کے ساتھ جو کبھی کمزور ہونے والی یہ کہ آپ ہمارے کاموں میں

اُمُوْرِنَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا حَتّٰى لَا نَرْجُوْ غَيْرَكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

کشائش اور سہولت پیدا فرما دیں حتیٰ کہ ہم یا ارحم الراحمین آپ کے سوا کسی سے امید وابستہ نہ رکھیں۔

(المستطرف)

فضیلت:۔ اہل اللہ کی زندگی میں ایک دعا ملی جو بہت مجرب اور آزمودہ ہے جس کو دی کامران ہوا،

جس نے پڑھی شادمان ہوگیا۔ یقین اور اعتماد سے پڑھنے والا دنیا بھی پاتا ہے اور آخرت میں بھی عزت اور شان سے کامیاب ہوگا۔

(1) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ يَامُوۡنِسَ كُلِّ وَحِيۡدٍ يَاقَرِيۡبًا غَيۡرَ بَعِيۡدٍ

ترجمہ: مدد چاہتا ہوں میں اس اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے، اے اللہ! میں آپ سے مانگتا ہوں، تو ہی ہر بے یار و مددگار کو مونس ہے، اے قریب جو کبھی بعید نہیں ہوا

يَاشَاهِدًا غَيۡرَ غَائِبٍ يَاغَالِبًا غَيۡرَ مَغۡلُوۡبٍ يَاحَيُّ يَاقَيُّوۡمُ يَابَدِيۡعَ

والے ہر جگہ موجود جو کبھی غائب نہیں ہوا، اے غالب جو کبھی مغلوب نہیں ہوا، اے حی و قیوم، اے آسمانوں اور زمین کو ایجاد کرنے والے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ يَاذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِكۡرَامِ اَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ

اے ذوالجلال والاکرام، میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے اس اسم

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ الۡحَيِّ الۡقَيُّوۡمِ الَّذِیۡ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم حی و قیوم کے ساتھ جس کو نہ اونگھ آتی ہے

وَّلَا نَوۡمٌ وَاَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ الَّذِیۡ

نہ نیند اور میں آپ سے آپ کے اس اسم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے واسطہ سے سوال کرتا ہوں جس کیلئے

عَنَتۡ لَهُ الۡوُجُوۡهُ وَخَشَعَتۡ لَهُ الۡاَصۡوَاتُ وَوَجِلَتۡ لَهُ الۡقُلُوۡبُ

سب چہرے جھک گئے اور سب آوازیں پست ہوگئیں اور دل گھبرا اٹھے

جب اللہ اپنے بندے کو دو محبوب ترین چیزوں (آنکھوں) سے محروم کرکے آزماتا ہوں۔ (ابوداؤد)

اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَنۡ تُعۡطِيَنِیۡ .... اِنَّكَ عَلٰی

آپ حضرت محمد ﷺ پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر رحمت نازل فرمائیں اور میری یہ............ حاجت پوری کردیں

كُلِّ شَیۡءٍ قَدِيۡرٌ ۝

بے شک آپ ہر شے پر قادر ہیں۔

(المستطرف)

نوٹ:۔ خالی جگہ پر اپنی مراد کا تصور کریں اور ہماری سب سے بڑی ضرورت مغفرت اور رحمت ہے۔

طریقہ: عشرہ رحمت کی آخری رات ہے کسی تنہائی کی جگہ خوب گڑگڑائیے، روئیے اور اپنے رب کو منائیے اے ہمارے رب! تیری رحمتوں کا ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر ہے پوری کائنات کے لوگوں کے گناہوں کی تیری رحمت کے مقابلے میں ایک ذرے کے بھی حیثیت نہیں تو جسے چاہے اور جب چاہے معاف فرمادے۔ بڑے بڑے گنہگاروں اور نافرمانوں کو تو نے پل بھر میں اپنا دوست بنالیا، میری سب سے بڑی ضرورت تو ہے اور سب سے بڑی حاجت تجھے پانا ہے۔ اسی دعا کو اللہ کی رحمت اور مغفرت کو سامنے رکھتے ہوئے مانگتے جائیے۔

(2) رات سونے سے پہلے

يَارَبِّ، يَارَحۡمٰنُ، يَارَحِيۡمُ، يَاحَيُّ يَاقَيُّوۡمُ بِرَحۡمَتِكَ اَسۡتَغِيۡثُ ۝

ترجمہ: اے میرے رب! اے رحمٰن! اے رحیم! اے حی وقیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتا ہوں۔

طریقہ: رات سوتے وقت یہ سوچیں کہ اللہ کی رحمت مجھ پر بارش کی طرح برس رہی ہے اور میں اس میں نہار ہا ہوں۔ اور یہ دعا پڑھتے پڑھتے سوجائیں۔

(دسواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَلۡاَحَدُ الصَّمَدُ

ترجمہ: احد بے نیاز

جس کو اس حالت میں موت آئی کہ وہ تکبر، امانت اور قرض سے پاک تھا تو وہ جنت میں جائے گا۔ (ترمذی)

اَلْمُحْیِی، اَلْمُمِیْتُ

ترجمہ: زندگی دینے والا موت دینے والا

اَللّٰہُ الْحَمِیْدُ الْقَھَّارُ

ترجمہ: اللہ قابل تعریف اور غالب

فضیلت:۔ بعض علماء رحمہم اللہ نے اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان تین ناموں میں ذکر کیا ہے۔

(1) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَاحَنَّانُ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ذریعے کہ تیرے لئے تمام تعریفیں ہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے حنان!

یَامَنَّانُ یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اے منان! اے آسمان و زمین کو بنانے والے اے بزرگی اور اکرام والے!

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ یَاذَاالْجَلَالِ

اے حی و قیوم! اے رحمٰن و رحیم! اے احد! صمد اے بزرگی

وَالْاِکْرَامِ یَاوَھَّابُ یَاخَیْرَالْوَارِثِیْنَ یَاغَفَّارُ یَاقَرِیْبُ یَاسَمِیْعُ

واکرام والے اے بہت دینے والے! اے بہترین باقی رہنے والے! اے بخشنے والے! اے قریب! اے سننے والے!

یَاعَلِیْمُ لَااِلٰهَ اِلَّااَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

اے جاننے والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے بے شک میں ہی ناحق کرنے والوں میں سے ہوں

یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ یَاسَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَارَبَّنَا یَارَبَّنَا اَسْئَلُكَ

اے ارحم الراحمین! اے دعا کو سننے والے! اے ہمارے رب! اے ہمارے رب! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

دو بیٹیوں کی پرورش کرنے والا قیامت کے دن حضور ﷺ کے اس قدر قریب ہوگا جیسے دو انگلیاں۔ (احمد)

بِاسْمِكَ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ الٓمّٓ

تیرے نام (اللہ) کے واسطے سے کہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو رب ہے عرش عظیم کا الم

کٓھٰیٰعٓصٓ طٰسٓمّٓ طٰسٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ

کہیعص طسم طس حمعسق ہمیں اللہ کافی ہے اور بہترین کارساز ہے

اَسْئَلُكَ اللّٰهَ بِهَا وَبِالْاٰیَاتِ کُلِّهَا وَبِالْاَسْمَاءِ کُلِّهَا وَ بِالْاِسْمِ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ! ان حروف کے ذریعے اور تمام آیات کے ذریعے اور تمام اسماء کے ذریعے اور ناموں میں سے

الْاَعْظَمِ مِنْهَا یَامَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ

اسم اعظم کے ذریعے اے وہ ذات! نہ اس کی کوئی اولاد، نہ وہ کسی کی اولاد اور نہ ہی کوئی ہے اس کے جوڑ کا

اَنْ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّصَحْبِهٖ ﷺ ٥

کہ تو کامل رحمت اور سلامتی بھیج ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے صحابہ پر۔

فضیلت:۔ حضرت شیخ محمد موسیٰ الروحانی البازی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب الکنز الاعظم میں اس دعا کو حضرت شیخ احمد رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے اسم اعظم لکھا ہے اور فرمایا ہے کہ اس دعا کے ذریعے جو چاہو مانگ لو ان شاء اللہ ضرور قبول ہوگی۔ (الکنز الاعظم)

(2) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاذَاالْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَامُعِیْدُ یَافَعَّالٌ

ترجمہ: اے ودود! اے ودود! اے ودود! اے بزرگ عرش والے! اے دوبارہ بنانے والے! اے وہ سب کرنے والے

لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْکَانَ عَرْشِكَ

جو چاہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات کے اس نور کی برکت سے جس نے بھر دیا تیرے عرش کے ارکان کو

اللہ نے خرید و فروخت اور لین دین میں نرمی کرنے والے شخص کو صرف اسی عمل کی وجہ سے جنت میں داخل فرما دیا۔ (احمد)

وَاَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ

اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے اس قدرت کے وسیلے سے جس سے تو قادر ہے اپنے تمام مخلوق پر

وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا اَنْتَ يَامُغِيْثُ

اور تیری اس رحمت کے وسیلے سے جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے اے فریاد کو پہنچنے والے

اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ ○

اے میری فریاد کو آجا، اے میری فریاد کو آجا۔

طریقہ:۔ چار رکعات نماز نفل پڑھ کر اس دعا کو نہایت توجہ و دھیان سے پڑھیں اور اس کے بعد اپنے دل کی مراد مانگیں اور خدا کی قدرت کے کرشمے دیکھیں۔ (اسد الغابہ)

عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

يَااَللّٰهُ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَامُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْآنِ

ترجمہ: اے اللہ! اے حی و قیوم اور توریت انجیل اور قرآن عظیم نازل

الْعَظِيْمِ يَامَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

کرنے والے! اے وہ ذات کہ جس پر زمین کی کوئی چیز مخفی نہیں اس کے سوا کوئی معبود نہیں

الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يَارَبِّ يَاجَامِعَ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ

وہ غالب اور حکمت والا ہے اے میرے رب! اے لوگوں کو اس دن میں جمع کرنے والے جس میں کوئی شک نہیں

يَامَنْ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ يَامَنْ شَهِدَ لِنَفْسِهٖ وَشَهِدَتْ لَهُ

اے وہ جو وعدہ خلافی نہیں کرتا! اے وہ جس نے گواہی دی اپنے لئے اور گواہی دی اس کے لئے

الْمَلَائِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا فِيْ خَلْقِهٖ وَهُوَ الْقَائِمُ بِالْقِسْطِ

ملائکہ اور اہل علم میں اس حال میں کہ وہ قائم ہیں اس کی مخلوق میں اور وہ قائم کرنے والا ہے انصاف کو

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ يَااَللّٰهُ يَامَالِكَ الْمُلْكِ يَامَنْ تُؤْتِي

اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہ غالب اور حکمت والا ہے اے اللہ! اے مالک و ملک! اے وہ ذات! تو عطا کرتا ہے

الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ

بادشاہت جسے چاہے اور لے لیتا ہے بادشاہت جس سے چاہے اور تو عزت دے جسے چاہے

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔ يَامَنْ

اور ذلت دے جسے چاہے تیرے قبضے میں ہے بھلائی بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے اے وہ ذات!

يُوْلِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَيُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

جو داخل کرے رات کو دن میں اور داخل کرے دن کو رات میں اور نکالے زندہ کو مردہ سے

الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

اور مردہ کو زندہ سے اور جسے چاہے بے حساب دے۔

مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ صِحَّةً فِيْ اِيْمَانٍ وَّاِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ وَّنَجَاحًا

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ایمان میں درستگی کا طالب ہوں (یعنی کامل ایمان کا) اور اس ایمان کا جو اچھے اخلاق کے ساتھ ہو اور

يَّتْبَعُهٗ فَلَاحٌ وَّرَحْمَةً مِّنْكَ وَعَافِيَةً وَّمَغْفِرَةً مِّنْكَ وَرِضْوَانًا ○

(دنیا میں) ایسی کامرانی جسکے بعد (آخرت میں) ہمیشہ کی کامیابی ہو اور تیری ہی طرف سے خاص رحمت کا اور سلامتی کا، معافی کا اور رضامندی کا طلبگار ہوں۔

(مستدرک حاکم)

(1) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے ذریعے کہ تیرے لئے تمام تعریفیں ہیں تیرے سوا کوئی معبود نہیں اے حنان! اے منان!

یَابَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

اے آسمان و زمین کو بنانے والے اے بزرگی اور اکرام والے!

یَاخَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَاسَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَااَللّٰهُ یَااِلٰهُ

اے بہترین باقی رہنے والے! اے ارحم الراحمین! اے دعا سننے والے! اے اللہ! اے الہ

یَااَللّٰهُ یَااَللّٰهُ یَاعَلِیْمُ یَاعَالِمُ یَاسَمِیْعُ یَاعَلِیْمُ یَاحَكِیْمِ یَامَالِكُ

یااللہ! یااللہ! اے جاننے والے! اے علم والے! اے سننے والے! اے جاننے والے! اے حکمت والے! اے مالک!

یَامَلِكُ یَاسَلَامُ یَاحَقُّ یَاقَائِمُ یَاعَلِیُّ یَامُحِیْطُ یَاحَكَمُ یَاعَلِیُّ

اے بادشاہ! اے سلام! اے حق! اے قائم! اے بلند! اے ہر چیز کو گھیرے ہوئے اے حکم! اے بلند!

یَاقَهَّارُ یَاقَاهِرُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَاحَلِیْمُ یَاسَرِیْعُ یَاكَرِیْمُ

اے غالب! اے قاہر! اے رحمٰن و رحیم! اے حلیم! اے سریع (جلد حساب لینے والے) اے کریم!

یَامُحْصِیُ یَامُعْطِیُ یَامَانِعُ یَامُحْیِ یَامُقْسِطُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَااَحَدُ

اے محفوظ رکھنے والے! اے عطا کرنے والے! اے روکنے والے! اے زندہ کرنے والے! اے عدل کرنے والے! اے حی وقیوم! اے احد!

یَاصَمَدُ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَاوَهَّابُ یَاغَفَّارُ

اے بے نیاز! اے میرے رب! اے میرے رب! اے میرے رب! اے میرے رب! اے بہت دینے والے! اے بخشنے والے

یَاقَرِیْبُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ○

ترجمہ: اے قریب! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے تو کافی ہے مجھے اور بہترین کارساز ہے۔

مصیبت زدہ ہونے کے باوجود حرام خوری سے بچنے والے شخص کو بھی جنت کی خوشخبری ہے۔ (مسلم)

فضیلت: ۔ شیخ امام محب الدین طبری رحمۃ اللہ علیہ جو تاریخ کی ایک اہم شخصیت ہیں آپ کو اسم اعظم کی تلاش تھی، بڑی جستجو کے بعد آپ نے اسماء عظمیٰ کو اس دعا میں جمع کیا ہے۔

(2) رات سونے سے پہلے

یَارَبِّ، یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ، یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

ترجمہ: اے میرے رب! اے رحمٰن! اے رحیم! اے حی وقیوم! تیری رحمت کے ساتھ میں فریاد کرتا ہوں۔

طریقہ: رات سوتے وقت یہ سوچیں کہ اللہ کی رحمت مجھ پر بارش کی طرح برس رہی ہے اور میں اس میں نہا رہا ہوں۔ اور یہ دعا پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔

اہم گزارش

بہت سے اہل اللہ کی زندگی کے خاص وظائف آپ کی خدمت میں پیش کئے ہیں ان کی قدر و منزلت صرف قدردان ہی کر سکتا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق رحمۃ اللہ علیہ، حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر مشائخ رحمہم اللہ فرماتے ہیں کہ ہر وہ اسم جو اللہ تعالیٰ کے اسماء میں سے ہو اور بندہ اس کے ساتھ اپنے رب سے مستغرق ہو کر ایسی حالت میں دعا کرے کہ اس وقت کہ دل میں غیر اللہ کا کوئی گزر نہ ہو، پس جو شخص بھی اپنی دعا میں یہ حالت پیدا کرے گا تو اس کی دعا قبول ہو جائے گی۔

جو شخص باوضو سوئے پھر اسی حالت میں اس کو موت آ جائے تو وہ شہید مرا۔ (مسلم)

وَلَا تَائْیَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِنَّہٗ لَا یَائْیَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰہِ اِلَّا الْقَوْمُ الْکٰفِرُوْنَ ٥ (یوسف)

ترجمہ: اور اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو، بے شک اللہ کی رحمت سے وہی لوگ ناامید ہوتے ہیں جو کافر ہیں۔

حصولِ رحمت کے 48 اعمال

(1)۔ اللہ ان لوگوں پر رحمت فرماتا ہے جو صفوں کو ملاتے ہیں اور اس کے فرشتے ان کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں جو صفیں ملاتے ہیں۔

(2)۔ یتیم بچوں کی کفالت کرنے والا اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنت میں اس طرح ہوں گے جس طرح شہادت والی انگلی اور درمیان والی انگلی۔ (صحیح مسلم)

(3)۔ جو آدمی صبح یا شام نماز وعبادت کے لئے مسجد کو جاتا ہے وہ جب بھی مسجد جاتا ہے اللہ اس کیلئے جنت میں محل بنا دیتے ہیں۔ (صحیح البخاری)

(4)۔ جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت چوتھا کلمہ پڑھے گا اس کے لئے اللہ دس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے دس لاکھ گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس لاکھ درجے بلند کر دیتا ہے۔ (صحیح الجامع)

(5)۔ جو شخص مسجد میں سے تکلیف دہ چیز نکالتا ہے (کوڑا کرکٹ وغیرہ) اللہ اس کیلئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔

---

(6)۔ حق بجانب ہونے کے باوجود جس نے جھگڑا چھوڑ دیا، اس کو جنت کے وسط میں گھر ملے گا۔

(7)۔ جس شخص نے بہت ہی معمولی درجہ کی گزارے کی روزی پر بہترین صبر کا مظاہرہ کیا اللہ اس کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے گا۔ (طبرانی اوسط)

(8)۔ غصہ پینے اور لوگوں کو معاف کرنے والوں کو جنت میں محل کی بشارت ہے۔

(9)۔ جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ اس کے جنت میں اعلیٰ محلات ہوں تو ظلم کرنے والوں کو معاف کرے، جو محروم کرے اس کو دے، جو رشتہ داری توڑے اس سے جوڑے۔ (صحیح الاسناد)

(10)۔ جو فجر کی جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے اور طلوع آفتاب تک وہیں بیٹھا رہے ذکر میں مشغول رہے تو اللہ جنت الفردوس میں محل بنائے گا۔ (قرۃ العیون)

(11)۔ ایک شخص نے ایک مرتبہ کہا (یَارَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ) فرشتے گھبرا گئے کہ ہم اس کا کتنا اجر لکھیں۔ (تفسیر ابن کثیر)

(12)۔ جنت کی زمین بہت پاکیزہ ہے، عمدہ پانی والی ہے، ہموار میدان ہے، اس کی شجرکاری سبحان اللہ، الحمدللہ، لا الہ الا اللہ اور اللہ اکبر کہنا ہے۔

(13)۔ جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ جنت کے باغوں سے پھل کھائے تو اس کو چاہیے کہ وہ کثرت سے اللہ کا ذکر کرے۔

(14)۔ بیشک وہ جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے پھر ثابت قدم رہے نہ ان کو خوف نہ ان پر غم وہ جنت والے ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ ان کے اعمال کا انعام ہے۔ (سورہ الاحقاف)

(15)۔ جس نے پانچ نمازوں کو پابندی سے ادا کیا اور ان کو ہلکا معمولی جان کر ضائع نہ کیا تو اس کو اللہ اپنے وعدے کے مطابق جنت میں داخل فرمائے گا۔ (صلاۃ اللیل)

(16)۔ میری امت میں سے ستر ہزار لوگ بغیر حساب کتاب جنت میں داخل ہونگے، وہ لوگ منتر نہیں پڑھتے تھے، نہ بدشگونی لیتے ہیں، نہ داغ لگواتے ہیں بلکہ صرف اپنے رب پر ہی توکل و بھروسہ کرتے ہیں۔ (بخاری)

(17)۔ جو بھی مسلمان فرض نمازوں کے علاوہ ہر روز 12 رکعتیں نفل (سنت موکدہ) اللہ کی رضا کیلئے

پڑھتا ہے تو اللہ اس کیلئے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔ (مسلم)

(18)۔ جو آدمی صدق دل سے اللہ کی بارگاہ میں 3 بار رحمٰن و رحیم سے جنت کا سوال کرتا ہے تو اس کے جنت بذات خود اللہ سے سفارش کرتی ہے کہ اے اللہ اسے جنت میں داخل فرما۔ (ترمذی)

(19)۔ اے ابن آدم اگر تو صدمے کی ابتداء کے وقت صبر کرلے اور ثلبگار رہن جائے تو میں تیرے لئے جنت سے کم کسی بات پر راضی نہیں ہوں گا۔ (ابن ماجہ)

(20)۔ مجاہد کو، پانی میں ڈوب کر مرنے والے کو، پیٹ کی بیماری میں فوت ہونے والے کو، طاعون کی بیماری میں مرنے والے کو شہید قرار دیا گیا ہے اور جو عورت نفاس کی حالت میں فوت ہو جائے اس کے متعلق جنت کی بشارت ہے۔ (احمد)

(21)۔ جو شخص کامل وضو کرے اور پھر کلمہ پڑھے تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کہ وہ جس میں سے چاہے داخل ہو جائے۔ (مسلم)

(22)۔ جب آدمی پردیس میں فوت ہوتا ہے تو اسکی رہائش سے لے کر موت تک کے مقام تک جتنی مسافت بنتی ہے اس قدر اس کو اضافی جگہ جنت میں ملتی ہے۔ (نسائی)

(23)۔ جس نے استطاعت کے باوجود صرف اللہ کیلئے تواضع اور عاجزی کی خاطر فاخرانہ لباس پہننا چھوڑا تو قیامت کے دن ساری مخلوق کے سامنے اس کو طلب کیا جائے گا اور اختیار دیا جائے گا کہ وہ "حلل الایمان" میں سے جس کا چاہے انتخاب کرلے۔ (احمد)

(24)۔ جس کے اخلاق عمدہ ہوں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کیلئے جنت میں اعلیٰ ترین مقام میں گھر دلوانے کے ضامن ہیں۔

(25)۔ قیامت کے دن سورۃ الملک اپنے پڑھنے والے کی طرف سے جھگڑا کرے گی اور بالآخر اس کو جنت میں داخل کروا کر رہے گی۔ (الجامع)

(26)۔ جس مسلمان کے تین نابالغ بچے فوت ہو جائیں اور وہ صبر کرے تو اللہ اپنی خاص رحمت سے اسے جنت میں داخل فرمائے گا۔ (بخاری)

(27)۔ اللہ فرماتا ہے، جب میں دنیا میں اپنے بندے کے عزیز ترین شخص کو موت دے دوں پھر وہ

ثواب کی امید کرکے اس پر صبر کرے تو اس کیلئے میرے پاس جنت سے کم کوئی بدلہ نہیں۔ (المعجم)

(28)۔ اللہ قرآن کی تلاوت کرنے والے کو اپنی رضا و بخشش کا سرٹیفکیٹ عطا فرما دے گا اور حکم ہوگا پڑھتا جا اور جنت کی منزلیں چڑھتا جا۔ (ترمذی)

(29)۔ جو سچے دل سے گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (احمد)

(30)۔ کثرت سے سجود کرنے والے کو قیامت کے دن حضور ﷺ کی رفاقت حاصل ہوگی۔

(ریاض الصالحین)

(31) جس شخص نے پاک اور حلال کھایا، طریق سنت پر عمل کیا اور اس کی زیادتیوں سے لوگ امن میں رہے وہ جنت میں داخل ہوگا۔ (ترمذی)

(32)۔ اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے جس گھر میں تصویر، کتا یا ناپاک آدمی ہو۔ (ابوداؤد)

(33)۔ جنت میں مکار اور کنجوس داخل نہ ہوگا اور نہ ہی وہ جو خیرات دے کر احسان جتلائے۔

(ترمذی)

(34)۔ رحمت سوائے بدبخت کے کسی سے نہیں چھینی گئی۔

(35)۔ جو شخص میری امت میں سے کسی کی حاجت پوری کرتا ہے منشاء اس کو خوش کرنا ہو، تو اس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوش کیا۔ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خوش کیا اس نے اللہ کو خوش کیا اللہ اسے جنت میں داخل کرے گا۔ (بیہقی)

(36)۔ جو شخص صدق دل سے شہادت کی نیت کرتا ہے اور وہ شہادت کی بجائے اپنے بستر پر مرجاتا ہے تو اللہ اس کی نیت کی وجہ سے اسے شہادت کے مرتبے پر فائز کر دیتا ہے۔ (ابن ماجہ)

(37)۔ جس نے میری امت کے بگاڑ کے وقت میری سنت کو رہنما بنایا اس کو سو شہیدوں کا ثواب ہے۔ (مشکوٰۃ)

(38)۔ جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہو اس گھر میں خیر و برکت رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

(39)۔ سچا ایمان دار تاجر قیامت کے دن انبیاء علیہم السلام، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا۔

(ترمذی)

(40)۔ قیامت کے دن ان لوگوں کو سب سے پہلے جنت میں بلایا جائے گا جنھوں نے خوشی وراحت اور تکلیف اور غم دونوں حالتوں میں الحمدللہ کہا۔ (بیہقی)

(41)۔ جو راہ خدا میں مارا گیا جنتی ہے، جو مسجد چلا اور مارا گیا جنتی ہے، اور جو شخص اپنے گھر داخل ہوا اور السلام علیکم کہا اس کا ضامن اللہ ہے۔ (ابوداؤد)

(42)۔ یقیناً اللہ سحری کرنے والوں پر رحمتیں نازل فرماتا ہے اور فرشتے ان کیلئے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔

(43)۔ جب روزہ دار کے سامنے کوئی بے روزہ کھانا کھاتا ہے تو فرشتے روزہ دار پر رحمتیں بھیجتے ہیں۔ (ابن خزیمہ)

(44)۔ سورۃ التکاثر پڑھ کر رونے والا جنتی ہے جس کو رونا نہ آئے وہ رونے والی شکل بنالے۔ (بیہقی)

(45)۔ جو شخص زکوٰۃ وصدقہ ادا کرنیوالا ہوگا اسکو جنت کے خاص دروازہ الصدقہ سے داخل کیا جائیگا۔ (مشکوٰۃ)

(46)۔ جنت سخاوت کرنے والوں کا گھر ہے۔

(47)۔ جس کو جنت کا شوق ہو کار خیر میں جلدی کرے۔

(48)۔ جس کے ہاتھ پر ایک شخص بھی ایمان لایا تو اس کیلئے جنت واجب ہوگئی۔

ooo

رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ (مغفرت)

رمضان المبارک کا دوسرا عشرہ مغفرت ہے اس ماہ مبارک میں شیاطین کو قید کر دیا گیا ہے ہر رات رب کی طرف سے اعلان ہو رہا ہے کون ہے مغفرت چاہنے والا، گناہوں کی معافی مانگنے والا۔ بہت ہی محروم ہوگا وہ شخص جو اس مبارک عشرے میں اپنی بخشش نہ کروا سکے۔ لہٰذا مجھے اور آپ کو اس بات کی ضرور کوشش کرنی ہے کہ یہ عشرہ گزرنے سے پہلے پہلے ہم ایسے ہو جائیں جیسے اپنی ماں کے پیٹ سے پیدا ہونے والا نوزائیدہ بچہ ہوتا ہے۔ اور بالکل بھی نہ گھبرایئے گا کہ ساری زندگی گناہوں میں گزری کون سا گناہ ایسا ہے جو میں نے نہیں کیا۔ صبح سے شام گناہوں میں گزارتے گزارتے زندگی کے سو سال بھی بیت گئے ہوں تو ان لمحات کو قیمتی جانئے اور اس عشرہ مبارکہ میں ضرور بہ ضرور رو رو کر گڑگڑا کر اپنی مغفرت کروایئے۔ اللہ رب العزت بڑا کریم ہے، معافی کا حکم دیتا ہے، معاف کرنے والے کو پسند فرماتا ہے، معاف کرنے کے بعد جتاتا نہیں اور فرشتوں میں اعلان کر دیتا ہے کہ میں نے اسے معاف کر کے اپنا دوست بنا لیا ہے اور فرشتوں سے فرماتا ہے کہ تم بھی اس سے محبت رکھو۔

اب ذیل میں قرآن، احادیث اور بزرگان دین سے منقول مغفرت حاصل کرنے کی ایسی دعائیں اور اعمال دیئے جاتے ہیں جس سے اس عشرہ مبارک کا لمحہ لمحہ قیمتی سے قیمتی تر ہوتا چلا جائے۔ یہ وہ اعمال ہیں جن کو کرنے والا دونوں جہانوں کی بھلائیاں اور خیریں جمع کر لیتا ہے۔

گناہ چھوڑ دینے کی فضیلت

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ گناہ کا چھوڑ دینا بھی اسم اعظم کی حیثیت رکھتا ہے۔

(الکنز الاعظم)

اس بات کی تائید بخاری شریف کے اس واقعہ سے بھی ہوتی ہے جس میں تین شخصوں کا ذکر ہے کہ وہ غار میں پھنس گئے تھے اور نکلنے کا کوئی راستہ نہ تھا پھر ان تینوں نے اپنے اپنے اعمال کا واسطہ دیا اس میں سے ایک شخص وہ بھی تھا جس کو ایک عظیم گناہ کا موقع میسر آیا اور وہ صرف خوف الٰہی کی وجہ سے گناہ سے رک گیا تھا۔ یہ گناہ سے بچ جانا ان کے لئے تنگی و پریشانی سے راحت کا ذریعہ بنا اور وہ باعافیت غار سے باہر نکل آئے۔

گناہ چھوڑ دینے کو اسم اعظم قرار دینا اس وجہ سے ہے کہ اس حالت میں انسان گناہوں سے محفوظ ہو کر اللہ تعالیٰ کا مقبول ہو جاتا ہے اور جب وہ اللہ تعالیٰ کا مقبول ہوا تو وہ جو دعا کرے قبول ہو گی۔

اس اسم اعظم کے ذریعے سے دعا کے قبول ہونے کا مطلب یہ ہے کہ جو مانگا جائے بعینہ وہی عطا کیا جاتا ہے۔

(گیارہواں روزہ)

(1) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا

ترجمہ: اور جو بھی کچھ تم آگے بھیج دو گے اپنی جانوں کے لئے تو اس کو پالو گے اللہ کے پاس وہ بہتر ہو گا اور

وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (المزمل)

ثواب کے اعتبار سے بہت بڑی چیز ہو گی اور اللہ سے مغفرت طلب کرو بے شک اللہ غفور رحیم ہے۔

(2) فجر کی نماز کے بعد 33 مرتبہ

يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ

ترجمہ: اے بخشنے والے! اے رحم کرنے والے!

---

(1) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے اگر آپ نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحمت نہ

الْخٰسِرِيْنَ ○

کی تو ہم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

فضیلت: علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر الدر المنثور میں لکھا ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام کو جب جنت سے نکالا گیا تو آپ علیہ السلام سالہا سال روتے رہے۔ تو اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو یہ کلمات سکھائے اور ان کے ذریعے سے آپ علیہ السلام کی دعا قبول ہوئی۔ (تفسیر الدر المنثور)

(2) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ○ (ھود)

ترجمہ: اور مغفرت طلب کرو اپنے رب سے پھر اس کی بارگاہ میں توبہ کرو، بیشک میرا رب رحم کرنے والا ہے، بہت محبت کرنے والا ہے۔

(3) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ

ترجمہ: اے رحم کرنے والے! اے محبت کرنے والے!

(1) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

يَا مَنْ يُّجِيْبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ فِي الظُّلَمِ ○

ترجمہ: اے وہ ذات جو تاریکیوں میں بھی لاچار کی دعا کو سنتی ہے۔

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَ الْبَلْوٰى مَعَ السُّقَمِ ٥

اور اے وہ ذات جو بیماری کی حالت میں مشقت اور بلاء کو دور کرتی ہے۔

قَدْ نَامَ وَفْدُكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَ انْتَبَهُوْا ٥

تیرا وفد بیت اللہ کے ارد گرد سو گیا ہے اور جاگ گئے

وَاَنْتَ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ لَمْ تَنَمِ ٥

جبکہ تو حی و قیوم ہے سوتا نہیں ہے۔

هَبْ لِیْ بِجُوْدِكَ مَا اَخْطَاْتُ مِنْ جُرُمٍ ٥

اپنی سخاوت سے مجھے میرے جرم معاف کر دے۔

يَا مَنْ اِلَيْهِ اَشَارَ الْخَلْقُ بِالْكَرَمِ ٥

تو وہ ذات ہے جس کی طرف مخلوق کرم کے اشارے کرتی ہے۔

اِنْ كَانَ عَفْوُكَ لَمْ يَسْبَقْ لِمُجْتَرِمٍ ٥

اگر تیری معافی مجرم کو معاف نہیں کرتی۔

فَمَنْ يَّجُوْدُ عَلَى الْعَاصِيْنَ بِالنِّعَمِ ٥

تو نافرمانوں پر نعمتوں کی سخاوت کون کرے گا۔

(2) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّةِ يَا مَنِ السَّمَاءُ بِقُدْرَتِهٖ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں اے مخفی چیزوں کے عالم، اے وہ ذات جس کی قدرت سے

مَبْنِيَّةٌ وَيَا مَنِ الْاَرْضُ بِقُدْرَتِهٖ مَدْحِيَّةٌ وَيَا مَنِ الشَّمْسُ

آسمان نے قرار پکڑا، اے وہ ذات جس کی قدرت سے زمین بچھ گئی، اے وہ ذات جس کے نور جلال سے

ہر انسان خطا کار ہے اور بہترین خطا کار وہ ہیں جو خوب توبہ کرنے والے ہیں۔ (ترمذی، ابن ماجہ)

وَالْقَمَرُ بِنُوْرِ جَلَالِهٖ مُشْرِقَةٌ مُضِيَّةٌ وَيَا مُقْبِلًا عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ

چاند اور سورج منور اور روشن ہیں، اے وہ ذات جو ہر پاکیزہ نفس کی طرف متوجہ ہے

زَكِيَّةٍ وَيَا مُسَكِّنَ رُعْبِ الْخَائِفِيْنَ وَاَهْلِ الْبَلِيَّةِ وَيَا مَنْ حَوَائِجُ

اے وہ ذات جو خوفزدہ کے خوف اور مصیبت زدوں کی مصیبت کو تسکین دیتی ہے، اے وہ ذات

الْخَلْقِ عِنْدَهٗ مَقْضِيَّةٌ وَيَا مَنْ نَجّٰى يُوْسُفَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ

جس کے پاس مخلوقات کی حاجات پوری ہو جاتی ہیں ، اے وہ ذات جس نے یوسف علیہ السلام کو نجات دی

الْعُبُوْدِيَّةِ وَيَا مَنْ لَيْسَ لَهٗ بَوَّابٌ يُنَادِیْ وَلَا صَاحِبٌ يُغْشِیْ

غلامی سے اے وہ ذات جس کا کوئی دربان نہیں جو اس کو پکار کر بلا دے اور نہ کوئی اس کا نائب ہے جو اس کے کام سرانجام دے

وَلَا وَزِيْرٌ يُؤْتٰى وَلَا غَيْرُهٗ رَبٌّ يُدْعٰى وَلَا يَزْدَادُ عَلَى الْحَوَائِجِ

اور نہ کوئی اس کو وزیر ہے جس کو سفارش کیلئے لایا جائے اور نہ کوئی دوسرا رب ہے جس کو پکارا جائے وہ ذات تو ایسی ہے جو ضروریات کو

اِلَّا كَرَمًا وَّجُوْدًا صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ اِنَّكَ عَلٰى

پورا کرتے وقت عزت اور سخاوت کا معاملہ کرتی ہے اے اللہ! حضرت محمد اور آپ کی آل پر رحمت بھیج اور میری مانگ پوری کر دے

كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے، اے حی و قیوم، اے ارحم الراحمین۔

فضیلت: ۔ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ غنیۃ الطالبین میں لکھتے ہیں جیسا کہ نزہۃ المجالس ج ۱ ص ۱۱۲ میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے کعبہ کا طواف کرتے ہوئے کچھ کلمات سنے اسے اپنے پاس بلا کر اللہ کے عرش کے خزانوں میں سے ایک دعا عنایت فرمائی جسے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سنا تھا۔ فرمایا کہ جو پریشان حال بھی یہ دعا کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی پریشانی کو دور کر دیں گے۔

بلاشبہ اللہ نے ہر بدعت والے کی توبہ روک رکھی ہے، جب تک وہ اپنی بدعت چھوڑ نہ دے۔ (طبرانی)

پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس دعا کو محفوظ کرلو یہ عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے پھر جب اس شخص نے ان الفاظ کے ساتھ دعا مانگی تو اللہ تعالیٰ نے اس کو عافیت عطاء فرمائی پھر اس شخص نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خواب میں زیارت کی اور آپ سے اس دعا کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا یہ اللہ تعالیٰ کا اسم ہے۔ (غنیۃ الطالبین)

(1) مغرب کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

(۱) اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ٥

ترجمہ: اے خدا! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے گناہوں کو معاف فرما۔

(۲) اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ٥

اے خدا! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر رحم فرما۔

(۳) اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ٥

اے خدا! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کی اصلاح فرما۔

(۴) اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ٥

اے خدا! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت کے عیوب کی پردہ پوشی فرما اور ان کے گناہوں، برائیوں کو چھپالے اور ان سے درگزر فرما۔

(۵) اَللّٰھُمَّ اجْبُرْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ٥

اے خدا! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امتی کے ٹوٹے ہوئے دلوں کو جوڑ دے۔

(۶) اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ ٥

اے خدا! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی امت پر کشادگی (رزق میں برکت) عطا فرما اور فقر و فاقہ کو غنی اور تونگری سے مبدل فرما۔

اَللّٰھُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

ترجمہ: اے اللہ! تو مدد فرما اسلام اور مسلمانوں کی اے اللہ! تو معاف فرما ہمیں اور مومنین کو

میری امت ساری عافیت میں ہے سوائے ان لوگوں کے جو کھلم کھلا گناہ کرتے ہیں۔ (بخاری مسلم)

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْ ھُمْ وَاَصْلِحْ

اور مومنات کو اور مسلمین مسلمات کو اور ان کی اصلاح فرما اور ان کے معاملے کی اصلاح فرما

ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَاَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِھِمْ وَاجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ

اور ان کے دلوں میں جوڑ پیدا فرما، اور ان کے دلوں میں ایمان اور

وَالْحِکْمَةَ ٥

حکمت پیدا فرما۔

فضیلت: ۔ مشہور محدث علامہ ابونعیم اصفہانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "حلیۃ الاولیاء" میں اور اسی طرح مقبول بارگاہ ایزدی حضرت شیخ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے بھی منقول ہے کہ جو شخص روزانہ کم و بیش پانچ، سات مرتبہ صبح و شام یہ دعا مانگتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا نام ابدالوں میں لکھ لیتے ہیں۔ (تنبیہ الغافلین)

اولیائے کاملین نے فرمایا یہ دعا خصوصی طور پر رجال اللہ (مخصوص گروہ اولیاء) کو حضرت خضر علیہ السلام کی جانب سے رازدارانہ طور پر سکھائی گئی ہے۔ اس دعا کو مانگتے رہنے والوں کیلئے قرب خداوندی اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے منظور نظر ہونے کی بشارت دی گئی ہے۔

(1) نماز تروایح کے بعد 1 مرتبہ

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ٥ لَهٗ

ترجمہ: اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے اسی کے لئے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ

ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت چلاتا ہے اور مارتا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

قَدِیْرٌ ٥ ھُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظّٰھِرُ وَالْبَاطِنُ وَھُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ

وہی اوّل وہی آخر وہی ظاہر وہی باطن اور وہی سب کچھ جانتا ہے

اگر کوئی گناہ کر بیٹھے تو وضو کرکے نماز پڑھے اور اللہ سے مغفرت طلب کرے اللہ اس کو ضرور بخش دیتا ہے۔ (ترمذی)

عَلِیْمٌ ○ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ
وہی ہے جس نے آسمان اور زمین چھ دن میں پیدا کرکے
اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ
پھر عرش پر استواء فرمایا جیسا اس کی شان کے لائق ہے جانتا ہے جو زمین کے اندر جاتا ہے اور جو اس سے باہر نکلتا ہے
مِنْهَا وَمَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ
اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم
مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ○ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
کہیں ہو اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے اسی کی ہے آسمانوں
وَالْاَرْضِ وَاِلَی اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ○ یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ
اور زمین کی سلطنت اور اللہ ہی کی طرف سب کاموں کی رجوع رات کو دن کے حصہ میں لاتا ہے
وَیُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَهُوَ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ (الحدید)
اور دن کو رات کے حصے میں لاتا ہے اور وہ دلوں بات کی جانتا ہے۔

(2) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ اُولٰٓئِكَ
ترجمہ: اور تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جنہوں نے اللہ (کے احکام) سے بے پروائی کی سو اللہ تعالیٰ نے خود ان کی جان سے ان کو بے پروا بنادیا
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
یہی لوگ نافرمان ہیں۔ اہل نار اور اہل جنت باہم برابر نہیں جو اہل جنت ہیں
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی
وہ کامیاب لوگ ہیں (اور اہل نار ناکام ہیں) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو

جو مسلمان گناہ کرتا ہے تو لکھنے والا فرشتہ 3 گھڑی توقف کرتا ہے پس اگر استغفار کرلیا تو وہ گناہ اس کے نامہ اعمال میں نہیں لکھتا۔ (حاکم)

جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ
(اے مخاطب) تو اس کو دیکھتا کہ خدا کے خوف سے دب جاتا اور پھٹ جاتا اور ان مضامین عجیبہ کو
نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
ہم لوگوں کے (نفع کے) لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سوچیں وہ ایسا معبود ہے کہ اس کے سوا کوئی اور معبود (بننے کے لائق) نہیں
هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهٰدَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ
وہ جاننے والا پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا وہی بڑا مہربان رحم والا ہے۔ وہ ایسا معبود ہے کہ
الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ ہے (سب عیبوں سے) پاک ہے امن دینے والا ہے
الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○
نگہبانی کرنیوالا ہے زبردست ہے، خرابی کو درست کرنیوالا ہے، بڑی عظمت والا ہے، اللہ تعالیٰ (جسکی شان یہ ہے) لوگوں کے شرک سے پاک ہے
هُوَ اللّٰهُ الْخٰلِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ
وہ معبود (برحق) ہے پیدا کرنے والا ہے ٹھیک ٹھیک بنانے والا ہے (یعنی ہر چیز کو حکمت کے موافق بناتا ہے) صورت بنانے والا ہے
اس کے اچھے اچھے نام ہیں، سب چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ (سورة الحشر)
جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

فضیلت: ـ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں جب تو اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم کے ساتھ دعا کرنا چاہے تو سورۃ حدید کی ابتدائی چھ آیات اور سورۃ حشر کے آخری حصہ (چھ آیات) کو پڑھ پھر جب تو ان کی تلاوت سے فارغ ہو تو یوں دعا کر کہ اے وہ ذات جو ان صفات کی مالک ہے میرا یہ کام .... کردے، خدا کی قسم اگر کوئی بدبخت بھی اس طریقہ سے دعا کرے گا تو وہ بھی سعادت مند ہوجائے گا۔

غیبت کا ایک کفارہ یہ ہے کہ تو اس کیلئے استغفار کر جس کی غیبت کی۔ (بیہقی)

(3) رات کے کسی حصہ میں 1 مرتبہ

فضیلت: اللہ کے فضل وکرم سے اس عمل کی بدولت بڑی عمر کی لڑکیاں جو اپنی شادی سے ناامید ہو گئی تھیں ان کی بھی شادیاں ہوئیں اور وہ اپنے گھروں میں خوشحال زندگی گزار رہی ہیں۔

طریقہ: رمضان المبارک کی گیارہویں اور بارہویں شب کو دو، دو رکعت کر کے 12 نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بار سورۂ اخلاص پڑھیں۔ 12 نفل پڑھ کر 100 مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر تمام نفل اور درود شریف کا ثواب حضور پاک ﷺ کو پہنچائیں اور پھر حضور پاک ﷺ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کے حضور گڑگڑا کر خلوص دل' انکساری' عاجزی سے کم از کم 15 منٹ اپنے لیے یا اپنی بہن' بیٹی کیلئے اچھے رشتے کی دعا کریں۔

ان شاء اللہ تعالیٰ اگلے رمضان سے پہلے مراد پوری ہوگی۔ یہ نہایت ہی آزمودہ وظیفہ ہے۔

(بارھواں روزہ)

(1) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

(1) یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا عَسٰی

ترجمہ: اے ایمان والو! تم اللہ کے آگے سچی توبہ کرو امید ہے

رَبُّكُمْ اَنْ یُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَیِّاٰتِكُمْ وَیُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ

کہ تمہارا رب تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ یَوْمَ لَا یُخْزِی اللّٰهُ النَّبِیَّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ

جس دن کہ اللہ تعالیٰ نبی کو اور جو مسلمان ان کے ساتھ ہیں ان کو رسوا نہ کرے گا۔

جو شخص مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے استغفار کرے اللہ ہر ایک کے بدلے ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔ (طبرانی)

---

(2) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

(2) اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْهُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَكَرِّهْ

ترجمہ: اے اللہ ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اس کو ہمارے دلوں کی زینت بنادے اور

اِلَیْنَا الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ

ہمارے دلوں میں کفر کی، گناہ کی اور نافرمانی کی نفرت ڈال دے اور ہم کو نیک راہ چلنے والوں میں بنادے۔

(مسند احمد)

ظہر کی نماز کے بعد ان 33 آیات کو 1 مرتبہ تلاوت کیجئے

فضیلت:۔ حضرت امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ جو کہ جلیل القدر تابعی ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم نہر تیرا پر اترے تو اس جگہ کے لوگ ہمارے پاس آئے اور بتایا کہ یہاں سے چلے جاؤ کیونکہ جو لوگ بھی یہاں اترے ہیں اور پڑاؤ ڈالا ہے ان کا مال ومتاع چھین لیا گیا ہے، یہ سن کر میرے رفقائے سفر چلے گئے میں تنہا رہ گیا۔ جب شام ہوئی تو میں نے کچھ آیات کی تلاوت کی ابھی وہ آیات تمام نہ ہوئیں تھیں کہ میں نے کچھ لوگ دیکھے جو میری طرف آرہے تھے ان کی تعداد تیس سے زائد تھی اور انہوں نے اپنی تلواریں ننگی کر رکھی تھیں لیکن مجھ تک رسائی نہ پا سکے، جب صبح ہوئی تو میں نے جانے کی تیاری کی ایک بوڑھا شخص گھوڑے پر سوار ہو کر میرے پاس آیا اس کے پاس عربی کمان بھی تھی، اس نے مجھ سے کہا کہ تم انسان ہو یا جن؟ میں نے کہا میں انسان ہوں، کہا تم میں کیا خاص بات ہے ہم گزشتہ رات تمہارے پاس ستر سے زائد مرتبہ حملہ کیلئے آئے مگر ہر مرتبہ ہمارے اور تمہارے درمیان لوہے کی ایک دیوار حائل ہو جاتی تھی، میں نے کہا کہ مجھے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نقل کیا کہ جو شخص رات کو 33 آیات تلاوت کرے گا اس رات میں نہ تو اس کو کوئی چور نقصان پہنچا سکے گا اور نہ درندہ، اس کے جسم میں بھی صحت وسلامتی رکھ دی جائے گی اور اس کے اہل ومال میں بھی حتیٰ کہ صبح ہو جائے۔ تو وہ بوڑھا اپنے گھوڑے سے اتر آیا اور اپنی کمان توڑ دی اور خدا تعالیٰ سے سچا

پس جب میں وفات پا جاؤں گا تو ایک امان اٹھ جائیگی اور دوسری امان یعنی استغفار قیامت کے دن تک کیلئے اپنی امت کے اندر چھوڑ جاؤنگا۔ (ترمذی)

عہد کیا کہ وہ یہ گھناؤنا کام پھر کبھی نہیں کرے گا۔

امام محمد بن سیرین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ واقعہ حضرت شعیب بن حرب سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم ان آیات کو آیات حرز کا نام دیتے ہیں، ان آیات میں سو بیماریوں کی شفاء ہے ان میں سے ایک کوڑھ بھی ہے۔ حضرت محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے ان آیات کو اپنے ایک فالج زدہ شیخ پر پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ان سے فالج کو دور کر دیا۔

علامہ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان آیات کا شرف مشہور ہے اور فضیلت کا چرچا ہے، اس کا انکار کوئی بے وقوف ہی کرسکتا ہے۔ یہ آیات مشائخ اولیاء کے تجربہ اور عمل میں رہی ہیں۔ ان کا راز وہی پاسکتا ہے جس کا علم میں قدم راسخ ہو ہم نے خود ان کا تجربہ کیا ہے۔ (حیاۃ الحیوان، المستطرف)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ○

ترجمہ: سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے واسطے ہیں جو سب جہانوں کا پروردگار ہے

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ○ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ

بخشش کرنے والا، مہربان ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے، ہم خاص تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور خاص تجھی سے

نَسۡتَعِیۡنُ○ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ○ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ

مدد چاہتے ہیں، ہمیں سیدھی راہ چلا، ان لوگوں کی راہ

اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ○ (الفاتحہ)

جس پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کی راہ جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

الٓمّٓ○ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ فِیۡہِ ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ○ الَّذِیۡنَ

ترجمہ: یہ کتاب! اس میں کچھ شک نہیں، ہدایت ہے پرہیزگاروں کیلئے وہ جو

یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَیُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ○

ایمان لاتے ہیں ساتھ غیب کے اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور اس چیز سے کہ دی ہے ہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی قسم! اس میں شک نہیں کہ اپنے بندے کی توبہ سے اللہ بہت خوش ہوتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ وَبِالۡاٰخِرَۃِ

اور جو لوگ کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ اس چیز کے کہ اتاری گئی ہے تیری طرف اور جو کچھ اتاری گئی ہے تجھ سے پہلے اور وہ آخرت پر

ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ○ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ

یقین رکھتے ہیں یہ لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے اور یہی لوگ

الۡمُفۡلِحُوۡنَ○

کامیاب ہونے والے ہیں۔

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی

ترجمہ: اللہ نہیں کوئی معبود مگر وہ زندہ ہے ہمیشہ قائم رہنے والا نہیں پکڑتی اس کو اونگھ اور نہ نیند، اسی کے لئے ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَہٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِہٖ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے وہ جو سفارش کرے اس کے سامنے مگر اس کے حکم سے

یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡہِمۡ وَمَا خَلۡفَہُمۡ ۚ وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِشَیۡءٍ مِّنۡ

جانتا ہے جو کچھ آگے ان کے ہے اور جو کچھ پیچھے ان کے ہے اور نہیں وہ گھیرتے اس کے علم میں سے کچھ بھی

عِلۡمِہٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ کُرۡسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا یَـُٔوۡدُہٗ

مگر جو وہ چاہے گھیرے ہوئے ہے اس کی کرسی آسمانوں کو اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اس کو

حِفۡظُہُمَا ۚ وَہُوَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ○ لَاۤ اِکۡرَاہَ فِی الدِّیۡنِ ۟ۙ قَدۡ تَّبَیَّنَ

نگہبانی ان دونوں کی اور وہ ہے بلند مرتبہ بڑا، نہیں زبردستی دین میں تحقیق ظاہر ہوگیا ہے

الرُّشۡدُ مِنَ الۡغَیِّ ۚ فَمَنۡ یَّکۡفُرۡ بِالطَّاغُوۡتِ وَیُؤۡمِنۡۢ بِاللّٰہِ فَقَدِ

راہ پانا گمراہی سے پس جو کوئی کفر کرے ساتھ شیطان کے اور ایمان لاوے ساتھ اللہ کے پس تحقیق پکڑ رکھا اس

اے انسان تو دعا جب تک مجھ سے کرتا رہے گا اور مجھ سے امید لگائے رکھے گا میں بخش دوں گا تیرے گناہ جو بھی ہوں۔ (ترمذی)

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○

نے کڑا مضبوط جو نہیں ٹوٹتا، اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ

اللہ دوست ہے ان لوگوں کا جو ایمان لائے نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے روشنی کی طرف

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ

اور جو لوگ کہ کافر ہوئے دوست ان کے شیطان ہیں نکالتے ہیں ان کو روشنی سے اندھیروں کی طرف

اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

یہ لوگ ہیں آگ والے وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ

رسول ایمان لایا اس پر جو اسکے رب کے پاس سے اس پر اترا اور ایمان والے سب نے مانا

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ

اللہ اور اسکے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے

وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ○

اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اس کی طاقت بھر اس کا فائدہ ہے جو اچھا کمایا اور اس کا نقصان ہے

مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا

جو برائی کمائی اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور

اگر تیرے گناہ آسمان کے بادلوں کو پہنچ جائیں پھر بھی تو اللہ سے مغفرت طلب کرے تو میں تجھے بخش دوں گا۔ (ترمذی)

تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا

ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا

تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا

اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ○

اور ہم پر مہر کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ

ترجمہ: تحقیق پروردگار تمہارا اللہ ہے جس نے پیدا کیا ہے آسمانوں کو اور زمین کو بیچ چھ دن کے

ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

پھر قرار پکڑا اوپر عرش کے ڈھانک دیتا ہے رات کو دن پر ڈھونڈتا ہے اسکو شتاب شتاب

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ

اور پیدا کیا سورج کو اور چاند کو اور تارے مسخر کیے ہوئے ساتھ حکم اسکے کے خبردار ہو واسطے اسکے ہے پیدا کرنا

وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

اور حکم کرنا بہت برکت والا ہے اللہ پروردگار عالموں کا پکارو پروردگار اپنے کو عاجزی سے

وَّخُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ

اور چھپاکر تحقیق وہ نہیں دوست رکھتا حد سے نکل جانے والوں کو اور مت فساد کرو بیچ زمین کے

اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ

پیچھے درستی اس کی کے اور پکارو اس کو ڈر سے اور طمع سے تحقیق رحمت اللہ کی نزدیک ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ گناہ سے توبہ کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جس کا کوئی گناہ نہیں۔ (طبرانی)

الْمُحْسِنِيْنَ ○

نیکی کرنے والوں سے۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ

ترجمہ: کہہ دیجئے اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو جس کو بھی پکاروگے تم پاس واسطے اس کے ہیں نام بہت

الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ

اچھے اور مت آواز بلند کر ساتھ نماز اپنی کے اور نہ بہت آہستہ کر ساتھ اس کے اور ڈھونڈ درمیان اس کے راہ

سَبِيْلًا ○ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

اور کہہ سب تعریف واسطے اللہ کے ہے جس نے نہیں پکڑی اولاد اور نہیں ہے واسطے اس کے

شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ○

شریک بیچ بادشاہی کے اور نہیں ہے واسطے اس کے دوست بچانے والا ذلت سے اور بڑائی کر اس کو بڑائی کرنا۔

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ

ترجمہ: قسم ان فرشتوں کی جو صف باندھتے ہیں صف باندھ کر پھر ڈانٹ دینے والا کی ڈانٹ دے کر پھر تلاوت کرنے والوں کی

اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ

ذکر کر تحقیق معبود تمہارا معبود اکیلا ہے پروردگار آسمانوں کا اور زمین کو اور جو کچھ درمیان دونوں کے ہے اور پروردگار

الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ۨ الْكَوَاكِبِ ○

مشرقوں کا یعنی مشرق اور مغرب کا تحقیق ہم نے زینت دی آسمان دنیا کو ساتھ زینت کے کہ تارے ہیں

وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

اور واسطے محافظت کے ہر شیطان سرکش سے نہیں سن سکتے طرف بڑے فرشتوں بلند کی

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا نادم ہونا توبہ ہے۔ (مستدرک حاکم)

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○

اور پھینکے جاتے ہیں یعنی آگ ہر طرف سے بھگانے کے اور واسطے ان کے عذاب ہے لازم ہوجانے والا

اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ فَاسْتَفْتِهِمْ

مگر جو کوئی اچک لے گیا ہے ایک بار اچک لے جانا پس پیچھے لگتا ہے اس کے شعلہ پس پوچھ ان سے

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ○

کیا وہ سخت ہیں پیدائش میں یا جو ہم نے پیدا کئے ہیں تحقیق ہم نے پیدا کیا ہے ان کو مٹی چکنی سے۔

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

ترجمہ: اے جماعت جنوں کی اور آدمیوں کی اگر طاقت رکھتے ہو تم یہ کہ بیٹھ جاؤ بیچ کناروں

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَيِّ

آسمانوں کے اور زمین کے پاس بیٹھ جاؤ تم نہ بیٹھ جاؤ گے تم مگر ساتھ غلبہ کے پس

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ

ساتھ کونسی نعمت پروردگار اپنے کے جھٹلاتے ہو بھیجے جاتے ہیں اوپر تمہارے شعلے آگ کے اور تانبا گلا ہوا

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ○

پس نہیں بدلا لے سکتے تم۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

ترجمہ: اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا پاش پاش ہوتا

خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ○

اللہ کے خوف سے اور یہ مثالیں لوگوں کے لئے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں

جو استغفار کرتا ہے وہ ان لوگوں میں شمار نہیں ہے جو گناہوں پر اصرار کرنے والے ہیں اگرچہ ایک دن میں 70 مرتبہ گناہ کرے۔ (ترمذی)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و عیاں کا

الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا

الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

امان بخشنے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا تکبر والا اللہ کو پاکی ہے ان کے شرک سے

عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی

وہی ہے اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں سب اچھے نام

یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

وَّ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ ○ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ ○ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ○

ترجمہ: اور اللہ پیچھے ان کے سے گھیر رہا ہے بلکہ وہ قرآن ہے بزرگ بیچ لوح محفوظ کے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَ لَاۤ اَنْتُمْ

کہہ اے کافرو نہیں عبادت کرتا میں اس چیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم اور نہیں تم

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ○ وَ لَاۤ اَنْتُمْ

عبادت کرنے والے اس چیز کی عبادت کرتا ہوں میں اور نہیں میں عبادت کرنے والا اس چیز کو کہ عبادت کرتے ہو تم اور نہیں تم

پانچ وقت پابندی سے نماز پڑھنے سے گناہ صغیرہ اللہ معاف کر دیتا ہے۔ (مسلم)

عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَلِیَ دِیْنِ ○

عبادت کرنے والے اس چیز کی عبادت کرتا ہوں میں واسطے تمہارے دین تمہارا اور واسطے میرے دین میرا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ○ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ ○ وَ لَمْ یَكُنْ

کہہ اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ اللہ ایک ہے اللہ بے احتیاج ہے نہیں جنا اس نے اور نہ جنا گیا اور نہیں ہے

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

واسطے اس کے برابری کرنے والا کوئی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار صبح کے برائی اس چیز کی سے کہ پیدا کیا ہے اور برائی اندھیرا کرنے والی

وَقَبَ ○ وَ مِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

کی سے جس وقت چھپ جاوے اور برائی پھونکنے والیوں کی سے بیچ گرہوں کے اور برائی حسد کرنے والے کی سے جب حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ

کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے بادشاہ لوگوں کے معبود

جو شخص بیماری کی حالت میں مرا تو بیماری اس کے گناہوں کا کفارہ ہے۔ (رسل مالک)

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○

لوگوں کے برائی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی سے وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے سینے لوگوں کے

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ○

جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

طریقہ:۔ اس نیت کے ساتھ کیجئے کہ آج کے بعد میں نفس اور شیطان سے بچنے کی پوری کوشش کروں گا اور اس ہر عمل سے بچوں گا جو اللہ کی ناراضگی اور اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناراضگی کا سبب ہے۔ یہی دو ہمارے سب سے بڑے دشمن ہیں۔

(1) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ الْعَظِیْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِیْمِ

ترجمہ: میں عظمت و جلال کے مالک اللہ اور اس کی ذات کریم اور اس کی لازوال سلطنت کی پناہ لیتا ہوں

مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ○

شیطان مردود سے۔

فضیلت: حدیث شریف میں آتا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو آدمی مندرجہ بالا دعا پڑھ لیتا ہے، شیطان اس کے متعلق کہتا ہے، یہ آج کے دن مجھ سے محفوظ ہوگیا۔ (مشکوۃ، سنن ابی داؤد)

(2) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○

ترجمہ: میں اللہ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں اس کی ہر مخلوق کے شر سے۔

فضیلت: جو شخص صبح و شام تین تین مرتبہ یہ دعا مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو ہر مخلوق کے شر سے خصوصاً سانپ، بچھو زہریلے اور موذی جانوروں کے شر سے بچائیں گے، خصوصاً رات میں۔ (ترمذی)

جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے اکرام کیلئے تکیہ رکھ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت ضرور فرما دیتے ہیں۔ (حیاۃ الصحابہ)

(3) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ وَهَمْزِهٖ ○

ترجمہ: میں شیطان مردود سے، اس کی پھونک، اس کے تھوک اور اس کے وسوسہ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(سنن ابوداؤد)

(4) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ مِنْ

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی (جو) سننے والا جاننے والا ہے، شیطان مردود سے

هَمْزِهٖ وَنَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ ○

اس کی دیوانگی سے، اس کی پھونک سے اور اس کے تھوکنے سے۔

(5) عصر کی نماز کے بعد 10 مرتبہ

اَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

(مسند ابی یعلی)

فضیلت: جو شخص اللہ تعالیٰ سے دن میں دس مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا اللہ تعالیٰ اس کو شیطان سے بچانے کیلئے ایک فرشتہ مقرر فرما دیںگے۔ (سنن ابی داؤد)

(6) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

ترجمہ: اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچالے۔

(ابن ماجہ)

جنت کے دونوں جانب تین سطریں لکھی ہیں جن میں ایک یہ ہے، امت گنہگار ہے اور رب بخشنے والا۔ (منتخب احادیث)

(1) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

فَاَمَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَعَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ مِنَ الْمُفْلِحِیْنَ ۝ (القصص)

ترجمہ: البتہ جو شخص توبہ کرے اور ایمان لے آئے اور نیک کام کیا کرے تو ایسے لوگ امید ہے کہ فلاح پانے والوں میں سے ہوں گے۔

(2) مغرب کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

یَاتَوَّابُ یَارَحِیْمُ ۝

ترجمہ: اے توبہ قبول کرنے والے، اے رحم کرنے والے۔

(3) مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِیْ خَشْیَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ

ترجمہ: یااللہ! میرے دل کے وسوسوں کو اپنی خشیت اور اپنی یاد بنادے

ھِمَّتِیْ وَھَوَایَ فِیْمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ۝ (الحزب الاعظم)

اور میرے شوق اور ہمت کی چیز کو وہی کردے جسے تو اچھا سمجھتا ہو اور پسند کرتا ہو۔

(1) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ

وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِیْعًا اَیُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (النور)

ترجمہ: اور توبہ کرو تم سب اے مومنو! اللہ تعالیٰ کے حضور میں تاکہ تم کامیاب ہوجاؤ۔

(2) نماز تراویح کے بعد 11 مرتبہ

رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ھَمَزٰتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ ۝

ترجمہ: اے میرے پروردگار! میں شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسوں سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں اور میرے پروردگار! میں اس بات سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں کہ یہ شیاطین میرے پاس آئیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا مومن کی جان ومال اور اولاد پر برابر آزمائش آتی ہے حتی کہ اس کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ (ابن ماجہ)

فضیلت: اللہ والو! ہر انسان کی زندگی وساوس سے بھری ہے، وسوسوں کا آنا برا نہیں جب تک کہ ان پر عمل نہ کیا جائے، اس دعا کی برکت سے عشرہ مغفرت میں آپ وساوس سے خلاصی پاسکتے ہیں، یقین اور اعتماد سے کیجئے اور ہمیشہ کیلئے خیروں اور بھلائی کو اپنے دامن میں سمیٹئے۔

(تیرہواں روزہ)

(1) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَةِ

ترجمہ: اے اللہ آسمانوں اور زمین کے بنانے والے، پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے

رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْكَهٗ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ

ہر چیز کے پروردگار اور حقیقی مالک میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں آپ کے ذریعہ

مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْٓءًا

اپنے نفس کی برائی سے اور شیطان کی برائی سے اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں اور اس سے پناہ مانگتا ہوں کہ کوئی برائی کروں جس کا وبال میرے نفس پر پڑے

اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰی مُسْلِمٍ ۝

یا کسی مسلمان کو کوئی برائی پہنچاؤں۔

فضیلت: جو شخص صبح کے وقت اس دعا کو پڑھ لے شیطان کے وساوس سے اسکی حفاظت ہوتی ہے۔ (ترمذی)

(2) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

ترجمہ: اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو سدا زندہ ہے، جو پوری کائنات سنبھالے ہوئے ہے، جس کو نہ کبھی اونگھ لگتی ہے، نہ نیند

جو شخص ایمان کے ساتھ خالص اللہ کی رضا کیلئے رمضان کے روزے رکھے تو اللہ اس کے پہلے تمام گناہ معاف کر دیتا ہے۔ (بخاری)

لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ

آسمانوں میں جو کچھ ہے (وہ بھی) اور زمین میں جو کچھ ہے (وہ بھی)، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے حضور اس کی

اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ

اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے؟ وہ سارے بندوں کے تمام آگے پیچھے کے حالات کو خوب جانتا ہے، اور وہ لوگ اس کے علم کی

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

کوئی بات اپنے علم کے دائرے میں نہیں لا سکتے، سوائے اس بات کے جسے وہ خود چاہے اس کی کرسی نے سارے آسمانوں اور زمین

وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ (البقرہ)

کو گھیرا ہوا ہے، اور ان دونوں کی نگہبانی سے اسے ذرا بھی بوجھ نہیں ہوتا، اور وہ بڑا عالی مقام صاحب عظمت ہے۔

(3) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

حٰمٓ ○ تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ○ غَافِرِ الذَّنْۢبِ

ترجمہ: حم، یہ کتاب اللہ کی طرف سے اتاری جا رہی ہے جو بڑا صاحب اقتدار بڑے علم کا مالک ہے، جو گناہ کو معاف کرنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

توبہ قبول کرنے والا، سخت سزا دینے والا، بڑی طاقت کا مالک ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں

اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ○ (المومن)

اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے۔

فضیلت: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے شروع دن میں آیت الکرسی اور سورہ مومن کی پہلی تین آیتیں حم سے الیہ المصیر تک پڑھ لیں وہ اس دن برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی)

جس شخص نے ایمان کے ساتھ خالص اللہ کی رضا کیلئے لیلۃ القدر کا قیام کیا اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (بخاری)

(1) ظہر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا

ترجمہ: تمہارے رب نے مہربانی فرما کر اپنے ذمہ مقرر کر لیا ہے کہ جو شخص تم میں سے کوئی گناہ کا کام کر بیٹھے

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ (انعام)

جہالت سے پھر اس کے بعد توبہ کرے اور اصلاح رکھے تو اللہ تعالیٰ کی یہ شان ہے کہ وہ بڑے مغفرت کرنے والے ہیں۔

(2) ظہر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ○

ترجمہ: میں اللہ پر اور اسکے رسولوں پر ایمان لایا۔

(صحیح البخاری)

(1) عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ

ترجمہ:۔ پھر بات یہ ہے کہ تیرا رب ان لوگوں کو جنہوں نے برائی کی جہالت سے پھر توبہ کی اس کے بعد

ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْۤا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○ (النحل)

اور اصلاح کر لی تو تیرا رب اس کے بعد ضرور مغفرت کرنے والے نہایت رحم والا ہے۔

(2) عصر کی نماز کے بعد 33 مرتبہ

یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ ○

ترجمہ: اے غفور! اے رحیم!

جمعہ کے دن غسل بالوں کی جڑوں تک سے صغیرہ گناہوں کو کھینچ نکالتا ہے۔ (طبرانی)

(3) عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ؁

ترجمہ: اے اللہ! میں ناپاک جنوں نر و مادہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(بخاری)

(1) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ

ترجمہ: پھر جس شخص نے توبہ کی اپنے ظلم کے بعد اور اصلاح کر لی تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالے گا

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؁ (المائدہ)

بے شک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

(2) مغرب کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اكْفِنَاهُ بِمَا شِئْتَ ؁

ترجمہ: اے اللہ! تو ہمیں اس شخص سے بچالے جس طرح تو چاہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ)

(1) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ

وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا

ترجمہ:۔ اور یہ کہ تم لوگ اپنے رب سے مغفرت طلب کرو پھر اس کی طرف متوجہ رہو وہ تم کو وقت مقرر تک خوش عیش زندگی بخشے گا

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؁ (ھود)

اور زیادہ عمل کرنے والے کو زیادہ ثواب دے گا۔

جو شخص رمضان میں کسی روزہ دار کا روزہ افطار کروائے تو وہ اس کے گناہوں کی مغفرت اور جہنم سے اس کی گردن آزاد کروانے کا ذریعہ ہوگا۔ (ابن خزیمہ)

(2) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ وَسَيِّئَاتِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان کے عمل سے

الْاَحْلَامِ فَاِنَّهَا لَا تَكُوْنُ شَيْئًا ؁

اور برے خواب سے، کیونکہ وہ کچھ نہیں ہے۔

(ابن سنی)

(چودہواں روزہ)

(1) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى

ترجمہ: بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں جو کچھ ہم نے نازل کیا ہے کھلی کھلی باتیں اور ہدایت

مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ

بعد اس کے کہ ہم ان کو واضح طور پر لوگوں کے لئے بیان کر چکے ہیں کتاب میں تو ایسے لوگوں پر اللہ تعالیٰ

وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ؁ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا

لعنت کرتا ہے اور ان پر لعنت بھیجنے والے لعنت بھیجتے ہیں، مگر وہ لوگ جو توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں اور ظاہر کر دیں

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ؁ (البقرہ)

تو ایسے لوگوں کی میں توبہ قبول کرتا ہوں اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت رحم کرنے والا ہوں۔

(2) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ

ترجمہ: میں خاص اللہ تعالیٰ جو کہ کریم ہے اور اللہ تعالیٰ کے ان تمام کلمات کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں

جو مسلمان اپنے مسلمان بھائی کے پاس جاتا ہے اور میزبان اس کے اکرام کیلئے تکیہ رکھ دیتا ہے تو اللہ اس کی مغفرت ضرور فرما دیتے ہیں۔ (حیاۃ الصحابہ)

لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ

جن کے خلاف کوئی نیک و بد کر ہی نہیں سکتا اس برائی سے جو آسمانوں سے اترتی ہے

شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَشَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْاَرْضِ وَشَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

اور اس برائی سے جو آسمانوں میں چڑھتی ہے اور اس برائی سے جو زمین سے نکلتی ہے

وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ

اور رات دن کے فتنوں کی برائی سے اور رات دن کے حادثوں کی برائی سے

اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمٰنُ ○

مگر اس واقعہ سے جو بھلائی لے کر آئے اے شفیق مہربان!

فائدہ: اس دعا کے پڑھنے کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف پہنچانے کی نیت سے آنے والا جن منہ کے بل نیچے گر پڑا۔ (موطا امام مالک: 722)

(1) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

ترجمہ: توبہ جس کا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے وہ تو ان ہی کی ہے جو حماقت سے کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں

يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ

پھر قریب ہی وقت میں توبہ کرلیتے ہیں سو ان پر تو خدا تعالیٰ توجہ فرماتے ہیں اور اللہ تعالیٰ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰٓى

خوب جانتے ہیں، حکمت والے ہیں اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں جو گناہ کرتے رہتے ہیں

اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت آکھڑی ہوئی تو کہنے لگا کہ میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی

وی سے مباشرت کے بعد غسل جنابت سے اسکے تمام گناہ بھی دھل جاتے ہیں۔ (البحر...)

يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○ (النساء)

(توبہ قبول ہے) جن کو حالت کفر پر موت آجاتی ہے۔ ان لوگوں (کافروں) کے لئے ہم نے ایک دردناک سزا تیار کر رکھی ہے (یعنی ایسے وقت میں جبکہ موت کے حالات سامنے آجائیں کافر کا ایمان لانا مقبول نہیں ہے)۔

(2) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں آزمائش کی سختی اور بدبختی کی گرفت سے

الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ○

اور اس بات سے کہ تقدیر کے فیصلوں سے میرے دل میں تنگی پیدا ہو، اور دشمنوں کی ہنسی اڑانے سے۔

(بخاری)

فضیلت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بدبختی سے پناہ کیلئے (مذکورہ بالا) دعا مانگتے تھے، لہٰذا ہمیں بھی چاہیے کہ بدبختی سے حفاظت کیلئے اس دعا کو مستقل اپنا معمول بنائیں تاکہ بدبختی سے ہماری بھی حفاظت ہوجائے۔

(1) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ

ترجمہ: اے میری قوم مغفرت طلب کرو اپنے رب سے پھر توبہ کرو اس کے حضور میں وہ بھیج دے گا تمہارے اوپر خوب بارشیں

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ○ (ھود)

اور بڑھادے گا تمہاری قوت میں اور زیادہ قوت اور منہ مت پھیرو مجرم بنتے ہوئے۔

(2) عصر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے چھن جانے سے اور تیری عافیت کے پھر جانے سے اور

جس شخص نے اچھی طرح وضو کیا اسکے جسم سے گناہ نکل جائیں گے حتی کہ ناخنوں کے نیچے سے بھی۔ (بخاری)

وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ ○

تیرے ناگہانی عذاب سے اور تیرے ہر طرح کے غصے سے۔

فضیلت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم زوال نعمت سے پناہ مانگنے کے لئے یہ (مذکورہ بالا) دعا پڑھا کرتے تھے۔ (مسلم)

اللہ والوں کی زندگی میں یہ دعا بہت کثرت سے ملتی ہے دراصل بات یہ ہے کہ ہماری زندگی میں پریشانی، بیماری، تکلیف اور حالات آنے کی اصل وجہ ہمارے اپنے اعمال ہوتے ہیں، گناہوں کی زندگی کا نتیجہ بے چینی، بے قراری، بے سکونی اور الجھاؤ ہے اور ان سے نکلنے کا واحد راستہ توبہ و استغفار ہے۔ ترجمے کا لحاظ رکھتے ہوئے خوب توجہ سے دعا مانگئے اور اپنے گناہوں پر پشیمان رہئے اور آج کے بعد عزم کیجئے کہ اپنے رب کی کسی نعمت کی ناشکری نہیں کریں گے۔

مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں بخل سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا

اور تیری پناہ چاہتا ہوں انتہائی بڑھاپے سے اور دنیا کے (مال و اسباب) کے فتنے سے

وَعَذَابِ الْقَبْرِ ○

اور قبر کے عذاب سے پناہ مانگتا ہوں۔

فضیلت: ۔ کچھ پتہ نہیں چلتا انسان کب لکھ پتی سے ککھ پتی ہو جائے، راتوں رات سارا مال و اسباب ختم ہو جائے، خدانخواستہ اللہ کی نافرمانی کی وجہ سے کوئی ایسی بیماری لاحق ہو جائے جو تمام سکون و عافیت کو چھین لے۔ اور جس کی وجہ سے دنیا بھی پریشان اور آخرت بھی پریشان کن بن جائے۔ اس لئے اس دعا کا اہتمام بہت ضروری ہے۔ (ترمذی)

(1) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ○ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ

ترجمہ: پس میں نے کہا کہ تم اپنے رب سے مغفرت طلب کرو بلاشبہ وہ بڑا بخشنے والا ہے

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ○ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ

وہ کثرت سے تم پر بارش بھیجے گا اور تمہارے مال اور اولاد میں ترقی دے گا اور تمہارے لئے باغات بنا دے گا

جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ○ (نوح)

اور تمہارے لئے نہریں فرما دے گا۔

(2) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ التَّرَدِّیْ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں گر کر مرنے سے، دب کر مرنے سے

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِیَ

اور جل کر مرنے سے اور بڑھاپے سے اور پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ شیطان موت کے وقت مجھ کو بدحواس کر دے

الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِيْلِكَ

اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ تیرے راستہ میں میدان جہاد سے پیٹھ پھیر کر مروں

مُدْبِرًا وَّاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِيْغًا ○

اور پناہ چاہتا ہوں کہ میں موذی جانوروں کے ڈسنے سے مروں۔

فضیلت: ۔ موذی جانوروں کے ڈسنے سے اور موت کے وقت شیطان کے بدحواس کر دینے سے حفاظت کی خاص دعا ہے۔

(پندرھواں روزہ)

(1) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فٰحِشَةً اَوْظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوااللّٰهَ

ترجمہ: اور ایسے لوگ کہ جب کوئی ایسا کام کر گزرتے ہیں جس میں زیادتی ہو یا اپنی ذات پر نقصان اٹھاتے ہیں تو اللہ کو یاد کر لیتے ہیں

فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ

پھر اپنے گناہوں کی معافی چاہنے لگتے ہیں اور اللہ تعالی کے سوا اور ہے کون جو گناہوں کو بخشتا ہو

يُصِرُّوْا عَلٰى مَافَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ٥ (آل عمران)

اور وہ لوگ اپنے فعل پر اصرار نہیں کرتے اور وہ جانتے ہیں۔

(2) فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ ٥

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بدبختی سے اور منافقت سے اور برے اخلاق سے۔

فضیلت:۔ بداخلاقی کا گناہ آج معاشرے میں بالکل عام ہو چکا ہے کیا چھوٹا کیا بڑا ہر شخص دوسرے کے مقام کو بھول چکا ہے۔ اس کی وجہ سے آج ہماری زندگی ناکامیوں کی طرف ڈھلتی جا رہی ہے۔ عشرہ مغفرت میں اس بداخلاقی کے گناہ سے اپنے آپ کو بچانے کی بھرپور کوشش کیجئے اور آج اس دعا کو پڑھتے ہوئے یہ نیت کیجئے کہ آج کے بعد اس گناہ عظیم کے قریب بھی نہ جائیں گے۔ (ابوداؤد)

(1) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ٥

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور محتاجی سے۔

(نسائی)

(2) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِيْعُ وَاَعُوْذُبِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بھوک سے، برا ساتھی ہونے کی وجہ سے

مِنَ الْخِيَانَةِ فَاِنَّهٗ بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ ٥

اور تیری پناہ چاہتا ہوں خیانت سے کیونکہ وہ بری عادت ہے۔

فضیلت:۔ آج معاشرے میں بے روزگاری، محتاجگی، تنگدستی، فقر و فاقہ بڑھتا جا رہا ہے اور اکثر اوقات یہ تنگدستی اللہ کی ناشکری اور کفر کا سبب بن جاتی ہے (اللہ ہم سب کی حفاظت فرمائے) یہ تنگدستی اکثر اوقات گناہوں کی وجہ سے آتی ہے جو نسلوں کیلئے رزق چھین لیتی ہے۔ اس دعا کو پڑھتے وقت اپنی نسلوں کیلئے گناہوں سے حفاظت اور ان کے لئے عافیت والے وافر رزق کا تصور کیجئے۔ (ابوداؤد)

(1) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِىْ رُشْدِىْ وَاَعِذْنِىْ مِنْ شَرِّ نَفْسِىْ ٥

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل میں بھلائی ڈال دے اور میرے نفس کے شر سے مجھے بچالے۔

(ترمذی، الدعوات)

(2) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ النِّسَآءِ ٥

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں عورتوں کے فتنے سے۔

(کنزل العمال، کتاب الاذکار، اعتدال القلوب للخرائطی)

فضیلت:۔ نفس اور شیطان ہی انسان کے دو بڑے دشمن ہیں یہی انسان کو گناہوں پر ابھارتے اور گناہوں کی زندگی میں گراتے ہیں۔ عشرہ مغفرت میں شیطان لعین تو قید ہے لیکن نفس کی سرکشی باقی ہے۔ آیئے اس عشرہ

مغفرت میں خوب توجہ و دھیان سے روزہ کی حالت میں اس نفس کی شرارتوں سے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں اور اپنے آپ کو اس کریم رب کے حوالے کرتے ہیں جو 70 ماؤں سے زیادہ اپنے بندے سے پیار کرتا ہے۔

(1) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ترجمہ: ان لوگوں کی جزا بخشش ہے ان کے رب کی طرف سے اور ایسے باغ ہیں کہ ان کے نیچے سے نہریں جاری ہوں گی

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ○ (آل عمران)

ان میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اور اچھا بدلہ ہے ان کام کرنے والوں کا۔

(2) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ لَا تُسَلِّطْ عَلَيَّ بِذُنُوْبِيْ مَنْ لَّا يَخَافُكَ فِيَّ وَلَا يَرْحَمُنِيْ ○

ترجمہ: اے اللہ! مجھ پر میرے گناہوں کی وجہ سے کوئی ایسا شخص مسلط نہ فرمائیں جو میرے بارے میں آپ سے نہ ڈرے، اور نہ مجھ پر رحم کرے (یعنی ایسے ظالم شخص سے میری حفاظت فرما)۔

(ترمذی)

(1) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اتَّخَذْتُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيْهِ فَاِنَّمَا اَنَا

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے ایک درخواست کرتا ہوں کہ جو امید ہے آپ ضرور ہی قبول فرمائیں گے وہ یہ کہ

بَشَرٌ فَاَيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ اٰذَيْتُهٗ شَتَمْتُهٗ لَعَنْتُهٗ جَلَدْتُّهٗ فَاجْعَلْهَا

میں ایک انسان ہوں پس جس کسی کو میں نے تکلیف دی، برا بھلا کہا، لعنت کی، کوڑا مارا تو میرے اس عمل کو

لَهٗ صَلٰوةً وَّزَكٰوةً تُقَرِّبُهٗ بِهَا اِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ○

آپ اس کیلئے رحمت اور پاکیزگی اور اپنی نزدیکی کا ذریعہ بنا دیں جس کے ذریعہ آپ قیامت کے دن اس کو اپنے قرب سے نوازیں گے۔

جو شخص پانچ نمازیں ادا کرے اس کے گناہ ایسے دھلتے ہیں جیسے وہ دن میں پانچ مرتبہ نہر میں اچھی طرح نہائے۔ (مسلم)

یہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعا ہے جسے امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے بروایت حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے۔

(2) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ وَّهَآمَّةٍ وَمِنْ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کے کلمات تامہ کی پناہ لیتا ہوں ہر شیطان اور ہر زہریلی بلا کے شر سے

كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ ○

اور ہر لگنے والی نظر بد کے شر سے۔

(ابن ماجہ)

(سولھواں روزہ)

(1) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ

ترجمہ: اور اللہ تعالیٰ ایسا نہ کریگا کہ انکے اندر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موجود ہوتے ہوئے انکو عذاب دے اور اللہ تعالیٰ کو عذاب نہ دیگا

وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ○

جس حالت میں کہ وہ استغفار کرتے رہتے ہیں۔

(2) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّالٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ فِتْنَةً وَمِنْ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں ایسے مال سے جو میرے لئے عذاب کا سبب بن جائے

وَّلَدٍ يَّكُوْنُ عَلَيَّ وَبَالًا ○

اور ایسی اولاد سے جو میرے لئے وبال جان بن جائے۔

جس مسلمان کی میت پر 100 مسلمان جنازہ پڑھ لیں تو اسکی مغفرت کر دی جائے گی۔ (ابن ماجہ)

فضیلت :۔ مال کا ہونا یا نہ ہونا گناہ نہیں، بعض اوقات کثرت مال بھی کسی بڑی آزمائش کا ذریعہ ہوتا ہے۔ اگر آپ کو اللہ نے مال واسباب دیئے ہیں تو ہمیشہ اس کے شر سے اللہ سے پناہ مانگتے رہیں۔ (مجمع الزوائد)

(1) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ

ترجمہ: ہم نے سن لیا اور مان لیا ہم آپ کی بخشش طلب کرتے ہیں، اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ

اللہ تعالیٰ کسی کو مکلف نہیں بناتا مگر اسی کا جو اس کی طاقت ہو، ہر جان کے لئے وہی ہے جو اس نے کمایا اور اس پر وہی پڑتا ہے جو اس نے کیا

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا

اے ہمارے رب! ہماری گرفت نہ فرما اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں اے ہمارے رب! ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے

اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے احکام بھیجے تھے اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی ایسا بار نہ ڈالئے

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا

جس کی ہم کو طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرمائیے اور ہم کو بخش دیجئے اور ہم پر رحم فرمائیے آپ ہمارے کارساز ہیں

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرہ)

پس ہماری مدد فرمائیے کافروں کے مقابلہ میں۔

(2) ظہر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ

ترجمہ: میں اللہ کے ہمہ گیر کلمات کی پناہ لیتا ہوں، اللہ کے غضب و غصہ سے، اور اسکے بندوں کے شر سے

مومن بندہ کو، دنیا میں کوئی تکلیف، غم، فکر، دکھ یہاں تک کہ پاؤں میں کانٹا بھی چبھ جائے تو اللہ اسکی خطاؤں کا کفارہ بنادیتے ہیں۔ (مسلم)

وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

اور شیطان کے کچوکوں (وسوسوں) سے اور اس سے کہ وہ شیطان میرے پاس آئیں۔

(ترمذی)

(1) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں حد سے بڑھ جانے کو بخش دیجئے اور ہمارے قدموں کو ثابت قدم رکھئے

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (آل عمران)

اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرمایئے۔

(2) عصر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُوْنَ ۝

ترجمہ: اے اللہ جن جن برائیوں سے تیرے نیک بندوں نے پناہ مانگی ہے میں بھی ان سب سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(مصنف ابن ابی شیبہ)

(1) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمٰنِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا

ترجمہ: اے ہمارے رب! بیشک ہم نے سنا ایک پکارنے والے سے جو ایمان کیلئے ندا دے رہا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ۔ سو ہم ایمان لے آئے

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ (آل عمران)

پس بخش دے تو ہمارے گناہوں کو اور کفارہ فرمادے ہماری برائیوں کا اور ہم کو نیک بندوں میں شامل فرما کر موت دینا۔

بخار کو برا مت کہو، اس سے مسلمان کی خطائیں معاف ہو جاتی ہیں جیسے آگ کی بھٹی میں لوہے کا زنگ دور ہوتا ہے۔ (مسلم)

(2) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ لیتا ہوں ہر ضدی سخت انسان سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں سرکش شیطان سے

مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ قَضَآءِ السُّوْءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ

اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں برائی لانے والے فیصلہ کی برائی سے اور آپ کی پناہ مانگتا ہوں ایسے زمین پر چلنے والے سے جس کی پیشانی

بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ٥

آپ پکڑے ہوئے ہیں بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ (سیدھا راستہ دکھانے والا ہے)

(شمائل کبریٰ)

(1) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ فرمائیں گے اور ہم پر رحم نہ فرمائیں گے تو واقعی ہم

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ٥ (الاعراف)

خسارہ والوں میں سے ہو جائیں گے۔

(2) نماز تراویح کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ ٥

ترجمہ: اے اللہ! مجھ کو میرے نفس کی برائی سے اپنی پناہ میں لے لے۔

(عمل الیوم واللیۃ للسیوطی)

شب قدر میں جو شخص ایمان کیساتھ اور ثواب کی نیت سے عبادت میں کھڑا ہوا تو اسکے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔ (مسلم)

(سترہواں روزہ)

(1) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ ٥ (الاعراف)

ترجمہ: تو ہمارا کارساز ہے پس ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب بخشنے والوں سے بہتر بخشنے والا ہے۔

(2) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ٥ (القصص)

ترجمہ: اے میرے رب! میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا پس تو مجھے بخش دے۔

فضیلت: ۔ مذکورہ بالا دونوں دعائیں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کی تھیں۔

(3) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَمِنْ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں قرض کی زیادتی اور دشمن کے غلبہ سے

بَوَارِ الْاَيِّمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ ٥

اور بیوہ کی بربادی سے مسیح دجال کے فتنہ سے۔

(ابوداؤد ونسائی)

(1) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ٥ (یوسف)

ترجمہ: اللہ تمہاری مغفرت فرمائے اور وہ سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔

فضیلت: ۔ یہ دعا حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کے لئے کی تھی۔

جس نے بیت اللہ کے پچاس طواف کئے وہ گناہوں سے ایسے پاک ہوتا ہے جیسے آج ہی دنیا میں آیا۔ (ترمذی)

(2) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر شر سے۔

(جمع الجوامع للسیوطی)

(1) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو اور جو شخص میرے گھر میں بحالت ایمان داخل ہو اس کو

وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ○ (نوح)

اور تمام مومنین و مومنات کو بخش دے اور ظالموں کی بربادی اور بڑھا دیجئے۔

فضیلت: ۔ یہ حضرت نوح علیہ السلام کی دعا ہے جو انہوں نے اپنے لئے اور اپنے والدین اور مومن مردوں و مومن عورتوں کے لئے کی تھی اور ظالموں کی بربادی کا اللہ تعالیٰ سے سوال کیا تھا۔

(2) عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْهَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں فکر کی موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں غم کی

الْغَمِّ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُوْعِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا

موت سے اور تیری پناہ لیتا ہوں بھوک سے کیونکہ انسان کے ساتھ یہ بہت بری رفیق ہے اور تیری پناہ لیتا ہوں خیانت سے کیونکہ یہ

بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ ○

اندرونی بری خصلت ہے۔

(کنز العمال)

سمندر کے شہید کے تمام گناہوں کے ساتھ قرض بھی معاف کر دیا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

---

(1) مغرب کی نماز کے بعد 27 مرتبہ

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ○ (ابراہیم)

ترجمہ: اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو اور اہل ایمان کو بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔

فضیلت: ۔ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا ہے جو انہوں نے اپنے لئے اور اپنے والدین اور اہل ایمان کیلئے کی تھی۔

(2) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ بَطَرِ الْغِنٰی وَمَذَلَّةِ الْفَقْرِ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں مالداری پر اکڑنے سے اور فقیری کی ذلت سے۔

(الدیلمی)

(1) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا

ترجمہ: اے ہمارے رب! وسیع ہے ہر چیز کو تیرا رحم اور تیرا علم، پس تو بخش دے ان کو جنہوں نے توبہ کی

وَاتَّبَعُوْا سَبِیْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ○ (المومن)

اور تیری راہ پر چلے اور بچا ان کو دوزخ کے عذاب سے۔

(2) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مَّوْتِ الْفُجَآءَةِ وَمِنْ لَّدْغَةِ الْحَیَّةِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں اچانک موت سے اور سانپ کے کاٹنے سے

وَمِنَ السَّبُعِ وَمِنَ الْغَرَقِ وَمِنَ الْحَرَقِ وَمِنْ اَنْ اَخِرَّ عَلٰی شَیْءٍ

اور درندوں سے اور ڈوب جانے سے اور جل جانے سے اور اس بات سے کہ میں کسی چیز پر گر پڑوں

جو شخص سودے کے بعد سودا واپس کرنے والے کا سودا خوشی سے واپس لے لے تو اللہ اس کی لغزشیں معاف فرما دیں گے۔ (ابن ماجہ)

وَمِنَ الْقَتْلِ عِنْدَ فِرَارِ الزَّحْفِ o

اور لشکر کے بھاگنے کے وقت قتل ہونے سے۔

(الدعوات الکبیر)

(اٹھارہواں روزہ)

(1) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوٰنِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمٰنِ وَلَا تَجْعَلْ

ترجمہ: اے ہمارے رب! بخش دے ہم کو اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور نہ کر

فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ o (الحشر)

ہمارے دلوں میں کدورت ان لوگوں کی طرف سے جو ایمان لائے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

(2) فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ تَفْرِقَةِ الْقَلْبِ o

ترجمہ: اے اللہ! میں دل کے بکھر جانے سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

(ابونعیم)

فضیلت:۔ انسانی جسم میں دل تمام اعضاء کا بادشاہ ہے دل بنتا ہے پورا وجود بن جاتا ہے اور جب دل بکھرتا ہے تو پورا وجود بکھر جاتا ہے۔ نیکی کی قبولیت کا مدار اخلاص پر ہے اور اخلاص کا تعلق دل سے ہے۔ عشرہ مغفرت کا اٹھارہواں روزہ ہے آیئے خوب توجہ و دھیان کے ساتھ اپنے اصلاحِ دل کے لئے نبوی ﷺ دعا کے ذریعے کے قبولیت کرواتے ہیں۔

مسلم دین سیکھنا پچھلے گناہوں کا کفارہ ہے۔ (ترمذی)

(1) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o (التحریم)

ترجمہ: اے ہمارے رب کامل کردے ہمارے لئے ہمارا نور، اور بخش دے ہم کو، بلاشبہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

(2) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّیْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰی

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا فرمایا ہے اور میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ

عہد پر اور تیرے وعدہ پر قائم ہوں جہاں تک مجھ سے ہوسکے گا میں نے جو گناہ کئے ان کے شر سے

أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَأَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَإِنَّهُ

تیری پناہ چاہتا ہوں، میں تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا بھی اقرار کرتا ہوں لہٰذا مجھے بخش دے کیونکہ

لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّآ أَنْتَ o

تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

(بخاری)

(3) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے ان سب گناہوں کی مغفرت چاہتا ہوں جو میں نے پہلے کئے اور بعد میں کئے اور جو ظاہر میں کئے اور پوشیدہ طریقے پر کئے

اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ o

آپ آگے بڑھانے والے ہیں اور آپ پیچھے ہٹانے والے ہیں اور آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

رکوع کے بعد کھڑے ہوکر ربنا لک الحمد کہے اس لیے جسکی تحمید فرشتوں کی تحمید کے موافق ہوجائیگی، اسکے پچھلے گناہ معاف ہوجائینگے۔ (مسلم)

فضیلت: ۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے بیان فرمایا کہ میں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا۔

(4) ظہر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الرِّجْسِ النَّجِسِ الْخَبِيْثِ الْمُخْبِثِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ناپاک اشیا، گندی چیزوں، خباثت میں ڈالنے والے

الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ○

شیطان مردود سے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ)

(1) عصر کی نماز کے بعد 100 مرتبہ

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ ○

ترجمہ: اے میرے رب! میری مغفرت فرمادے اور میری توبہ قبول فرما، بیشک آپ بہت توبہ قبول فرمانے والے ہیں اور بہت بخشش فرمانے والے ہیں۔

فضیلت: ۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر مجلس میں سو بار یہ کلمات پڑھتے تھے۔ (سنن ترمذی وابی داؤد)

(2) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تَمْنَعُ اِجَابَتَكَ، اَللّٰهُمَّ

ترجمہ: اے اللہ! میں اس گناہ سے جو قبولیت دعا سے مانع ہوجائے تیری پناہ مانگتا ہوں

اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تَمْنَعُ رِزْقَكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس گناہ سے جو تیرے رزق کو روک دے اے اللہ! میں اس گناہ سے پناہ مانگتا ہوں

مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُحِلُّ النِّقَمَ ○

جو سزا کو حلال کردے۔

(الدعاء للطبرانی وصفحہ)

(1) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ○

ترجمہ: میں معافی مانگتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ حی و قیوم ہے اور اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

فضیلت: ۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے یہ استغفار پڑھا اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ میدان جہاد سے بھاگا ہو۔ (سنن ترمذی وابوداؤد)

(2) مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ وَسَيِّاٰتِ الْاَحْلَامِ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں شیطانی حرکتوں سے اور برے خوابوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(ابن سنی)

(1) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ مَغْفِرَتُكَ اَوْسَعُ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَرَحْمَتُكَ اَرْجٰی عِنْدِیْ

ترجمہ: اے اللہ! آپ کی مغفرت میرے گناہوں سے بہت زیادہ وسیع ہے اور آپ کی رحمت میرے نزدیک میرے عمل سے بڑھ کر

مِنْ عَمَلِیْ ○

امید کرنے کے لائق ہے۔

(اخرجہ الحاکم فی المستدرک)

(2) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ

ترجمہ: اے اللہ! میری خطا اور میری نادانی اور میرا اپنے کام میں حد سے بڑھ جانا اور وہ سب گناہ بخش دے جن کو تو

اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ ○

مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

(حصن حصین از بخاری و مسلم و ابن ابی شیبۃ)

(3) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطِیْئَتِیْ وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ ○

ترجمہ: اے اللہ! جو گناہ مجھ سے سچ مچ ارادہ سے صادر ہوئے اور جو ہنسی سے صادر ہوئے اور خطاءً صادر ہوئے اور جو دانستہ طور پر صادر ہوئے سب کو بخش دے اور یہ سب مجھ ہی سے صادر ہوا۔

(حصن حصین از بخاری و مسلم)

(4) نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ خَلْقِکَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کی برائی سے اس بات سے کہ کوئی مجھ پر حملہ کرکے یا مجھ پر زیادتی کرے

عَلَیَّ اَحَدٌ اَوْ اَنْ یَّبْغِیْ عَلَیَّ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَآؤُکَ وَلَا اِلٰہَ

تجھ سے پناہ لینے والا غالب ہے، تیری تعریف بلند ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں

غَیْرُکَ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ○

اور کوئی قابل عبادت نہیں سوائے تیرے۔

(الدعاء المسنون)

(انیسواں روزہ)

(1) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ عَنِّیْ خَطَایَایَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ

اے اللہ! میرے گناہوں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھودے اور میرے دل کو گناہوں سے ایسا صاف کردے

مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ

جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل سے صاف فرمایا ہے اور میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کردے

بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ○

جتنا فاصلہ تو نے مشرق و مغرب کے درمیان رکھا ہے۔

(حصن حصین از بخاری و مسلم)

(2) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ ○

ترجمہ: اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما اور مجھے ہدایت پر قائم رکھ۔

(حصن حصین از مسلم)

(3) فجر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ وَالْمَنِّ الْقَدِیْمِ ذَا الْوَجْہِ

ترجمہ: اے عظیم بادشاہت والے رب، پرانے احسان والے

الْکَرِیْمِ وَلِیَّ الْکَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ

اور انتہائی کریم رب کامل کلمات اور مقبول دعاؤں کے رب

عَافِ (الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنِ) مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْيُنِ الْاِنْسِ o

(حسن اور حسین) کو جنات اور انسانوں کی نظر بد سے محفوظ فرما۔

(تفسیر ابن کثیر)

(1) ظہر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاَجِبْ دَعْوَتِيْ o

ترجمہ: اے میرے رب! میری توبہ قبول فرما اور میرے گناہوں کو دھودے اور میری دعا قبول فرما۔

(2) ظہر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا

ترجمہ: اے اللہ! ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم فرما اور ہم سے راضی ہو جا اور ہماری عبادات قبول فرما اور ہم کو جنت میں داخل فرما

الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَأْنَنَا كُلَّهٗ o

اور ہم کو دوزخ سے نجات دے اور ہمارا سب حال درست فرمادے۔

(حصن حصین از ابن ماجہ و ابوداؤد)

(3) ظہر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ o

ترجمہ: اے اللہ! میری مغفرت فرمادے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے جنت میں داخل فرما۔

(حصن حصین از طبرانی)

(4) ظہر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْتَهْدِيْكَ لِمَرَاشِدِ اَمْرِيْ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کرتا ہوں اور اپنے خیر کے کاموں میں آپ کی رہنمائی طلب کرتا ہوں

وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّيْ o

اور آپ کے حضور توبہ کرتا ہوں لہٰذا میری توبہ قبول فرمائیے بلاشبہ آپ میرے رب ہیں۔

(حصن حصین از طبرانی)

(5) ظہر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ يَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ

ترجمہ: اور وہ ایسا ہے کہ اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اور وہ تمام گناہ معاف فرمادیتا ہے

وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ o وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو جانتا ہے اور ان لوگوں کی عبادت قبول فرماتا ہے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے

وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَ الْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ o (الشوریٰ)

اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے اور جو لوگ کفر کررہے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے۔

فضیلت: ۔ اس دعا میں اللہ جل شانہ کی طرف سے توبہ قبول فرمانے اور مغفرت فرمانے کا وعدہ ہے۔

(1) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا

ترجمہ: آپ میری طرف سے فرما دیجئے کہ اے میرے وہ بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید مت ہو جاؤ

مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ

بے شک اللہ تعالیٰ سب گناہوں کو معاف فرمادے گا۔ بے شک وہ غفور و

الرَّحِيْمُ o وَ اَنِيْبُوْا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ

رحیم ہے اور رجوع ہوجائے اپنے رب کی طرف اور جھک جاؤ اس کی بارگاہ میں اس سے پہلے کہ

يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ○ (زمر)

تمہارے پاس عذاب آجائے پھر تمہاری مدد نہ کی جائے۔

(2) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِي السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ ○

ترجمہ: اے پروردگار! بخش دے اور رحم فرما اور مجھے سیدھی راہ پر چلا۔

(حصن حصین از مسند احمد وابو یعلی)

(3) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ ﷺ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاَذْهِبْ غَيْظَ قَلْبِيْ

ترجمہ: اے اللہ! نبی کریم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رب! مجھے بخش دے اور میرے دل سے غصہ نکال دے

وَاَجِرْنِيْ مِنْ مُضِلَّاتِ الْفِتَنِ مَا اَحْيَيْتَنَا ○

اور جب تک تو مجھے زندہ رکھے گمراہ کرنے والے فتنوں سے محفوظ فرما۔

(4) عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ ○

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دے اور میرے (قبر کے) گھر کو وسیع بنا اور میرے رزق میں برکت دے۔

(اخرجہ بہذا اللفظ ابن السنی فی "عمل الیوم واللیلۃ")

مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ○ (الحجر)

ترجمہ: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرشتوں سے گفتگو فرماتے ہوئے کہا) کہ گمراہ لوگوں کے سوا اپنے رب کی رحمت سے کون ناامید ہوتا ہے۔

نماز تراویح پڑھنے سے پڑھنے والے کے تمام گناہ سابقہ معاف ہو جاتے ہیں۔

نماز تراویح کے بعد 21 مرتبہ

اَفَلَا اَكُوْنُ عَبْدًا شَكُوْرًا ○

ترجمہ: کیا میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں۔

فضیلت:۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بڑھ کر کسی کے لئے بشارتیں نہیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سب کچھ (چھوٹی موٹی لغزش) کی مغفرت فرمادی جس کا اعلان سورہ الفتح کے شروع میں فرمادیا۔ اس کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم راتوں رات نمازیں پڑھتے تھے جس کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک سوج گئے تھے۔ جب کسی نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عبادت میں اتنی محنت فرماتے ہیں حالانکہ اللہ پاک نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سب کچھ اگلا پچھلا (لغزش والا جو کچھ عمل ہوگا) معاف فرمادیا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ دعا ارشاد فرمائی۔ (بخاری ومسلم)

(بیسواں روزہ)

(1) فجر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (مائدہ)

ترجمہ: کیا توبہ نہیں کرتے اللہ کے حضور میں اور اس سے مغفرت طلب نہیں کرتے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

(2) فجر کی نماز کے بعد 101 مرتبہ

يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ ○

ترجمہ: اے غفور! اے رحیم!

جب کوئی گناہ ہو تو نیکی کرو بعد میں یہ نیکی اس کا کفارہ اور مغفرت بن جائے گی۔

(1) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَلَمۡ یَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ ہُوَ یَقۡبَلُ التَّوۡبَۃَ عَنۡ عِبَادِہٖ وَیَاۡخُذُ

ترجمہ: کیا ان لوگوں نے نہیں جانا کہ اللہ پاک توبہ قبول فرماتا ہے اپنے بندوں سے اور صدقات

الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰہَ ہُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ ○ (توبہ)

قبول فرماتا ہے اور بے شک اللہ خوب زیادہ توبہ قبول فرمانے والا ہے اور مہربان ہے۔

(2) ظہر کی نماز کے بعد 101 مرتبہ

یَاتَوَّابُ یَارَحِیۡمُ ○

ترجمہ: اے توبہ قبول کرنے والے اور رحم کرنے والے۔

(1) عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

وَمَنۡ یَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا اَوۡ یَظۡلِمۡ نَفۡسَہٗ ثُمَّ یَسۡتَغۡفِرِ اللّٰہَ یَجِدِ اللّٰہَ

ترجمہ: اور جو شخص کوئی گناہ کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے پھر اللہ پاک سے مغفرت چاہے تو وہ اللہ پاک کو

غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا ○ (النساء)

غفور رحیم پائے گا۔

(2) عصر کی نماز کے بعد 101 مرتبہ

یَاغَفُوۡرُ یَارَحِیۡمُ ○

ترجمہ: اے غفور! اے رحیم!

جو شخص سجدہ کرے اور اپنے سے مٹی صاف نہ کرے تو فرشتے اس کی مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔ جب تک اس کا اثر پیشانی پر رہتا ہے۔

---

(1) مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

وَاِنِّیۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اہۡتَدٰی ○ (طٰہٰ)

ترجمہ: اور میں ایسے لوگوں کے لئے بڑا بخشنے والا ہوں جو توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں اور نیک عمل کرتے رہیں پھر راہ پر قائم رہیں۔ (یعنی ایمان اور عمل صالح پر مداومت کریں)

(2) مغرب کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

یَاغَفَّارُ یَاتَوَّابُ یَاھَادِیُ ○

ترجمہ: اے معاف کرنے والے! اے توبہ قبول کرنے والے! اے ہدایت دینے والے!

(1) نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ

اِنۡ تَجۡتَنِبُوۡا کَبَآئِرَ مَا تُنۡہَوۡنَ عَنۡہُ نُکَفِّرۡ عَنۡکُمۡ سَیِّاٰتِکُمۡ

ترجمہ: جن کاموں سے تم کو منع کیا جاتا ہے ان میں جو بھاری بھاری کام ہیں (یعنی بڑے بڑے گناہ) اگر تم ان سے بچتے رہو تو ہم تمہاری خفیف برائیاں

وَنُدۡخِلۡکُمۡ مُّدۡخَلًا کَرِیۡمًا ○ (النساء)

(یعنی چھوٹے چھوٹے گناہ) تم سے دور کر دیں گے اور ہم تم کو ایک معزز جگہ میں داخل کر دیں گے۔

(2) نماز تراویح کے بعد 101 مرتبہ

یَاکَرِیۡمُ ○

ترجمہ: اے کریم!

(3) آج کی رات کا عمل

آج کی رات 313 مرتبہ سورۃ کوثر مع تسمیہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کے اہتمام کیجئے اور اس برکت والی تھیلی پر دم کیجئے جس پر آپ چاند رات اور دسویں روزے کو دم کرتے آئے ہیں۔

درود پاک گناہوں کا کفارہ ہے۔

دوسرے عشرے کا خاص عمل

دو رکعت نفل نماز توبہ کی نیت سے پڑھ کر یہ دعا مانگیں: اے اللہ! میں آپ کا سخت نافرمان بندہ ہوں، میں فرمانبرداری کا اراہ کرتا ہوں، مگر میرے ارادے سے کچھ نہیں ہوتا اور آپ کے ارادے سے سب کچھ ہوسکتا ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ میری اصلاح ہو مگر ہمت نہیں ہوتی آپ ہی کے اختیار میں ہے میری اصلاح۔

اے اللہ! میں سخت نالائق ہوں، سخت گنہ گار ہوں، میں تو عاجز ہو رہا ہوں، آپ ہی میری مدد فرمایئے، میرا قلب ضعیف ہے۔ گناہوں سے بچنے کی قوت نہیں، آپ ہی قوت دیجئے، میرے پاس کوئی سامان نجات نہیں، آپ ہی غیب سے میری نجات کا سامان پیدا کر دیجئے۔

اے اللہ! جو گناہ میں نے اب تک کئے ہوں انہیں آپ اپنی رحمت سے معاف فرمایئے۔ گو میں یہ نہیں کہتا کہ آئندہ ان گناہوں کو نہ کروں گا۔ میں جانتا ہوں کہ آئندہ پھر کروں گا لیکن پھر معاف کرالوں گا۔

اسی طرح سے روزانہ اپنے گناہوں کی معافی اور عجز کا اور اپنی اصلاح کی دعا اور اپنی نالائقی کو خوب اپنی زبان سے کہہ لیا کرو۔ صرف دس منٹ روزانہ یہ کام کرلیا کرو۔ آپ دیکھیں گے کہ کچھ دن بعد ان شاء اللہ تعالیٰ غیب سے ایسا سامان ہوگا کہ ہمت بھی قوی ہو جائے گی۔ شان میں بھی بٹہ نہ لگے گا، دشواریاں بھی پیش نہ آئیں گی، غرض غیب سے ایسا سامان ہو جاوے گا کہ آپ کے ذہن میں بھی نہیں ہے۔

000

جس نے 100 مرتبہ سبحان اللہ وبحمدہ کہا تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ٥ (المومنون)

ترجمہ: اے میرے رب! مغفرت فرما اور رحم فرما، بیشک آپ رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر رحم فرمانے والے ہیں۔

”عشرہ مغفرت“ میں مغفرت کے 40 اعمال

(1)۔ توبہ گناہ کو کھا جاتی ہے۔

(2)۔ پانچوں نمازیں اور ایک جمعہ سے دوسرا جمعہ تک ایک رمضان سے دوسرا رمضان تک ان تمام گناہوں کا کفارہ ہے جو ان کے درمیان ہو جائیں جبکہ کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔ (مسلم)

(3)۔ رات کے آخری تہائی حصے میں ارشاد باری تعالیٰ ہوتا ہے کون ہے جو ایسی ذات کو قرض دے جس کے پاس سب کچھ ہے اور ظلم کرنے والا نہیں ہے فجر تک اسی طرح فرماتے رہتے ہیں۔ (مسلم)

(4)۔ رات کے آخری تہائی حصے میں اللہ فرماتا ہے کون ہے جو مجھ سے دعا کرے میں اس کی دعا قبول کروں کون ہے جو سوال کرے میں اس کو عطا کر دوں۔ کون ہے جو مغفرت طلب کرے میں اس کی مغفرت کر دوں۔ (مسلم)

(5)۔ جب شیطان نے کہا اے رب میں تیرے بندوں کو بہکاتا ہی رہوں گا تو اللہ نے ارشاد فرمایا مجھے اپنی عزت اور رتبہ بلند کی قسم میں ان کو بخشتا رہوں گا جب تک وہ مجھ سے مغفرت طلب کرتے رہیں گے۔ (مجمع الزوائد)

(6)۔ جو شخص استغفار میں لگا رہے اللہ اس کیلئے ہر دشواری سے نکلنے کا راستہ بنا دیں گے ہر فکر کو ہٹا کر کشادگی فرمائیں گے، ایسی جگہ سے رزق دیں گے جہاں سے اس کو دھیان بھی نہ ہوگا۔ (ابن ماجہ)

(7)۔ اللہ کا ارشاد ہے جو میری طرف ایک بالشت قریب ہوتا ہے میں ایک ہاتھ قریب ہو جاتا

ہوں۔ جو ایک ہاتھ قریب ہو تو میں چار ہاتھ قریب اور جب وہ متوجہ ہو کر معمولی چال سے قریب ہوتا ہے تو میں دوڑتے ہوئے اس کی طرف متوجہ ہوتا ہوں۔ (بخاری و مسلم)

(8)۔ اگر تو اتنے گناہ کرلے کہ ساری زمین بھر جائے مجھ سے پھر اس حال میں ملے کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناتا ہو تو اتنی ہی بڑی مغفرت سے تجھے نوازدوں گا جس سے زمین بھر جائے۔ (ترمذی)

(9)۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ فرشتے جب نامہ اعمال پیش کرتے ہیں اور اس کے اول و آخر میں استغفار لکھا ہوتا ہے تو اللہ کا ارشاد ہوتا ہے میں نے اپنے بندے کا وہ گناہ بخش دیا جو اس کے اول و آخر کے درمیان ہے۔ (بزار)

(10)۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بلاشبہ میرے دل پر میل آجاتا ہے اور بلاشبہ میں ضرور اللہ سے روزانہ 100 مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔

(11)۔ جو لوگ اللہ کا ذکر کرنے جمع ہوں صرف اللہ کی رضا کیلئے تو آسمان سے ایک فرشتہ ندا کرتا ہے کہ تم لوگ بخش دیئے گئے تمہاری برائیاں نیکیوں سے بدل دی گئیں۔

(12)۔ جب مسلمان کا دل خوف خدا سے کانپتا ہے تو اس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے درخت کے پتے سردی میں جھڑتے ہیں۔

(13)۔ لیلۃ القدر میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بتائی ہوئی دعا ''اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی'' رمضان کی ہر رات یہ دعا مانگی جائے امید ہے اللہ معاف کردے گا۔ (ترمذی)

(14)۔ نماز چاشت پڑھنے والے کے سب گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔

(15)۔ جمعہ کے دن سورہ کہف پڑھنے والے کے ایک جمعے سے دوسرے جمعے تک کے تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

(16)۔ جمعرات کی شب یا جمعہ کی صبح اس سورۃ الدخان کی تلاوت کرنے والے کے سابقہ تمام گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

(17) سورہ حشر کی آخری 3 آیات جو صبح پڑھ لے تو ستر ہزار فرشتے شام تک اس کیلئے دعائے

مغفرت کرتے رہتے ہیں، اور شام کو پڑھنے سے صبح تک۔

(18)۔ ندامت گناہ کا کفارہ ہے۔

(19)۔ خیرات گناہ کو ایسے مٹاتی ہے جیسے پانی آگ کو۔

(20)۔ موت ہر مسلمان کے گناہوں کو مانجھ دینے والی ہے۔

(21)۔ جو شخص صبح اٹھا اور اسکی نیت کسی پر ظلم کرنے کی نہ ہو تو اسکے گناہ معاف کردیئے جائیں گے۔

(22)۔ جس کو اپنی خطائیں ناپسند ہوں، تو اس کو معاف کیا جائے گا اگر مغفرت اس نے نہیں چاہی۔

(23)۔ جو کسی پشیمان کے گناہ معاف کردے گا اللہ بھی اس کی لغزش کو قیامت کے دن معاف کرے گا۔

(24)۔ جو شخص اپنی زبان کو لوگوں کی آبروریزی سے روکے گا تو اللہ بھی اس کی لغزشوں کو قیامت کے دن معاف کرے گا۔

(25)۔ تم معاف کرو تم کو بھی معاف کیا جائے گا۔

(26)۔ غافلوں کے درمیان خدا کا ذکر کرنے والے کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(27)۔ جو کسی انتہائی پریشان حال شخص کی مدد کرتا ہے اللہ اس کیلئے 73 بخششیں لکھ دیتا ہے، صرف ایک سے دنیاوی کاموں کی اصلاح ہوجاتی ہے باقی 72 قیامت میں کام آئیں گی۔ (بیہقی)

(28)۔ نیک، صالح، شوہر کی تابعدار و مطیع عورت کیلئے پرندے ہوا میں استغفار کرتے ہیں، مچھلیاں دریا میں اور فرشتے آسمانوں میں اور درندے جنگلوں میں استغفار کرتے ہیں۔ (معارف القرآن)

(29)۔ صلہ رحمی سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔

(30)۔ ریاکاری نیکی کو بھی گناہ میں بدل دیتی ہے۔

(31)۔ اپنی والدہ سے اگر والدہ نہیں تو خالہ سے حسن سلوک کر، یہ بھی بڑے گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ ہے۔

(32)۔ جو بندہ کسی جانی یا مالی مصیبت میں مبتلا ہو اور وہ کسی سے اس کا اظہار نہ کرے اور نہ لوگوں سے شکوہ شکایت کرے تو اللہ کے ذمہ ہے کہ اس کو بخش دیں گے۔

(33)۔ جو شخص سوتے وقت تسبیح فاطمہ پڑھ کر سوئے تو اس کی ہر ایک نیکی کے بدلے دس دس گناہ

مٹا دیئے جاتے ہیں۔

جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کو اچانک غیر متوقع طور پر خوش کردے اللہ اسے بخش دے گا۔

(34)۔ کینہ پرور بخشا نہیں جاتا۔

(35)۔ جس نے میت کو غسل دیا، کفن پہنایا، خوشبو لگائی، کندھا دیا، نماز پڑھی، اگر مردے میں کوئی نامناسب بات دیکھی تو اس کو چھپایا تو گناہوں سے ایسے پاک ہے جیسے دنیا میں آج ہی آیا ہو۔ (ابن ماجہ)

(36)۔ جو شخص خالص اللہ کیلئے حج کرے، پھر اس میں نہ تو بے ہودہ باتیں کرے نہ گناہ کرے تو وہ اپنے گناہوں سے ایسے پاک واپس آئے گا جیسا آج ہی دنیا میں آیا۔ (مسلم)

(37)۔ زمین پر چلنے والا کوئی بھی شخص جب یہ کلمات کہتا ہے تو اسکی خطائیں بخش دی جاتی ہیں چاہے سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں، لا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ (ترمذی)

(38)۔ جو میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے مجھ پر ہر ہر دن اور ہر ہر رات کو 3 مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ پر حق ہے کہ وہ اس کے اس دن اور اس رات کے گناہ بخش دے۔

(39)۔ جانوروں، پرندوں، مچھلیوں کو خوراک کھلانے ان کی سہولیات کا بندوبست کرنے پر یہی مخلوق اس کیلئے استغفار کرتی ہیں۔

(40)۔ نیک مجالس میں شرکت، اولیاء کی زیارت گناہوں کی مغفرت کا ذریعہ ہے۔

OOOOOO

رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے خلاصی

رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے خلاصی ہے، جہنم کوئی افسانوی کہانی نہیں بلکہ ایک حقیقت ہے جو قرآن وحدیث سے ثابت ہے۔ اچھے اعمال پر جنت کا وعدہ اور برے اعمال کی پاداش میں جہنم ٹھکانا ہے۔ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ ہمارے سامنے ہے اس عشرے میں ہم نے اس بات کی بھرپور کوشش کرنی ہے کہ پچھلے دو عشروں میں جو ہم سے کوتاہیاں یا کمی رہ گئی ان کا ازالہ ہوسکے اور اپنی زندگی کی ترتیب کو اس بات پر پابند کرنا ہے کہ آج کے بعد کوئی ایسا عمل ہم سے نہ ہو کہ ہمارا کریم رب ہم سے ناراض ہوجائے اور اس کی ناراضگی کی وجہ سے ہمارا ٹھکانا جہنم بن جائے۔ اللہ رب العزت ہم سب کو اپنی حفظ وایمان میں رکھے اور سدا ہم پر اپنی رحمت، برکت، عافیت کی چادر ڈالے رکھے۔

(اکیسواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَارْضَ عَنَّا وَتَقَبَّلْ مِنَّا وَاَدْخِلْنَا

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں بخش دے، ہم پر رحم فرما، ہم سے راضی ہوجا ہمارے (اعمال صالحہ) کو قبول فرما، ہمیں جنت میں داخل فرما

الْجَنَّةَ وَنَجِّنَا مِنَ النَّارِ وَاَصْلِحْ لَنَا شَاْنَنَا كُلَّهٗ ٥

دوزخ سے نجات عطاء فرما اور ہمارے تمام امور کی اصلاح فرما۔

(ابن ابی شیبہ۔ کنز العمال)

ظہر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ

ترجمہ: اے اللہ! ہم سوال کرتے ہیں تیری رحمت کے اسباب کا، تیری بخشش کے سامان کا

صدقہ وخیرات سے جس طرح دنیاوی مصائب دور ہوتے ہیں، اسی طرح جہنم کے عذاب سے بھی نجات دلاتے ہیں۔ (بخاری، مسلم)

وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ

حصہ ہر نیکی کا، ہر قسم کے شر سے سلامتی کا، جنت کی کامیابی کا

وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ ○

اور دوزخ سے نجات کا۔

(مستدرک حاکم، کنزل العمال)

عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ

ترجمہ: اے اللہ! تمام امور میں ہمارا انجام بخیر فرما اور ہمیں دنیا کی ذلت اور

الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ○

آخرت کے عذاب سے نجات عطا فرما۔

(مسند احمد، صحیح ابن حبان، مستدرک حاکم، کنزل العمال)

مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ لیتا ہوں آپ کے ساتھ قبر کے عذاب سے، دجال کے فتنہ سے، جینے اور

فِتْنَةِ الْمَحْیٰ وَالْمَمَاتِ وَمِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ ○

مرنے کے فتنہ سے اور دوزخ کی آگ سے۔

(السنن الکبری کتاب الاستعاذہ امام نسائی)

جس شخص نے اپنی ماں کی آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا وہ بوسہ اس کیلئے جہنم سے حجاب ہے۔ (کنزل العمال)

نماز تراویح کے بعد 10 مرتبہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا نہایت رحم کرنے والا ہے۔

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ ○ الَّذِیْ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِیْزُ

وہ جس نے موت اور زندگی پیدا کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور وہی عزت والا

الْغَفُوْرُ ○ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ

بخشش والا ہے جس نے سات آسمان بنائے ایک کے اوپر دوسرا تو رحمٰن کے بنانے

الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ○ ثُمَّ

میں کیا فرق دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ نظر آتا ہے

ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ○

پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف ناکام پلٹ آئے گی تھکی ماندی

وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ

اور بے شک ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں شیطانوں کے لئے مار کیا

وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ○ وَلِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

اور ان کے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار فرمایا اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے

جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ○ اِذَآ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِیْقًا

اور کیا ہی برا انجام اس میں ڈالے جائیں گے اس کا ریکنا سنیں گے کہ جوش مارتی ہے

اگر تم روز محشر کی پیاس سے بچنا چاہتے ہو تو نفل روزوں کا اہتمام کیا کرو۔ (جامع الوظائف)

وَّهِيَ تَفُوْرُ ○ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ

معلوم ہوتا ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا

سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَا اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ○ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ

اس کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا

فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

کہیں گے کیوں نہیں بے شک ہمارے پاس ڈر سنانیوالے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا اللہ نے کچھ نہیں اوتارا تم تو نہیں مگر بڑی گمراہی میں

كَبِيْرٍ ○ وَ قَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْ اَصْحٰبِ

اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے

السَّعِيْرِ ○ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ○ اِنَّ

اب اپنے گناہ کا اقرار کیا تو پھٹکار ہو دوزخیوں کو

الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ○

بے شک وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے

وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے وہ تو دلوں کی جانتا ہے

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ

کیا وہ نہ جانے جس نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر باریکی جانتا خبردار وہی ہے جس نے تمہارے لئے

لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ

زمین رام کردی تو اس کے رستوں میں چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ

جنت کو اپنی پوری کوشش کے ساتھ طلب کرو اور جہنم سے پوری کوشش کرکے دور بھاگو۔ (طبرانی)

وَ اِلَيْهِ النُّشُوْرُ ○ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ

اور اسی کی طرف اٹھنا ہے کیا تم اس سے نڈر ہوگئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں زمین میں دھنسادے

الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ○ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ

جبھی وہ کانپتی رہے یا تم نڈر ہوگئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے

عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ○ وَلَقَدْ كَذَّبَ

کہ تم پر پتھراؤ بھیجے تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا اور بے شک ان سے اگلوں نے جھٹلایا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ○ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ

تو کیسا ہوا میرا انکار اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے

فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ اِنَّهٗ بِكُلِّ

پر پھیلاتے اور سمیٹتے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمن کے بے شک وہ سب کچھ دیکھتا ہے

شَيْءٍ بَصِيْرٌ ○ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ

یا وہ کون سا تمہارا لشکر ہے کہ رحمن کے مقابل تمہاری مدد کرے

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ○ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ

کافر نہیں مگر دھوکے میں یا کون سا ایسا ہے جو

يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ○ اَفَمَنْ

تمہیں روزی دے اگر وہ اپنی روزی روک لے بلکہ وہ سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں تو کیا

يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖ اَهْدٰى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ

وہ جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے یا وہ جو سیدھا چلے سیدھی راہ پر

مُّسْتَقِيْمٍ ○ قُلْ هُوَ الَّذِيْ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لئے کان

میں نے آگ جیسی چیز سے بھاگنے والے کو سونے والا نہیں دیکھا اور جنت کی مثل طلبگار کو سونے والا نہیں دیکھا۔ (ترمذی)

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ

اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم حق مانتے ہو تم فرماؤ وہی ہے جس نے زمین میں تمہیں پھیلایا

فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ○ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

اور اسی کی طرف اٹھائے جاؤ گے اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَا اَنَا نَذِيْرٌ

اگر تم سچے ہوتم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو یہی صاف ڈر سنانے والا ہوں

مُّبِيْنٌ ○ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ

پھر جب اسے پاس دیکھیں گے کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرمادیا جائے گا

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ○ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ

یہ ہے جو تم مانگتے تھے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو

مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ قُلْ هُوَ

ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمائے تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے بچالے گا

الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ

تم فرماؤ وہی رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا تو اب جان جاؤ گے کون کھلی

مُّبِيْنٍ ○ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ○

گمراہی میں ہے تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا۔

طریقہ:۔ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے خلاصی ہے، سورۃ الملک کے بارے میں احادیث مبارکہ میں قبر کا عذاب ٹل جانے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اہل اللہ کی زندگی کا ایک خاص عمل آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ آخری عشرے میں سورۃ الملک کا خصوصی اہتمام فرمائیں اور درج ذیل عمل پابندی سے فرمائیں۔ سورۃ الملک نماز تراویح کے بعد 10 مرتبہ پڑھیں اور روزانہ ایک مرتبہ کم کرتے جائیں اور آخری رات ایک مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اس عمل کی برکت سے آپ کی زندگی ان اعمال کی طرف مائل ہونا شروع ہوجائے گی جو جہنم سے خلاصی والے اعمال ہیں۔

جس نے صبح کرتے ہی [illegible] اس کی گردن جہنم سے آزاد کر دیتے ہیں۔ (کنز العمال)

فضیلت: حدیث میں ہے کہ یہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کے لئے آخرت میں سفارش کرے گی اور اس کی سفارش قبول ہوگی۔ (مسند)

فضیلت 2: جو شخص یہ سورۃ روزانہ پڑھنے کا عادی ہو، وہ عذاب قبر سے محفوظ رہے گا۔ (سنن ترمذی)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرا دل چاہتا ہے کہ یہ سورۃ ہر مومن کے دل میں ہو۔ (مستدرک حاکم)

(بائیسواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَمُحَمَّدٍ نَعُوْذُبِكَ

ترجمہ: اے اللہ! جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پروردگار! ہم آپ سے جہنم سے

مِنَ النَّارِ ○

پناہ طلب کرتے ہیں۔

(ابن السنی، طبرانی کبیر، دار قطنی فی الافراد، مستدرک، سنن سعید بن منصور، کنز العمال)

ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے دنیا اور آخرت میں (ہر عذاب سے) سلامتی طلب کرتا ہوں۔

(ابن ابی شیبہ، کنز العمال)

جو شخص صبح کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک بیٹھا ذکر میں مشغول رہے وہ اس ذکر کی برکت سے جہنم سے محفوظ رہے گا۔ (کنز العمال)

عصر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ وَوَیْلِ اَھْلِ النَّارِ ۝

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جہنم سے اور جہنم کے عذاب سے محفوظ فرما۔

(ابن قانع، ابونعیم، کنز العمال)

مغرب کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِلَیْکَ لَا اِلَی النَّارِ اَنَا وَاَھْلُ بَیْتِیْ ۝

ترجمہ: اے اللہ! (آپ) مجھے اور میرے گھرانے کو اپنی طرف بلایئے نہ کہ جہنم کی طرف۔

(ابن ابی شیبہ، کنز العمال، طبرانی کبیر، کنز العمال)

نماز تراویح کے بعد 9 مرتبہ (سورۃ الملک)

طریقہ:۔ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے خلاصی ہے، سورۃ الملک کے بارے میں احادیث مبارکہ میں قبر کا عذاب ٹل جانے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اہل اللہ کی زندگی کا ایک خاص عمل آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ آخری عشرے میں سورۃ الملک کا خصوصی اہتمام فرمائیں اور درج ذیل عمل پابندی سے فرمائیں۔ سورۃ الملک نماز تراویح کے بعد آج کی رات 9 مرتبہ پڑھیں اور روزانہ ایک مرتبہ کم کرتے جائیں اور آخری رات ایک مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اس عمل کی برکت سے آپ کی زندگی ان اعمال کی طرف مائل ہونا شروع ہو جائے گی جو جہنم سے خلاصی والے اعمال ہیں۔

(نوٹ! سورۃ الملک اکیسویں روزے کے آخر میں درج ذیل ہے)

قیامت میں ریاکار عالموں، ریاکار شہیدوں، ریاکار دولت مندوں کو حاضر کیا جائیگا اور سب سے پہلے جہنم کا ایندھن بنایا جائیگا۔ (مسلم،ابی)

(تیئسواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِوَجْھِكَ الْكَرِیْمِ وَاَمْرِكَ الْعَظِیْمِ اَنْ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کے عزت والے چہرے اور امر عظیم (یعنی حکمران) کے واسطے سے التجا کرتا ہوں کہ مجھے

تُجِیْرَنِیْ مِنَ النَّارِ وَالْكُفْرِ وَالْفَقْرِ ۝

دوزخ کفر اور محتاجی سے محفوظ فرمادیں۔

(مسند الفردوس دیلمی کما عزاہ السیوطی فی کنز العمال)

ظہر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِنِعْمَتِكَ السَّابِغَةِ اِلَیَّ وَبَلَائِكَ الْحَسَنِ

ترجمہ: اے اللہ! آپ کی مجھ پر کامل نعمت کے وسیلہ سے اور آپ کے بہترین امتحان کے وسیلہ سے

الَّذِی ابْتَلَیْتَنِیْ بِهٖ وَفَضْلِكَ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ اَفْضَلْتَ عَلَیَّ اَنْ

جس کے ساتھ آپ نے میرا امتحان لیا اور آپ کے فضل عظیم کے واسطے سے جس کے ساتھ آپ نے مجھ پر احسان فرمایا

تُدْخِلَنِی الْجَنَّةَ بِمَنِّكَ وَفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ ۝

آپ اپنے احسان فضل اور مہربانی سے مجھے جنت میں داخل فرمادیجئے۔

(مسند الفردوس دیلمی، کنز العمال)

عصر کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ لَاشَیْءَ قَبْلَكَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ لَاشَیْءَ بَعْدَكَ

ترجمہ: اے اللہ! آپ اول ہیں آپ سے پہلے کوئی شے نہیں اور آپ آخر ہیں آپ کے بعد کوئی شے نہیں

جہنم میں ایک ایسا دروازہ ہے اس سے وہ لوگ داخل ہوں گے جن کا غصہ کسی گناہ کے بعد ہی ٹھنڈا ہوتا ہے۔ (ابن ابی الدنیا)

اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ نَاصِيَتُهَا بِيَدِكَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ

میں آپ کیساتھ پناہ مانگتا ہوں ہر اس جانور کے شر سے جس کا کنٹرول آپ کے ہاتھ میں ہے اور آپ کے ساتھ پناہ مانگتا ہوں

الْاِثْمِ وَ الْكَسَلِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ

گناہ اور سستی سے، عذاب دوزخ سے، عذاب قبر سے، دولت مندی

فِتْنَةِ الْغِنٰى وَفِتْنَةِ الْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

کے فتنہ سے، غربت کے فتنہ سے، اور آپ سے پناہ لیتا ہوں دکھ اور عذاب سے

اَللّٰهُمَّ نَقِّ قَلْبِىْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ

اے اللہ! میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح صاف کردے جس طرح آپ نے سفید کپڑے کو میل سے صاف کیا ہے

الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ بَعِّدْ بَيْنِىْ وَبَيْنَ خَطِيْئَتِىْ كَمَا بَعَّدْتَ بَيْنَ

اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنا فاصلہ کردے جتنا

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هٰذَا مَاسَئَلَ مُحَمَّدٌ رَبَّهٗ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

مشرق اور مغرب کے درمیان فاصلہ کیا ہے وہ دعا ہے جو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) نے اپنے رب سے کی ہے۔ اے اللہ! میں آپ سے

خَيْرَ الْمَسْاَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ

بہترین سوال، بہترین دعا، بہترین کامیابی، بہترین عمل

الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ ثَبِّتْنِىْ وَثَقِّلْ مَوَازِيْنِىْ

بہترین اجر، بہترین زندگی اور نیک موت کا سوال کرتا ہوں آپ مجھے ثابت قدم رکھئے، میرے نیک اعمال قبول فرمائیے

وَحَقِّقْ اِيْمَانِىْ وَارْفَعْ دَرَجَتِىْ وَتَقَبَّلْ صَلَاتِىْ وَاغْفِرْ خَطِيْئَتِىْ

میرا مرتبہ بلند کردیجئے، میری نماز قبول فرمائیے، میرے گناہ معاف کردیجئے

جس کے دل میں رائی کے دانے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں نہ جائے گا۔ (ترمذی)

اَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

میں آپ سے جنت میں بلند درجات طلب کرتا ہوں۔ آمین! اے اللہ! میں آپ سے

فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهٗ وَجَوَامِعَهٗ وَاَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ وَظَاهِرَهٗ وَبَاطِنَهٗ

خیر کے مبادیات اور اس کی انتہائیں، اس کے مجموعہ جات اس کے اول آخر باطن کو طلب کرتا ہوں

وَالدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ اَللّٰهُمَّ نَجِّنِىْ مِنَ النَّارِ

اور جنت میں بلند درجات کا سوال کرتا ہوں آمین! اے اللہ! مجھے دوزخ سے نجات

وَمَغْفِرَةً بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْمَنْزِلَ الصَّالِحَ مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ

رات میں اور دن میں بخشش اور جنت میں بہتر مقام عطا فرما۔ آمین!

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ خَلَاصًا مِّنَ النَّارِ سَالِمًا وَّاَدْخِلْنِى الْجَنَّةَ

اے اللہ! میں آپ سے دوزخ سے صحیح سالم خلاصی چاہتا ہوں آپ مجھے جنت میں

آمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ اَنْ تُبَارِكَ لِىْ فِىْ نَفْسِىْ وَفِىْ سَمْعِىْ وَفِىْ

باامن داخل فرمادیجئے۔ اے اللہ! میری بصارت میں

بَصَرِىْ وَفِىْ رُوْحِىْ وَفِىْ خُلُقِىْ وَفِىْ اَهْلِىْ وَفِىْ مَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ اَللّٰهُمَّ

میری روح میں، میری خلقت میں، میرے اخلاق میں، میرے گھرانے میں، میری زندگی میں اور میری موت میں

وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِىْ وَاَسْئَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى مِنَ الْجَنَّةِ آمِيْنَ○

برکت عطا فرما اور اے اللہ! میری نیکیوں کو قبول فرما اور میں آپ سے جنت میں بلند مراتب کا طلب گار ہوں۔ آمین!

فضیلت:۔ یہ دعا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیان کردہ دعاؤں میں سے جامع اور بہت ہی مفید دعا ہے۔ (طبرانی کبیر، مستدرک حاکم، کنز العمال)

کبیرہ گناہوں میں سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ بندہ اللہ سے برا گمان کرے۔ (ابن ماجہ)

مغرب کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ

فضیلت: ۔ جب اہل جنت جنت میں سبحانک "سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ" کہیں گے تو ان کے رب کی طرف سے ان کو ہر وہ چیز پیش کی جائے گی جس چیز کی بھی وہ جنت میں طلب کریں گے۔ (ابن مردویہ)

نماز تراویح کے بعد 8 مرتبہ

طریقہ: ۔ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے خلاصی ہے، سورۃ الملک کے بارے میں احادیث مبارکہ میں قبر کا عذاب ٹل جانے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اہل اللہ کی زندگی کا ایک خاص عمل آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ آخری عشرے میں سورۃ الملک کا خصوصی اہتمام فرمائیں اور درج ذیل عمل پابندی سے فرمائیں۔ سورۃ الملک نماز تراویح کے بعد آج کی رات 8 مرتبہ پڑھیں اور روزانہ ایک مرتبہ کم کرتے جائیں اور آخری رات ایک مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اس عمل کی برکت سے آپ کی زندگی ان اعمال کی طرف مائل ہونا شروع ہوجائے گی جو جہنم سے خلاصی والے اعمال ہیں۔

(نوٹ! سورۃ الملک اکیسویں روزے کے آخر میں درج ذیل ہے)

(چوبیسواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ

ترجمہ: اے اللہ! میرے بدن کو درست رکھئے، اے اللہ! میرے کان درست رکھئے، اے اللہ! میری آنکھ درست رکھئے

بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اے اللہ! میں کفر اور محتاجی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ؈

اور قبر کے عذاب سے میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں آپ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

فضیلت: جو شخص صبح وشام تین مرتبہ مذکورہ بالا دعا مانگے گا ان شاء اللہ تعالیٰ اس کا جسم حفاظت سے رہے گا۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ الْطُفْ بِیْ فِیْ تَیْسِیْرِ كُلِّ عَسِیْرٍ فَاِنَّ تَیْسِیْرَ كُلِّ عَسِیْرٍ

ترجمہ: اے اللہ! میری ہر دشواری کو آسان فرما کے مجھ پر مہربانی فرما، ساری دشواریوں اور مشکلوں کو آسان کرنا

عَلَیْكَ یَسِیْرٌ وَاَسْئَلُكَ الْیُسْرَ وَالْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ؈

تیرے لئے بالکل آسان ہے اور میں آپ سے دنیا اور آخرت میں مکمل آسانی اور عافیت طلب کرتا ہوں۔

(فیض القدیر، کتاب الدعوات الکبیر)

عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں قبر کے عذاب سے اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں دوزخ کے عذاب سے

النَّارِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ

اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں

الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ٥

دجال کی شرارت سے۔

(نسائی، الاستعاذۃ من عذاب جہنم)

مغرب کی نماز کے بعد 100 مرتبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ٥

ترجمہ: کوئی نہیں معبود سوائے اللہ کے جو کہ بادشاہ ہے حقیقی ظاہر۔

فضیلت: حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو شخص روزانہ سو مرتبہ مندرجہ بالا دعا پڑھے اس کے لئے فقر و فاقہ سے حفاظت کا ذریعہ ہوگی اور قبر کی وحشت و تنہائی میں انسیت کا باعث ہوگی اور اس دعا (کی برکت) سے پڑھنے والا غناء (ظاہری اور باطنی) حاصل کرلے گا اور (قیامت کے دن) اس دعا کی برکت سے وہ جنت کے دروازہ پر دستک دے گا۔ (کنزل العمال)

نماز تراویح کے بعد 7 مرتبہ

طریقہ:۔ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے خلاصی ہے، سورۃ الملک کے بارے میں احادیث مبارکہ میں قبر کا عذاب ٹل جانے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اہل اللہ کی زندگی کا ایک خاص عمل آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ آخری عشرے میں سورۃ الملک کا خصوصی اہتمام فرمائیں اور درج ذیل عمل پابندی سے فرمائیں۔ سورۃ الملک نماز تراویح کے بعد آج کی رات 7 رتبہ پڑھیں اور روزانہ ایک مرتبہ کم کرتے جائیں اور آخری رات ایک مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اس عمل کی برکت سے آپ کی زندگی ان اعمال کی طرف مائل ہونا شروع ہوجائے گی جو جہنم سے خلاصی والے اعمال ہیں۔

(نوٹ! سورۃ الملک اکیسویں روزے کے آخر میں درج ذیل ہے)

جس شخص نے علم دین اس لئے حاصل کیا کہ دین سے دنیا کمائے تو اس کو جنت کی ہوا بھی نہ لگے گی۔ (ترمذی)

(پچیسواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر سے، اور محتاجی سے، اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ٥

عذاب قبر سے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

(ابوداؤد، الادب)

ظہر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَاسَبَّحَهُ الْمُسَبِّحُوْنَ مُنْذُ قَطُّ اِلَى الْاَبَدِ

ترجمہ: اتنی میں "سبحان اللہ" پڑھتا ہوں جتنی مقدار میں اللہ کی تسبیح کہنے والوں نے کہا ہے ازل سے ابد تک

اَضْعَافاً مُّضَاعَفَةً اَبَداً سَرْمَداً اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

دگنا در دگنا ہمیشہ ہمیشہ کیلئے قیامت تک اور "الحمدللہ" پڑھتا ہوں

عَدَدَ مَا حَمِدَهُ الْحَامِدُوْنَ مُنْذُ قَطُّ اِلَى الْاَبَدِ اَضْعَافاً كَذٰلِكَ،

جتنی مقدار میں اللہ کی حمد اور تعریف کرنے والوں نے پڑھا ہے شروع سے اسی طرح ہمیشہ تک

وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عَدَدَ مَاهَلَّلَهُ الْمُهَلِّلُوْنَ مُنْذُ قَطُّ اِلَى الْاَبَدِ

دگنا در دگنا "لاالہ الا اللہ" پڑھتا ہوں اتنی تعداد میں جتنا اس کی تہلیل کہنے والوں نے شروع سے ہمیشہ تک

كَذٰلِكَ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ عَدَدَ مَا كَبَّرَهُ الْمُكَبِّرُوْنَ مُنْذُ قَطُّ اِلٰى

کہا ہے اسی طرح (یعنی قیامت تک) اور "اللہ اکبر" بھی اتنی تعداد میں ادا کرتا ہوں جتنی مقدار میں اس کی بڑائی بیان کرنیوالوں نے بڑائی بیان فرمائی ہے

جس کے سامنے میرا نام لیا گیا اس نے مجھ پر درود نہ بھیجا تو وہ جنت کے راستے سے بھٹک گیا۔ (طبرانی)

الْاَبَدِ كَذٰلِكَ، وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ عَدَدَ مَا مَجَّدَهُ

شروع سے ہمیشہ تک اسی طرح (دگنا در دگنا قیامت تک) اور "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" کہتا ہوں اتنی مقدار میں جتنی میں اس کی بزرگی

الْمُمَجِّدُوْنَ مُنْذُ قَطُّ اِلَى الْاَبَدِ كَذٰلِكَ٥

بیان کرنے والوں نے اس کی بزرگی بیان فرمائی ہے شروع سے ہمیشہ تک اسی طرح (دگنا در دگنا قیامت تک)۔

فضیلت: حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ آسمان میں اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کے ایک لاکھ سر ہیں اور ہر سر میں ایک لاکھ منہ ہیں اور ہر منہ میں ایک لاکھ زبانیں ہیں اور ہر زبان سے ایک الگ لغت میں اللہ کی تسبیح کہتا ہے۔ حضرت حسن رحمۃ اللہ فرماتے ہیں اس فرشتہ نے (اللہ تعالیٰ سے) پوچھا کیا آپ نے کوئی ایسی مخلوق بھی پیدا فرمائی ہے جو مجھ سے بھی زیادہ آپ کی تسبیح کہتی ہو؟ تو رب تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہاں زمین میں میرا ایک بندہ ہے جو تسبیح کہنے کے لحاظ سے تم سے آگے ہے تو فرشتہ نے درخواست کی کہ اے پروردگار! کیا آپ مجھے اجازت عنایت فرمائیں گے کہ اس کے پاس حاضری دوں؟ فرمایا: اجازت ہے۔ تو وہ فرشتہ اس بندہ کے پاس پہنچا اور اس کی تسبیح کو دیکھنے لگا تو وہ بندہ یہ تسبیح کہہ رہا تھا۔ (تاریخ قزوین امام رافعی، الحبائک فی اخبار الملائک للسیوطی)

عصر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ قِنِیْ عَذَابَكَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ٥

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے اپنے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو زندہ کر کے اٹھائے گا۔

فضیلت: سونے سے قبل اس دعا کو ضرور مانگنا چاہئے۔ (ابوداؤد، کتاب الادب)

مغرب کی نماز کے بعد 1 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تیری رضا کی تیرے غصہ اور ناراضگی سے اور تیری معافی کی

جو شخص جمعہ کے دن صفیں پھلانگتا ہوا آگے بڑھے گا قیامت میں اس کو جہنم میں جانے والا پل بنایا جائے گا۔ (ابن ماجہ)

عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَا

تیری سزا اور عذاب سے پناہ لیتا ہوں اور میں تیرے (قہر و غضب) سے تیری ہی پناہ لیتا ہوں، میں تیری تعریف کا

اَثْنَیْتَ عَلٰى نَفْسِكَ٥

حق ادا نہیں کرسکتا (بس) تو ویسا ہی ہے جیسے تو نے خود اپنی تعریف کی ہے (اور ہمیں بتلایا ہے)۔

(مسلم، الصلوٰۃ)

نماز تراویح کے بعد 6 مرتبہ

طریقہ:۔ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے خلاصی ہے، سورۃ الملک کے بارے میں احادیث مبارکہ میں قبر کا عذاب ٹل جانے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اہل اللہ کی زندگی کا ایک خاص عمل آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ آخری عشرے میں سورۃ الملک کا خصوصی اہتمام فرمائیں اور درج ذیل عمل پابندی سے فرمائیں۔ سورۃ الملک نماز تراویح کے بعد آج کی رات 6 مرتبہ پڑھیں اور روزانہ ایک مرتبہ کم کرتے جائیں اور آخری رات ایک مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اس عمل کی برکت سے آپ کی زندگی ان اعمال کی طرف مائل ہونا شروع ہوجائے گی جو جہنم سے خلاصی والے اعمال ہیں۔

(نوٹ! سورۃ الملک اکیسویں روزے کے آخر میں درج ذیل ہے)

(چھبیسواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ٥ (مومن)

ترجمہ: میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس تکبر کرنے والے شخص (کی برائی سے) جو روز حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔

جو اپنا حساب [illegible] سے پہلے ہو گا وہ آگے [illegible] ہو گا۔ (ابو داؤد)

ظہر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ الَّذِیْٓ اَضَآءَتْ لَہُ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری اس کریم ذات کے نور کے وسیلے سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے سب آسمان جگمگا رہے ہیں

السَّمٰوٰتُ وَاَشْرَقَتْ لَہُ الظُّلُمٰتُ وَصَلُحَ عَلَیْہِ اَمْرُ الدُّنْیَا

اور سب تاریکیاں روشن ہیں جس کی وجہ سے دنیا

وَالْاٰخِرَۃِ اَنْ تُحِلَّ عَلَیَّ غَضَبَکَ اَوْتُنْزِلَ عَلَیَّ سَخَطَکَo

و آخرت کے کام درست ہیں اس بات سے کہ تو مجھ پر غصہ ہو یا مجھ سے خفا ہو۔

(الدعاء للطبرانی)

عصر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

یَانُوْرَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَاقَیُّوْمَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

ترجمہ: اے آسمانوں اور زمین کے نور، اے آسمانوں اور زمین کے قائم رکھنے والے

یَاعِمَادَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَازَیْنَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

اے آسمانوں اور زمین کے سہارا، اے آسمانوں اور زمین کی زینت

یَاجَمَالَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ یَابَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ

اے آسمانوں اور زمین کے جمال، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے

یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَاغَوْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَمُنْتَھٰی رَغْبَۃِ

اے جلال و اکرام والے، اے فریادیوں کی فریاد سننے والے، اے عابدین کی رغبت کے منتہی

جس نے شہرت اور ناموری کا کپڑا پہنا اللہ اس کو قیامت میں وہی کپڑا پہنائے گا لیکن اس میں دوزخ کی آگ بھڑک رہی ہوگی۔ (رزین)

الْعَابِدِیْنَ وَمُنَفِّسًا عَنِ الْمَکْرُوْبِیْنَ وَمُفَرِّجًا عَنِ الْمَغْمُوْمِیْنَ

اور دکھیاروں کے دکھ دور کرنے والے، اے غمگینوں پر کشائش کرنے والے

وَصَرِیْخَ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ وَمُجِیْبَ دَعْوَۃِ الْمُضْطَرِّیْنَ کَاشِفَ السُّوْٓءِ

اے چیخ و پکار کرنے والوں کی پکار کو سننے والے، اے لاچاروں کی دعا کو قبول کرنے والے، (اور) ہر دکھ کو دور کرنے والے

اِلٰہَ الْعَالَمِیْنَo

اے تمام جہانوں کے معبود۔

فضیلت: حضرت جبریل علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا مجھے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ محبوب اور کسی کے پاس نہیں بھیجا گیا کیا میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسی دعا نہ بتلاؤں جس کو میں نے چھپا رکھا ہے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پہلے میں نے کسی کو اس کی تعلیم نہیں دی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کو رغبت اور خوف کی حالتوں میں مانگ سکتے ہیں۔ (العظمۃ)

عصر کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ مَالَمْ تَبْکِ قُلُوْبُنَا مِنْ خَشْیَتِکَ فَاغْفِرْ لَنَا یَوْمَ

ترجمہ: جن لمحات میں ہمارے دل آپ کے خوف و خشیت میں نہیں روئے تو اس دن جب آپ اپنے دشمنوں سے

نِقْمَتِکَ مِنْ اَعْدَائِکَo

انتقام لیں گے ہمیں معاف کر دینا۔

فضیلت: حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں حضرت عبدالعزیز بن ابی رواد رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا کہ فرشتوں کی دعاؤں میں سے یہ ایک دعا ہے۔

(حلیۃ الاولیاء)

بخیل جنت سے دور ہے، اللہ سے دور اور لوگوں سے دور ہے مگر جہنم سے قریب ہے۔ (ترمذی)

مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا اقْتَرَفْتُ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاۗءِ وَمِنْ عَذَابِ الْاٰخِرَةِ o

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں ان سب کرتوت سے جو میرے ہیں، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آزمائش کی سختی سے اور آخرت کے عذاب سے۔

(قسم الاقوال: جمع الجوامع للسیوطی)

(1) نماز تراویح کے بعد 5 مرتبہ

طریقہ:۔ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے خلاصی ہے، سورۃ الملک کے بارے میں احادیث مبارکہ میں قبر کا عذاب ٹل جانے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اہل اللہ کی زندگی کا ایک خاص عمل آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ آخری عشرے میں سورۃ الملک کا خصوصی اہتمام فرمائیں اور درج ذیل عمل پابندی سے فرمائیں۔ سورۃ الملک نماز تراویح کے بعد آج کی رات 5 مرتبہ پڑھیں اور روزانہ ایک مرتبہ کم کرتے جائیں اور آخری رات ایک مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اس عمل کی برکت سے آپ کی زندگی ان اعمال کی طرف مائل ہونا شروع ہوجائے گی جو جہنم سے خلاصی والے اعمال ہیں۔

(نوٹ! سورۃ الملک اکیسویں روزے کے آخر میں درج ذیل ہے)

(2) آج کی رات کا عمل

آج کی رات 1100 مرتبہ سورۃ کوثر اول وآخر 11 مرتبہ درود پاک کے ساتھ اہتمام کیجئے اور برکت والی تھیلی جس پر آپ چاندرات اور گیارہویں روزے کی رات، اکیسویں روزے کی رات کو دم کرتے آئے ہیں اس تھیلی پر دم کیجئے۔

آگ میں ہیں وہ لوگ جو حکومت کیلئے ظلم و ستم کر کے زکوٰۃ اور ٹیکس وصول کرتے ہیں اور ان میں خیانت کرتے ہیں۔ (طبرانی)

(ستائیسواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ o

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

(ابن ماجہ، نسائی)

ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ فِي الْحَقِّ بَعْدَ الْيَقِيْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ يَوْمِ الدِّيْنِ o

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں یقین کر لینے کے بعد حق میں شک کرنے سے اور تیری پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے اور تیری پناہ لیتا ہوں قیامت کے دن کے شر سے۔

(کنز العمال)

عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ o

ترجمہ: اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

(الدعوات الکبیر)

مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَآئِهٖ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا

ترجمہ: سننے والے نے ہم سے اللہ کی حمد وثنا اور اللہ کے ہمیں اچھی طرح آزمانے کو سنا اے ہمارے رب! تو ہمارا ساتھی ہو جا اور ہم پر

دھوکہ اور فریب باز جہنم میں ہیں۔ (طبرانی)

وَاَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ ○

فضل فرما اور جہنم کی آگ سے پناہ عطا فرما۔

(مسلم وابوداؤد)

نماز تراویح کے بعد 4 مرتبہ

طریقہ:۔ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے خلاصی ہے، سورۃ الملک کے بارے میں احادیث مبارکہ میں قبر کا عذاب ٹل جانے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اہل اللہ کی زندگی کا ایک خاص عمل آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ آخری عشرے میں سورۃ الملک کا خصوصی اہتمام فرمائیں اور درج ذیل عمل پابندی سے فرمائیں۔ سورۃ الملک نماز تراویح کے بعد آج کی رات 4 مرتبہ پڑھیں اور روزانہ ایک مرتبہ کم کرتے جائیں اور آخری رات ایک مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اس عمل کی برکت سے آپ کی زندگی ان اعمال کی طرف مائل ہونا شروع ہو جائے گی جو جہنم سے خلاصی والے اعمال ہیں۔

(نوٹ! سورۃ الملک اکیسویں روزے کے آخر میں درج ذیل ہے)

(اٹھائیسواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ ○

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ لیتا ہوں زنجیروں اور طوق سے۔

(الدعا المسنون)

ظہر کی نماز کے بعد 41 مرتبہ

اَعُوْذُبِكَ رَبِّیْ مِنْ حَالِ النَّارِ ○

ترجمہ: میرے رب آپ کی جہنم کے احوال سے پناہ مانگتا ہوں۔

(ابن ماجہ)

جو شخص جھوٹی قسم کھائے اپنا ٹھکانا جہنم میں بنائے۔ (حاکم)

عصر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنْ زَمْهَرِيْرِ جَهَنَّمَ ○

ترجمہ: اے اللہ! مجھے جہنم کی تیز ٹھنڈک سے پناہ دیجئے۔

(ابن سنی، بیہقی)

مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَللّٰهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْأُمُوْرِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ ○

ترجمہ: یا اللہ! ہمارا انجام تمام کاموں میں اچھا کر دے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے محفوظ رکھ۔

نماز تراویح کے بعد 3 مرتبہ

طریقہ:۔ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے خلاصی ہے، سورۃ الملک کے بارے میں احادیث مبارکہ میں قبر کا عذاب ٹل جانے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اہل اللہ کی زندگی کا ایک خاص عمل آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ آخری عشرے میں سورۃ الملک کا خصوصی اہتمام فرمائیں اور درج ذیل عمل پابندی سے فرمائیں۔ سورۃ الملک نماز تراویح کے بعد آج کی رات 3 مرتبہ پڑھیں اور روزانہ ایک مرتبہ کم کرتے جائیں اور آخری رات ایک مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اس عمل کی برکت سے آپ کی زندگی ان اعمال کی طرف مائل ہونا شروع ہو جائے گی جو جہنم سے خلاصی والے اعمال ہیں۔

(نوٹ! سورۃ الملک اکیسویں روزے کے آخر میں درج ذیل ہے)

جس نے جھوٹی گواہی دی مسلمان بھائی پر اس نے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنایا۔ (احمد)

(انتیسواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 7 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور اس کی آزمائش سے

الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ ۝

اور قبر کی آزمائش اور اس کے عذاب سے اور مالداری کی آزمائش کے شر سے اور فقیری کی آزمائش کے شر سے۔

(بخاری و مسلم)

ظہر کی نماز کے بعد 33 مرتبہ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ وَمَاقَرَّبَ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ ۝

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ لیتا ہوں دوزخ کے عذاب سے اور ہر اس قول و عمل سے جو مجھ کو اس سے قریب کر دے۔

(ابن ماجہ، مستدرک، ابن حبان)

عصر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (آل عمران)

ترجمہ: اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لائے سو آپ ہمارے گناہ بخش دیجیے اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے محفوظ فرمایئے۔

مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

اَلَّذِیْنَ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

ترجمہ: وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لائے تو معاف فرما ہمارے گناہ اور ہمیں بچا

وصیت ترک کرنا دنیا میں عار ہے اور آخرت میں نار ہے۔ (طبرانی)

عَذَابَ النَّارِ ۝ (آل عمران)

جہنم کے عذاب سے۔

نماز تراویح کے بعد 2 مرتبہ

طریقہ: ۔ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے خلاصی ہے، سورۃ الملک کے بارے میں احادیث مبارکہ میں قبر کا عذاب ٹل جانے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اہل اللہ کی زندگی کا ایک خاص عمل آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ آخری عشرے میں سورۃ الملک کا خصوصی اہتمام فرمائیں اور درج ذیل عمل پابندی سے فرمائیں۔ سورۃ الملک نماز تراویح کے بعد آج کی رات 2 مرتبہ پڑھیں اور روزانہ ایک مرتبہ کم کرتے جائیں اور آخری رات ایک مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اس عمل کی برکت سے آپ کی زندگی ان اعمال کی طرف مائل ہونا شروع ہوجائے گی جو جہنم سے خلاصی والے اعمال ہیں۔

(نوٹ! سورۃ الملک اکیسویں روزے کے آخر میں درج ذیل ہے)

(تیسواں روزہ)

فجر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (البقرہ)

ترجمہ: اے ہمارے رب! تو ہمیں عطا فرما دنیا میں اچھائی اور آخرت میں اچھائی اور ہمیں بچا جہنم کے عذاب سے۔

(1) ظہر کی نماز کے بعد 11 مرتبہ

رَبَّنَا وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِیْنَ تَابُوْا

ترجمہ: اے ہمارے رب! تو گھیرے ہوئے ہر چیز کو اپنی رحمت اور علم سے تو معاف فرما ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی

زانیوں کے منہ جہنم کی آگ سے جلائے جائیں گے جس سے ان کے منہ بھڑکتے ہوں گے۔ (طبرانی)

وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ○ (المومن)

اور پیروی کی تیرے راستے کی اور ان کو بچا جہنم کے عذاب سے۔

(2) ظہر کی نماز کے بعد 1،1 مرتبہ

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ

ترجمہ: ہم اس قرآن کے سلسلہ تنزیل میں وہ کچھ نازل کر رہے ہیں جو ماننے والوں کے لئے شفاء اور رحمت ہے

الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ○ (بنی اسرائیل:82)

مگر ظالموں کے لئے خسارے کے سوا اور کسی چیز میں اضافہ نہیں کرتا۔

وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (المومنون118)

ترجمہ: اور نبی، کہو، میرے رب درگزر فرما اور رحم فرما، تو سب رحیموں سے اچھا رحیم ہے۔

اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ ○ (النمل:62)

ترجمہ: بھلا وہ کون ہے کہ جب بے قرار اسے پکارے تو وہ دعا قبول کرتا ہے اور مصیبت کو دور کرتا ہے۔

هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○ (الحج:78)

ترجمہ: وہی تمہارا مولا ہے، بہت ہی اچھا ہے وہ مولا اور بہت ہی اچھا ہے وہ مددگار۔

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ○ (المومنون:14)

ترجمہ: پس بڑا ہی بابرکت ہے اللہ، سب کاریگروں سے اچھا کاریگر ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ○ (الانبیاء:87)

ترجمہ: نہیں ہے کوئی خدا مگر تو، پاک ہے تیری ذات بے شک میں نے قصور کیا۔

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ○ (القمر:10)

ترجمہ: (اے میرے پروردگار) میں کمزور ہوں پس تو مدد کر۔

چغل خوری، گالی اور [illegible] عصبیت (ناحق طرف داری کرنا) جہنم میں ہیں۔ (طبرانی)

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ○ (ہود:57)

ترجمہ: بے شک میرا پروردگار ہر چیز کا نگہبان ہے۔

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ○ (الانبیاء:83)

ترجمہ: اور یاد کرو، جب کہ ایوب علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے بیماری لگ گئی ہے تو ارحم الراحمین ہے۔

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○ (الانبیاء:69)

ترجمہ: ہم نے کہا "اے آگ، ٹھنڈی ہو جا اور سلامتی بن جا ابراہیم علیہ السلام پر۔

وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ○ (الاحزاب:3)

ترجمہ: اللہ پر توکل کرو، اللہ ہی وکیل ہونے کے لئے کافی ہے۔

اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ○ (الزمر:36)

ترجمہ: (اے نبی ﷺ) کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا ○

ترجمہ: اللہ کے نام سے ہماری زمین کی خاک اور ہم میں سے کسی کے لعاب دہن کی برکت سے ہمارا مریض شفا پائیگا، ہمارے رب کے اذن سے۔

(عائشہؓ، مسلم)

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الصِّحَّةَ وَالْعِفَّةَ وَحُسْنَ الْخُلُقِ وَالرِّضٰى بِالْقَدْرِ ○

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے تندرستی، پاک دامنی، اچھے اخلاق اور تقدیر پر رضا مندی کا سوال کرتا ہوں۔

(مشکوۃ)

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَآءَ

ترجمہ: اے اللہ لوگوں کے پروردگار، بیماری کو دور فرما اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے، نہیں ہے شفا

اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً لَّا يُغَادِرُ سَقَمًا ○

سوائے تیری شفا کے ایسی شفا جو کسی بیماری کو نہ چھوڑے۔

جس نے کسی شخص پر ایسا عیب لگایا جو اس میں نہیں تو خدا اس کو دوزخ میں رکھے گا یہاں تک کہ اپنے کہے کی سزا پائے۔ (طبرانی)

Scanned by CamScanner

فضیلت:۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ بیماری کے وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دعا فرماتے۔ (بخاری)

لَا بَأْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ۝

ترجمہ: کوئی حرج نہیں، یہ بیماری ان شاء اللہ تمہارے لئے گناہوں سے پاک ہونے کا ذریعہ ہوگی۔

(بخاری)

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں تمہارے لئے شفاء طلب کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو تمہیں تکلیف پہنچاتی ہے۔ ہر نفس کے شر سے

اَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ ۝

یا حاسد کی نظر بد سے اللہ تم کو شفا عطا فرمائے۔ میں اللہ کا نام پڑھ کر تمہارے لئے شفا طلب کرتا ہوں۔

(مسلم)

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ ۝

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں ساتھ اللہ کے غلبے اور اسکی قدرت کے اس کی برائی سے جو میں پاتا ہوں اور ڈرتا ہوں آئندہ سے۔

(بخاری، مسلم)

اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ ۝

ترجمہ: میں بڑی عظمت والے اللہ سے جو عرش عظیم کا رب ہے دعا کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفاء عطا فرمائے۔

(مریض کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو تو سات دفعہ یہ دعا پڑھنے سے عافیت مل جاتی ہے)

(ترمذی)

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّمِنْ كُلِّ

ترجمہ: میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے ہر شیطان اور زہریلے جانور کی برائی اور

عَيْنٍ لَآمَّةٍ ۝

ہر نظر لگانے والی آنکھ سے۔

اگر شوہر خوش ہے تو عورت کے لئے جنت ہے اگر ناراض ہے تو عورت کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ (احمد)

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ حَسَدِ حَاسِدٍ وَّمِنْ

ترجمہ: میں اللہ کے نام کے ساتھ آپ کو جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے، حاسد کے حسد سے

كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ ۝

اور ہر آنکھ والے کے اثر سے اللہ آپ کو شفاء دے۔ (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جبرئیل علیہ السلام نے اس دعا سے دم کیا)

(ابن ماجہ)

بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَآءٍ يَّشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

ترجمہ: اللہ کے نام ساتھ شروع کرتا ہوں کہ وہ آپ کو برکت دے اور ہر بیماری سے شفاء دے اور حاسد کے شر سے

وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ ۝

(پناہ میں دیتا ہوں) جب وہ حسد کرے اور ہر آنکھ والے کے شر سے۔

(مسلم)

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝

ترجمہ: ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے۔

(بخاری)

طریقہ: سنگین مریضوں کیلئے ایک خاص عمل ہے ان کے تصور کے ساتھ پڑھیے اور اس یقین سے پڑھیے کہ ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے ان کو شفاء ہوگی۔ لاجواب اور بے مثال عمل ہے کرنے والے نے صدا پایا یا اللہ ہم سب کو اعمال کا یقین عطا فرمائے۔ آمین!

عصر کی نماز کے بعد 21 مرتبہ

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ (آل عمران)

ترجمہ: اور بچو اس آگ سے جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لئے۔

جہنم میں ایک جنگل کا نام ہب ہب ہے اس جنگل میں ظالم بحسرت عذاب کیے جائیں گے۔ (طبرانی)

مغرب کی نماز کے بعد 3 مرتبہ

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ (آل عمران)

ترجمہ: اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تو نے یہ سب بے کار میں تو پاک ہے تو بچا ہمیں جہنم کے عذاب سے۔

نماز تراویح کے بعد 1 مرتبہ

طریقہ:۔ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ جہنم سے خلاصی ہے، سورۃ الملک کے بارے میں احادیث مبارکہ میں قبر کا عذاب ٹل جانے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ اہل اللہ کی زندگی کا ایک خاص عمل آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ آخری عشرے میں سورۃ الملک کا خصوصی اہتمام فرمائیں اور درج ذیل عمل پابندی سے فرمائیں۔ سورۃ الملک نماز تراویح کے بعد آج کی رات 1 مرتبہ پڑھیں اور روزانہ ایک مرتبہ کم کرتے جائیں اور آخری رات ایک مرتبہ پڑھیں اور اس کے بعد روزانہ عشاء کی نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔ اس عمل کی برکت سے آپ کی زندگی ان اعمال کی طرف مائل ہونا شروع ہو جائے گی جو جہنم سے خلاصی والے اعمال ہیں۔

(نوٹ! سورۃ الملک اکیسویں روزے کے آخر میں درج ذیل ہے)

(2) عید کے دن کا عمل

عید والے دن عید کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد 313 مرتبہ سورۃ کوثر مع تسمیہ اول و آخر 7 مرتبہ درود شریف کا اہتمام کیجئے۔ اب آپ کا برکت والی تھیلی کا عمل مکمل ہو گیا، زندگی بھر کیلئے ان شاء اللہ خیر و برکت کے بادل آپ پر چھائے رہیں گے، راشن میں برکت ہوگی، تنخواہ میں برکت ہوگی، جیب خرچ میں برکت ہوگی، کاروباری زوال سے حفاظت ہوگی، کم آمدنی والوں کے لئے یہ ایک صدری راز ہے جو اہل اللہ سے سینہ بہ سینہ چلتا آیا ہے۔ قدردان نے ہمیشہ اس سے پایا اور جو نہ کر سکا وہ اس کی برکت سے محروم رہا۔

رشوت لینے اور دینے والا جہنم میں جائے گا۔ (طبرانی)

"جہنم سے خلاصی" کے 73 اعمال

(1)۔ درود پڑھنے والے کی پیشانی پر لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ دوزخ سے بری ہے۔

(2)۔ امام مناوی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح کبیر میں فرمایا: جب بسم اللہ نازل ہوئی تو جہنم کے داروغہ فرشتوں نے کہا کہ "جو کوئی بھی "بسم اللہ" پڑھا کرے گا وہ جہنم میں نہیں جائے گا۔

(3)۔ اگر تم عذاب قبر سے بچنا چاہتے ہو تو نجاستوں سے پرہیز کیا کرو، حرام چیزوں کا کھانا پینا چھوڑ دو اور نفسانی شہوات کا پیچھا چھوڑ دو۔ (جامع الوظائف)

(4)۔ دوزخ سے بچا لیا جائے گا وہ جو بہت تقویٰ والا ہے اور اپنے مال کی زکوٰۃ دیتا ہے۔

(5)۔ کسی نیک مجلس میں بیٹھنا جس میں حاضرین دوزخ سے پناہ کی دعا مانگ رہے ہوں تو دعا میں شریک سب لوگوں کو اللہ جہنم کی آگ سے بچائے گا۔

(6)۔ جس نے اللہ سے 3 مرتبہ جنت کو طلب کیا تو جنت عرض کرتی ہے اے اللہ! اسے جنت میں داخل فرما، جس نے 3 مرتبہ جہنم سے پناہ مانگی تو جہنم کہتی ہے اے اللہ! اسے جہنم سے محفوظ فرمادے۔ (ابن ماجہ)

(7)۔ نماز اور روزہ جہنم کی آگ بجھانے والے ہیں۔

(8)۔ جب کوئی شخص اپنے مسخرے پن سے لوگوں کو ہنساتا ہے اللہ اس پر غصہ ہوتا ہے جب تک اس کو جہنم میں داخل کرنے کا فیصلہ نہ کرلے راضی نہیں ہوتا۔ (بخاری و مسلم)

(9)۔ دوزخ میں ایک شخص اپنی انتڑیوں کو کھینچے گا، اہل دوزخ کے دریافت کرنے پر کہے گا کہ میں پیشاب کرنے میں احتیاط نہیں برتتا تھا اور بے پروائی سے ہر جگہ پیشاب کرنے بیٹھ جاتا تھا۔ (طبرانی)

(10)۔ وضو میں کوئی عضو خشک نہ رہے اگر انگلیوں میں پانی نہ پہنچے تو خلال کرنا چاہئے اگر انگلیاں

خشک رہ گئیں تو ان انگلیوں میں جہنم کی آگ داخل کی جائے گی۔ (طبرانی)

(11)۔ جو ایڑیاں وضو میں خشک رہ گئیں ان کیلئے خرابی اور جہنم کی آگ ہے۔ (طبرانی)

(12)۔ بعض لوگ ہمیشہ پہلی صف سے پیچھے رہتے ہیں یہاں تک کہ اس تاخیر کے باعث دوزخ میں داخل کردیئے جاتے ہیں۔ (ترمذی)

(13)۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک جبہ دیکھا جس کی جیب ریشم کی لگی ہوئی تھی فرمایا قیامت میں یہ آگ کا طوفان ہوگا۔ (طبرانی)

(14)۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو سونے کی انگوٹھی پہنے دیکھی تو اس کے ہاتھ سے انگوٹھی نکال کر پھینک دی اور فرمایا تم میں بعض لوگ جہنم کی چنگاری ہاتھ میں لئے پھرتے ہیں۔ (مسلم)

(15)۔ جو شخص سونے چاندی کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا اس مال کی تختیاں بنا کر قیامت میں اس شخص کی پیشانی اور پہلوؤں کو داغا جائے گا اور پچاس ہزار برس تک اس کو یہی عذاب ہوتا رہے گا۔ (بخاری و مسلم)

(16)۔ اللہ نے یہ بات اپنے اوپر واجب کرلی کہ وہ سخی کو جنت میں اور بخیل کو جہنم میں بھیجے گا۔

(17)۔ تین شخصوں کو آگ سے کوئی نہیں روک سکتا (الف) صدقہ کرکے احسان جتانے والا۔ (ب) ماں باپ کا نافرمان۔ (ج) دائمی شراب خور۔

(18)۔ جس نے حرام ذریعے سے مال جمع کیا پھر اس میں سے صدقہ دیا راہ خدا میں خرچ کیا رشتہ داروں میں خرچ کیا اس مال سے غلام آزاد کیا تو بجائے اجر کے وبال ہوگا اور یہ شخص جہنم میں ڈالا جائے گا۔ (ابوداؤد)

(19)۔ جو شخص غلہ میں گرانی کرتا ہے اور نرخ میں دخل دے کر غلہ کا بھاؤ مہنگا کرتا ہے ایسا شخص اس قابل ہے کہ اللہ اس کو جہنم کی تہہ میں ڈال دے۔ (سنن)

(20)۔ جو لوگ صرافہ کرتے ہیں (سونا چاندی کی خرید و فروخت) اور چاندی کے بدلے زائد چاندی اور سونے کے بدلے زائد سونا لیتے ہیں ان کو دوزخ کی خوشخبری ہے۔ (طبرانی)

(21)۔ جس شخص نے کسی عورت کا مہر مقرر کیا اور نیت یہ کی کہ مہر ادا نہیں کروں گا اور جس نے ادھار چیز لی اس نیت سے کہ قیمت ادا نہیں کروں گا تو خائن ہو کر مرتا ہے دونوں کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ (طبرانی)

---

(22)۔ ایک شخص نے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کی کہ فلاں عورت نماز پڑھتی ہے صدقہ دیتی ہے روزے رکھتی ہے لیکن پڑوسیوں کو اپنی زبان سے ستاتی رہتی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ایسی عورت جہنم میں ہے۔

(23)۔ ایک شخص ستر برس تک برابر اچھے عمل کرتا ہے لیکن مرتے وقت کوئی ایسی وصیت کرتا ہے جو ظلم کو شامل ہوتی ہے تو اس کا خاتمہ شر پر ہوتا ہے اور وہ دوزخ میں ڈالا جاتا ہے۔ (ابن ماجہ)

(24)۔ جس نے خدا کے علاوہ غیروں کو اپنا آقا اور مولا بنایا وہ اپنی جگہ دوزخ میں مقرر کرلے۔ (ابن حبان)

(25)۔ جھوٹ سے دور رہو یہ گناہ کے ساتھ دوزخ میں ہے۔ (ابن حبان)

(26)۔ ساتوں آسمان اور زمین بوڑھے زناکار پر لعنت کرتے ہیں زانیوں کی شرمگاہوں سے ایسی بدبو ہوگی جس سے دوزخیوں کو بھی تکلیف ہوگی۔ (بخاری و مسلم)

(27)۔ تین شخص ایسے ہیں جن سے قیامت میں کوئی سوال نہ کیا جائے گا اور بغیر سوال و جواب ہی جہنم میں داخل کردیا جائے گا:

الف:۔ وہ شخص جو مسلمانوں کی جماعت سے علیحدہ ہوگیا اور امام کی بیعت توڑ گیا۔

ب:۔ وہ غلام جو آقا سے چھپ کر بھاگ گیا اور اسی حالت میں مرگیا۔

ج:۔ وہ عورت جس کا خاوند موجود نہ تھا اور اس نے اس کی عدم موجودگی میں اس کے حق کی خیانت کی۔

(28)۔ قاتل اور مقتول جب ایک دوسرے پر حملہ کرتے ہیں تو دونوں دوزخی ہیں۔ کسی نے عرض کیا مقتول کا کیا قصور ہے؟ فرمایا: وہ بھی اپنے مدمقابل کو قتل کا ارادہ کرتا تھا۔ (مشکوٰۃ)

(29)۔ جس نے اپنی جان کو ہلاک کیا تو قیامت میں اس کو یہی عذاب دیا جائے گا کہ وہ اپنی جان کو ہلاک کرتا رہے گا اسی طرح جس طرح اس نے دنیا میں ایسا کیا۔ (بخاری)

(30)۔ قاضی تین قسم کے ہیں:

الف:۔ جس نے جان بوجھ کر ناانصافی کی وہ قاضی دوزخی۔

ب:۔ جس نے قانون سے ناواقفیت کی بنیاد پر ناانصافی کی وہ بھی دوزخی۔

ج:۔ جس نے حق کو پہچانا اور حق کے موافق حکم دیا صرف وہ جنتی ہے۔ (ترمذی)

(31)۔ جو شخص کسی کو محض اپنی قرابت اور رشتہ داری کے باعث کسی محکمہ کا افسر بناتا ہے تو اس پر خدا کی لعنت ہے اس کا فرض نفل کچھ بھی قبول نہیں ہوتا اور وہ جہنم میں داخل کیا جاتا ہے۔

(32)۔ اللہ شرابی کو دوزخیوں کے زخموں سے نکلا ہوا پیپ ملا لہو اور پسینہ پلائے گا۔ (ابن حبان)

(33)۔ اگر کوئی شراب پی کر اسی حالت میں مر گیا تو جہنم میں گیا۔ (ابن حبان)

(34)۔ میں نے دوزخ میں دیکھا تو مالداروں اور عورتوں کو بہت زیادہ پایا۔

(35)۔ جو لوگ اس بات کی آرزو رکھتے ہیں کہ لوگ اس کے سامنے ہاتھ باندھے ہوئے کھڑے رہیں یا اس کی تعظیم کریں تو وہ اپنی جگہ جہنم میں بناتا ہے۔

(36)۔ پیٹ کے بل سونا اہل جہنم کا سونا ہے۔

(37)۔ بے حیائی جفاء ہے اور جفاء جہنم میں لے جاتی ہے۔ (ترمذی)

(38)۔ جبرئیل امین علیہ السلام نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرمایا: کہ انسان کے تمام اعمال کا وزن ہوگا مگر اللہ اور آخرت کے خوف سے رونا ایسا عمل ہے جس کو تولا نہ جائے گا بلکہ ایک آنسو بھی جہنم کی بڑی سے بڑی آگ بجھا دے گا۔ (معارف القرآن)

(39)۔ جو شخص قرض وصول کرنے میں مفلس کا قرض معاف کر دے تو اللہ اس کو قیامت کی سختیوں سے بچائے گا۔ (مسلم)

(40)۔ جو شخص کسی کی ایک بالشت زمین ظلم سے حاصل کرے گا اس زمین کے ساتوں طبقے قیامت کے روز اس کے گلے میں پہنائے جائیں گے۔ (مسلم)

(41)۔ مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کا شعلہ ہے یعنی جو گمشدہ چیز حقدار کو واپس نہیں لوٹائے گا وہ آگ میں ڈالا جائے گا۔ (دارمی)

(42)۔ جس شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان کے درمیان عدل وانصاف نہ کرے تو قیامت کے دن وہ اس طرح آئے گا کہ اس کا آدھا دھڑ گرا ہوا ہوگا۔ (ترمذی)

(43)۔ مسلمان کو گالی دینا فسق اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔ (بخاری)

(44)۔ قیامت کے روز دوغلی باتیں کرنے والے کو تم سب سے بدتر دیکھو گے۔ (بخاری)

(45)۔ تین آدمی جنت میں نہیں جائیں گے:

الف:۔ ہمیشہ شراب پینے والا۔

ب:۔ رشتہ داری کے تعلق کو ختم کرنے والا۔

ج:۔ اور جادو پر یقین واعتماد رکھنے والا۔ (احمد)

(46)۔ اللہ کے نزدیک سب سے بدتر وہ ہے جو ناحق بہت زیادہ جھگڑنے والا ہے۔ (مسلم)

(47)۔ جو شخص ایسی چیز کا دعویٰ کرے جو اس کی نہیں اس کو چاہئے اپنا ٹھکانہ دوزخ میں ڈھونڈے۔ (مسلم)

(48)۔ جو شخص منبر پر بیٹھ کر جھوٹی قسم کھاتا ہے اگرچہ ایک مسواک کیلئے ہی ہو، وہ دوزخ کی آگ میں اپنی جگہ تیار کرتا ہے۔

(49)۔ دو آنکھیں دوزخ کی آگ کو نہ چھوئیں گی ایک وہ جو اللہ کے خوف سے روئی اور دوسری وہ آنکھ جس نے اللہ کی راہ میں نگہبانی کرتے رات گزاری۔ (ترمذی)

(50)۔ جس نے حرام مال سے پرورش پائی وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (بیہقی)

(51)۔ انسان کا پیپ سے پیٹ بھر لینا بہتر ہے کہ اس میں شعر ہوں (گندے شعر اور گانے وغیرہ)۔ (مسلم)

(52)۔ قیامت کے روز مرتبہ کے لحاظ سے بدترین شخص وہ ہوگا جس نے اپنی آخرت کو دنیا حاصل کرنے کیلئے ضائع کیا۔

(53)۔ ہر افطار کے وقت اللہ کی طرف سے بہت سے لوگوں کو جہنم سے آزادی کا پروانہ ملتا ہے۔

(الترغیب والترہیب)

(54)۔ اللہ رمضان کی ہر رات کو چھ لاکھ لوگوں کو جہنم سے آزاد کرتا ہے اور جب آخری رات ہوتی ہے تو گزشتہ آزاد شدہ افراد کے برابر لوگ آزاد کئے جاتے ہیں۔ (بیہقی)

(55)۔ جو بندہ اللہ کے لئے ایک روزہ رکھتا ہے اللہ اس کا چہرہ دوزخ سے ستر سال دوری پر کر دیتا ہے۔ (ابن خزیمہ)

(56)۔ بداخلاقی اور فحش گو آدمی جہنمی ہے۔ (مسلم)

(57)۔ جو شخص کسی مرد مسلمان یا عورت پر بہتان باندھتا ہے قیامت کے روز اللہ اس کو آگ کے اونچے ٹیلے پر کھڑا کرے گا۔ (معارف القرآن)

(58)۔ دنیا کی مصیبتوں پر صبر دوزخ کی آگ کو ٹھنڈا کرتا ہے۔

(59)۔ اللہ اس بندے کو پسند کرتا ہے جو کامل یقین رکھنے والا اور گناہوں سے توبہ کرنے والا ہو۔ (ابن کثیر)

(60)۔ وہ شخص جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔ (مسلم)

(61)۔ ناتمام بچہ کے والدین کیلئے اگر جہنم کا فیصلہ ہوگا تو وہ اپنے رب سے جھگڑا کرے گا حتیٰ کہ ان کو اپنے ساتھ جنت میں داخل کروالے گا۔ (ابن ماجہ)

(62)۔ جس نے ایک دن راہ خدا میں روزہ رکھا تو اللہ اس کو دوزخ سے ستر سال کی مسافت سے دور کردیتے ہیں۔ (مسلم)

(63)۔ اے لوگو! اپنے آپ کو جہنم کی آگ سے بچاؤ اگرچہ کھجور کا ٹکڑا خیرات کر کے ہی سہی، اگر یہ بھی میسر نہ ہو تو اچھی بات کہہ کر ہی سہی۔ (مسلم)

(64)۔ بے شک صدقہ اللہ کے غصہ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے۔ (ترمذی)

(65)۔ جب کوئی مرنے والا مقروض ہو تو اس کا قرضہ ادا کر کے جو بھی اس کی گردن چھڑواتا ہے تو اللہ قیامت کے دن اس کو جہنم سے خلاصی دیں گے۔ (دار قطنی)

(66)۔ جس شخص نے اللہ کے راستے میں اپنے قدم غبار آلود کئے تو اس پر اللہ نے جہنم کی آگ کو حرام کردیا۔ (بخاری)

(67)۔ جو آنکھ اللہ کے راستے میں جاگی ہو اس پر جہنم کی آگ حرام ہے۔ (ابن ماجہ)

(68)۔ جس نے کسی مومن غلام کو آزاد کیا تو اللہ اس غلام کے ہر عضو کے بدلے آزاد کرنے والے کے ہر ہر عضو کو جہنم کی آگ سے خلاصی دیں گے۔ (مسلم)

(69)۔ جس نے قرآن حفظ کیا، اس کے حلال کو حلال جانا، حرام کو حرام جانا، اللہ اس کے گھر میں سے ایسے دس آدمیوں کے بارے میں اس کی سفارش قبول فرمائیں گے جن پر دوزخ واجب تھی۔ (ترمذی)

(70)۔ جو شخص دوزخ سے 3 مرتبہ پناہ مانگتا ہے تو دوزخ کہتی ہے اے اللہ! اس کو پناہ دے دوزخ سے۔ (ترمذی)

(71)۔ قیامت کی ہولناکی اور خطرات سے وہ نجات پائے گا جو دنیا میں زیادہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجتا ہوگا۔

(72)۔ ہر جمعہ کو ایک ہزار درود شریف پڑھنا، دنیا میں ہی جہنم سے آزادی کا پروانہ ہے۔

(73)۔ جو شخص دن میں روزہ رکھتا ہے اور رات کو قیام کرتا ہے مگر جمعہ اور جماعت میں نہیں آتا وہ دوزخ میں ہے۔ (ترمذی)

ooo

لازوال حافظہ اور بے مثال یادداشت

طریقہ عمل: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں حضور اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ یارسول اللہ ﷺ میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان ہوجائیں، قرآن پاک میرے سینے سے نکل جاتا ہے جو یاد کرتا ہوں وہ محفوظ نہیں رہتا۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میں تجھے ایسی ترکیب بتلاؤں کہ جو تجھے نفع دے اور جس کو تو بتلادے اُس کیلئے بھی نافع ہو اور جو کچھ تو سیکھے وہ محفوظ رہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے دریافت کرنے پر حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب جمعہ کی شب آئے تو اگر یہ ہوسکتا ہو کہ رات کے آخر تہائی حصہ میں اُٹھے تو یہ بہت ہی اچھا ہے کہ یہ وقت ملائکہ کے نازل ہونے کا ہے اور دعا اس وقت میں خاص طور سے قبول ہوتی ہے۔ اسی وقت کے انتظار میں حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے کہا تھا سوف استغفر لکم ربی (سورۂ یوسف آیت 98) ''عنقریب میں تمہارے رب سے مغفرت طلب کروں گا'' (یعنی جمعہ کی رات کے آخری حصہ میں) پس اگر اس وقت میں جاگنا دشوار ہو تو آدھی رات کے وقت اور یہ بھی نہ ہوسکے تو پھر شروع ہی رات میں کھڑا ہو اور چار رکعت نفل اس طرح پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ یٰسین شریف پڑھے اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ دخان اور تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ الم سجدہ (ترتیب قرآنی میں یہ سورت پہلی دونوں سورتوں سے مقدم ہے مگر اول تو نوافل میں فقہاء نے اس قسم کی گنجائش فرمائی ہے دوسرے نوافل کا ہر شفعہ مستقل نماز کا حکم رکھتا ہے اور اس شفعہ کی دونوں سورتیں آپس میں مرتب ہیں اس لیے کوئی کراہت نہیں۔ ہٰکذا فی الکوکب الدری) اور چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۂ ملک پڑھے اور جب التحیات سے فارغ ہوجائے تو اول حق تعالیٰ شانہٗ کی خوب حمد وثناء کر اس کے بعد مجھ پر درود وسلام بھیج، اس کے بعد تمام انبیاء علیہم السلام پر درود بھیج اس کے بعد تمام مومنین کیلئے اور ان تمام مسلمان بھائیوں کیلئے جو تجھ سے پہلے مر چکے ہیں استغفار کر۔

حمد وثناء، درود شریف اور تمام مومنین کیلئے دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمٰتِهٖ اَللّٰهُمَّ لَا اُحْصِیْ ثَنَآءً عَلَیْكَ اَنْتَ كَمَآ اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْهَاشِمِیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهِ الْبَرَرَةِ الْكِرَامِ وَعَلٰی سَائِرِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِیْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اِنَّكَ سَمِیْعٌ مُّجِیْبُ الدَّعَوَاتِ۔

دعا یہ ہے

اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِتَرْكِ الْمَعَاصِیْ اَبَدًا مَّآ اَبْقَیْتَنِیْ وَارْحَمْنِیْ اَنْ اَتَكَلَّفَ مَالَا یَعْنِیْنِیْ وَارْزُقْنِیْ حُسْنَ النَّظَرِ فِیْمَا یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَاتُرَامُ اَسْئَلُكَ یَااَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُلْزِمَ قَلْبِیْ حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِیْ وَارْزُقْنِیْ اَنْ اَقْرَاَهٗ عَلَی النَّحْوِ الَّذِیْ یُرْضِیْكَ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِیْ لَاتُرَامُ اَسْئَلُكَ یَااَللّٰهُ یَارَحْمٰنُ بِجَلَالِكَ وَنُوْرِ وَجْهِكَ اَنْ تُنَوِّرَ بِكِتَابِكَ بَصَرِیْ وَاَنْ تُطْلِقَ بِهٖ لِسَانِیْ وَاَنْ تُفَرِّجَ بِهٖ عَنْ قَلْبِیْ وَاَنْ تَشْرَحَ بِهٖ صَدْرِیْ وَاَنْ تَغْسِلَ بِهٖ بَدَنِیْ فَاِنَّهٗ لَایُعِیْنُنِیْ عَلَی الْحَقِّ غَیْرُكَ وَلَایُؤْتِیْهِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

پھر حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اے علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) اس عمل کو تین جمعہ یا پانچ جمعہ یا سات جمعہ کر، انشاء اللہ دعا ضرور قبول کی جائے گی۔ قسم ہے اس ذات پاک کی جس نے مجھے نبی بنا کر بھیجا ہے کسی مومن سے بھی قبولیت دعا نہ چوکے گی۔ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ علی کرم اللہ وجہہ کو پانچ یا سات ہی جمعہ گزرے ہوں گے کہ وہ حضور ﷺ کی مجلس میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ ﷺ پہلے میں تقریباً چار آیتیں پڑھتا تھا اور وہ بھی مجھے یاد نہ ہوتی تھیں اور اب تقریباً چالیس آیتیں پڑھتا ہوں اور ایسی ازبر ہو جاتی ہیں کہ گویا قرآن شریف میرے سامنے کھلا ہوا رکھا ہے اور پہلے میں حدیث سنتا تھا اور جب اس کو دوبارہ کہتا تھا تو ذہن میں نہیں رہتی تھی اور اب احادیث سنتا ہوں اور جب دوسروں سے نقل کرتا ہوں تو ایک لفظ بھی نہیں چھوٹتا۔ (ترمذی، مستدرک حاکم)

صبح وشام کی مسنون دعائیں

سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس (3 مرتبہ)

فضیلت: ہر شے سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ٥ (7 مرتبہ)

فضیلت: اللہ تعالیٰ تمام غموں سے حفاظت فرماتے ہیں۔ (ابوداؤد)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ لَكَ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ٥ (1 مرتبہ)

فضیلت: اس کو پڑھنے کے بعد دنیا سے رخصت ہونے والا جنتی ہے۔ (بخاری)

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ٥ (1 مرتبہ)

فضیلت: دن رات کی نعمتوں کا شکر ادا ہو جاتا ہے۔ (ابوداؤد) نوٹ: شام کو پڑھتے وقت "اَصْبَحَ" کی جگہ "اَمْسٰی" کہا جائے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِیْثُ فَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ ٥ (1 مرتبہ)

فضیلت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو صبح وشام اس کے پڑھنے کی تاکید فرمائی۔ (کتاب الاذکار للنووی)

رَضِیْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَبِیًّا وَّرَسُوْلًا ٥ (3 مرتبہ)

فضیلت: (قیامت میں) اس کو پڑھنے کی وجہ سے بندہ کو راضی کرنا اللہ تعالیٰ اپنے ذمے لیتے ہیں۔ (مسند احمد)

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ (3 مرتبہ)

فضیلت: ہر موذی جانور سے حفاظت ہوتی ہے اور اگر جانور ڈس بھی لے تو اس سے نقصان نہیں پہنچتا۔ (خزانۃ الاسرار)

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ (3 مرتبہ)

فضیلت: ناگہانی آفتوں سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ (ابوداؤد)

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ
اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ○ (3 مرتبہ)

فضیلت: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ یقین کے بعد عافیت، امن، سلامتی اور ہر بلا سے حفاظت سب سے بڑی نعمت ہے۔ (ابوداؤد)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُكَ وَاُشْھِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلَآئِكَتَكَ وَجَمِیْعَ
خَلْقِكَ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ ○ (4 مرتبہ)

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے والے کے جسم کو اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ سے آزاد فرما دیتے ہیں۔ (ابوداؤد) نوٹ: شام کو پڑھتے وقت "اَصْبَحْتُ" کی جگہ "اَمْسَیْتُ" کہا جائے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ مِنْكَ فِیْ نِعْمَةٍ وَّعَافِیَةٍ وَّسِتْرٍ، فَاَتِمَّ
عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَعَافِیَتَكَ وَسِتْرَكَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ○ (3 مرتبہ)

فضیلت: اللہ تعالیٰ اس دعا کے پڑھنے والے پر اپنی نعمت مکمل فرما دیتے ہیں۔ (عمل الیوم واللیلۃ) نوٹ: شام کو پڑھتے وقت "اَصْبَحْتُ" کی جگہ "اَمْسَیْتُ" کہا جائے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ
تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ ○ (7 مرتبہ)

فضیلت: اس دعا کے پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے جو مانگا جاتا ہے اللہ تعالیٰ ضرور عطا فرما دیتے ہیں۔ (مجمع الزوائد)

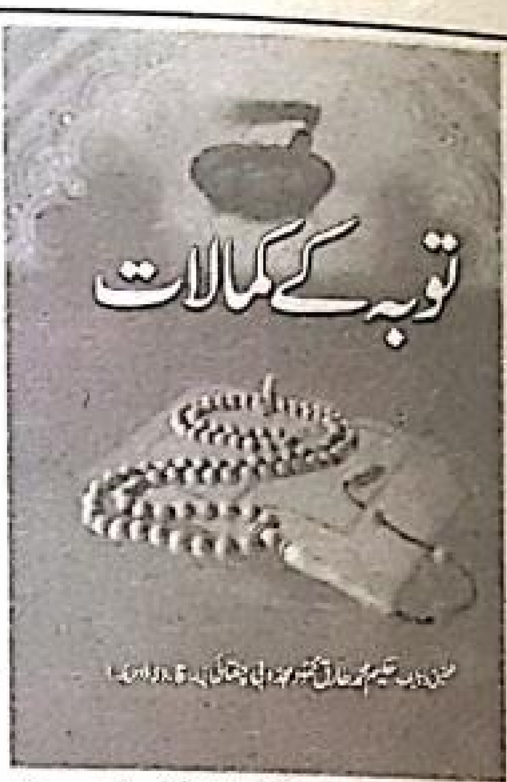

ذرا ٹھہریے......! آپ گناہوں کی دلدل میں پھنس چکے ہیں، برائیاں آپ کا پیچھا نہیں چھوڑ رہیں، رزق حرام رگوں میں بس چکا ہے، فحاشی اور عریانی زندگی کا حصہ بن چکے ہیں، غرض دنیا کی کوئی بھی برائی ہو صرف ایک دفعہ ندامت کے ساتھ اس کتاب کو پڑھ لیں......!

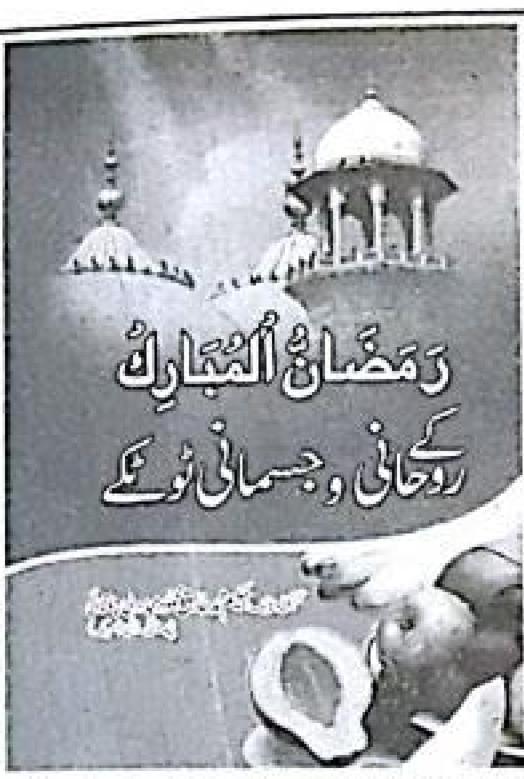

انسان کی زندگی میں سکھ، چین اور عافیت لانے میں رمضان المبارک کو بڑا دخل ہے، اگر آپ سعادت کے دن، رحمت کی راتیں اور نور کی بارش میں زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو رمضان المبارک کے پل پل کی قدر کریں۔ اس موضوع پر یہ کتاب یقیناً آپ کیلئے بہت مددگار ثابت ہوگی۔

حکماء کی زندگیوں
کا طبی نچوڑ

لاعلاج امراض کے ایک ہزار سے زائد سینہ در سینہ رہنے والے طبی رازوں سے پردہ اٹھتا ہے۔ نامور معالجین، بوڑھے سنیاسیوں، سادھوں اور جوگیوں کی لاجواب محنت اور مولف کا بے مثال تحفہ......

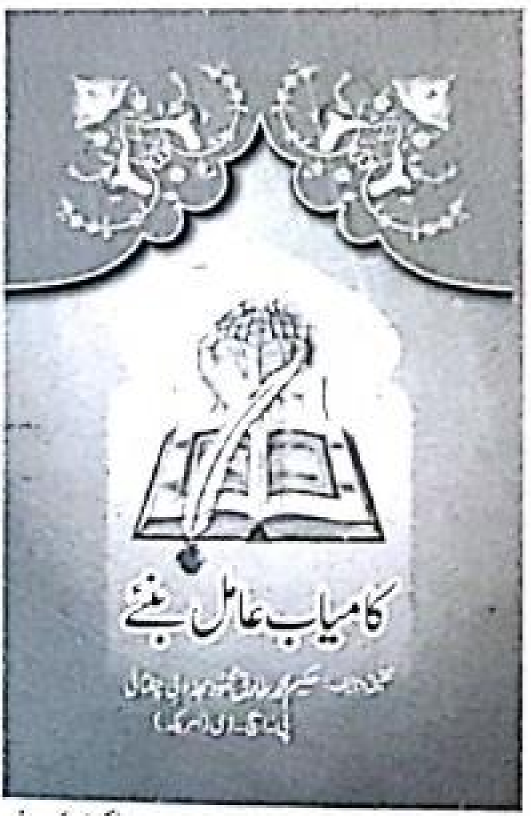

ایسے لوگ جو سالہا سال سے کامیاب عامل بننا چاہتے ہیں لیکن کوئی رہبر نہیں ملتا۔ یقین جانیے یہ کتاب ایک رہبر اور بامقصد ساتھی ہے اور مشکلات سے نکلنے کے خواہش مند افراد کیلئے بے شمار عاملوں کی زندگی کا اچھوتا تحفہ......!

رمضان المبارک میں ان باتوں پر ضرور توجہ کریں...!!!

قارئین کیلئے کچھ ایسی چیزیں سامنے لانا چاہتا ہوں جو آپ کو رمضان میں نفع مند ساتھی کی حیثیت سے فائدہ دیں گی۔

سب سے پہلی بات کہ پورے رمضان میں ہم یہ فیصلہ کریں کہ ہم گفتگو کم کریں گے اور خاص طور پر یہ ذکر:

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَ اَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ (مومنون 118)

ترجمہ: اے میرے رب بخش دے اور رحم فرما اور تو سب سے برتر رحم کرنے والا ہے۔

وضو بے وضو ہر حالت میں لاکھوں کی تعداد میں پڑھیں گے۔

☆......رمضان میں ہر پل باوضو رہنے کی کوشش کریں جو عمل رمضان میں مضبوط ہوتا ہے رمضان کے علاوہ بھی وہی عمل ہمیشہ زندگی میں رہتا ہے۔

☆......اگر آپ کا کاروبار مشکوک ہے تو کسی سے قرضہ لیکر یعنی اس شخص سے جس کا رزق طیب وطاہر ہو اپنے روزے رکھیں اور پھر اپنے مال سے اس کا قرضہ اتار دیں۔ کھانا پینا' افطاری' پانی' کھجور' نمک' مرچ چھوٹی سے چھوٹی چیز بھی طیب وطاہر رزق سے لیں۔

☆......اپنے من کو سمجھائیں کہ دیکھ رمضان میں اگر تو طیب وطاہر رزق کھا سکتا ہے تو رمضان کے علاوہ بھی ایسا ممکن ہے اور سارا رمضان اللہ سے اپنے لیے اور اپنی نسلوں کیلئے حلال وطاہر رزق ضرور مانگا کریں۔

☆......سحری کیلئے تو ویسے ہی اٹھتے ہیں کم از کم دو نفل تہجد' توبہ' استقامت' شکرانہ اور حاجت کی نیت کر کے ضرور پڑھا کریں۔ دو نفل میں یہ سب نیتیں اکٹھی کر سکتے ہیں۔ تہجد کے نوافل کے بعد سحری کھانے تک اللہ تعالیٰ سے باتیں کریں یا اللہ! میری دنیا بھی اچھی کر دے اور میری آخرت بھی اچھی کر دے اور جو بھی دل میں آئے دل ہی دل میں اللہ تعالیٰ سے مانگتے رہیں اور اللہ تعالیٰ کو پکارتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ایسے مانگیں جیسے بھکاری مانگتا ہے اور لے کر ہی چھوڑتا ہے۔

☆......قرآن پاک کی تلاوت کا اہتمام کریں اور قرآن پاک کے ہر حرف کو اللہ کے سامنے فریادی بنائیں کہ وہ آپ کیلئے دعا کرے کہ سال کے دوسرے دنوں میں بھی آپ کو کثرت تلاوت کی توفیق نصیب ہو۔

☆......اپنے کان اور نظروں کی حفاظت سخت سے سخت کریں اور گناہوں سے بچنے کی کوشش کریں اور روزانہ حسب توفیق مالی صدقہ کریں اور اللہ سے مانگیں کہ یا اللہ! میری زندگی سے گناہوں کو دور کر دے۔

☆......یہ فیصلہ کریں کسی سفید پوش اور سوال نہ کرنے والے شخص کے گھر میں اتنا راشن ضرور دونگا کہ اس کے روزے باسہولت ادا ہو سکیں۔

☆......صدقہ فطر کھجور کا دینا بھی سنت ہے اور موجودہ اعتبار سے فی آدمی تقریباً پانچ سو روپے بنتا ہے۔ بخیل نہ بنیں' پچاس ساٹھ میں جان نہ چھڑوائیں بلکہ فی کس پانچ سو روپے صدقہ فطر دیں تاکہ چار دن کسی غریب کا چولہا گرم رہے۔

دفتر ماہنامہ ''عبقری''

3/78 مرکز روحانیت وامن عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور

فون: 042-37425801, 0322-4688313

Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org